Vol III
No 18



Wednesday
6th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

PAGE

Note — In this part a star (*) at the beginning of the speech denotes confirmation not received

---

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 6th January 1954

The House met at Half past two of the clock

(MR SPEAKER ON THE CHAIR)

Questions And Answers

(*See Part I*)

The Hyderabad Tenancy & Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker Shri B Ramakrishna Rao

چیف منسٹر (سری بی رام کرشن راؤ) سر کل میں نے آنریبل ممبرس کے امینڈمنٹس کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا تھا چند اور بھی چیزیں ہیں جن کے بارے میں اپنے خیالات ظاہر کرکے اپنی تقریر ختم کرلونگا

ایک بہت بڑا اعتراض سکشن (۵۳) پر یہ ہو کہ اس میں کمپنسیشن (Compensation) دینے کے لیے پراویژن رکھا گیا ہے یہ بالکل صحیح ہے کہ اس میں کمپنسیشن کے لیے پراویژن رکھا گیا ہے لیکن جیسا کہ خود آنریبل ممبرس نے کہا معاوضہ کی ڈگری کے سلسلہ میں کمپنسیشن دینا چاہیے یا نہیں دینا چاہیے کیا دینا چاہیے اور کیا نہیں دینا چاہیے ان دونوں امور کے بارے میں آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن اور ہماری رائے میں بنیادی اختلاف ہے اور اس کو خود انہوں نے بھی تسلیم کیا ہے آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن جنہوں نے اعتراضات کیے ہیں ان کا بنیادی اصول یہ ہے کہ کمپنسیشن نہیں دینا چاہیے بلکہ بلا کسی کمپنسیشن کے زمینات کو اس طریقہ پر کنفسکیٹ (Confiscate) کرلینا چاہیے جس طریقہ پر کہ کم از کم دو ملک روسیا اور چائنا میں ہوا ظاہر ہے دنیا میں کسی اور جگہ پر ایسا نہیں ہوا ہمارے کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے اس طریقہ پر زمینات کو کنفسکیٹ یعنی ضبط کرکے انہیں ان کے ہاتھ جن کے پاس زمینات نہیں ہیں تقسیم کرنے کے اس اصول کو ہم کسی طریقہ سے قبول نہیں کرسکتے یہ بنیادی اختلاف ہے جب تک کانسٹی ٹیوشن موجودہ صورت میں قائم ہے اوس وقت تک کمپنسیشن دینا لازمی ہے اسکے علاوہ کمپنسیشن دینے کے بارے میں جو فیصلے ہوئے ہیں اور جو قانونی رائے ہم کو ملی ہے اوس کے لحاظ سے نامنل (Nominal) الوژری (Illusory) کمپنسیشن بھی نہیں دے سکتے کمپنسیشن کے جو معنے عدالتوں نے طے کیے ہیں اور جو قانونی رائے ہم کو ملی ہے اوس کے مطابق ہم کو کمپنسیشن دینا پڑیگا کمپنسیشن کے معنے ہیں فیر کمپنسیشن (Fair Compensation) اور فیر کمپنسیشن مارکٹ ویالیو کے قریب قریب ہوسکتا ہے

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) وہ اکوزیشن کے لیے ہے اور اسسمپشن آف منیجمنٹ (Assumption of management) کے لیے یہ صحیح نہیں ہوسکتا

شری بی رام کشن راؤ: اس کے لیے نہیں ہے۔ اس کے بارے میں ہم کو جو لیگل اوپینین (Legal opinion) ملی ہے وہ میں آپ کے سامنے ابھی پڑھ کر سناؤں گا اکوزیشن (Acquisition) ہو یا ریکوزیشن (Requisition) اوٹ رائٹ اکوائرمنٹ (Outright acquirement) ہو یا ٹمپریری ہو، دونوں کے لیے کمپنسیشن دینا ہوگا اکوزیشن اینڈ ریکوزیشن آف پراپرٹی ایکٹ (Acquisition and Requisition of Property Act) جسے سنٹرل گورنمنٹ نے پاس کیا تھا اوسکے تحت پبلک پرپزس (Public Purposes) کے لیے موو ایبل پراپرٹی (Movable property) یا امّوو ایبل پراپرٹی (Immovable Property) اکوائر (Acquire) کرنے کے لیے خواہ وہ عارضی طور پر ہی کیوں نہ ہو معاوضہ دینا پڑتا ہے حال ہی میں شولاپور ویونگ ملز (Sholapur Weaving Mills) کے کیس میں سپریم کورٹ نے یہ طے کیا کہ گورنمنٹ آف انڈیا بلا کسی معاوضہ کے کسی کو اوسکے ازمپشن آف منیجمنٹ کے حق سے محروم نہیں کرسکتی اس کے لیے معاوضہ دینا چاہیے انہوں نے گورنمنٹ کے اوس آرڈر کو جو انڈسٹریل ایکٹ (Industrial Act) کے تحت جاری کیا گیا تھا کینسل (Cancel) کردیا اور یہ قرار دیا کہ جب تک معاوضہ نہ دیا جائے ازمپشن آف منیجمنٹ نہیں کیا جاسکتا یہ تو حالیہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے میں سے قبل ہی جو لیگل اوپینین ہم کو ملی تھی وسے میں انریبل ممبرس کی سمجھ کے لیے رکھنا چاہتا ہوں میں ان لیگل اوپینینس کو پڑھنا نہیں چاہتا جو کسی پرائیویٹ اڈوکیٹ مثلاً الادی کرشنا سوامی ایر وغیرہ نے دی ہیں کیونکہ میں اون پر ریلائی (Rely) نہیں کرسکتا البتہ منسٹری آف لا گورنمنٹ آف انڈیا نے جو رائے دی ہے اوسکا ایک جزو میں پڑھتا ہوں۔

The Attorney General has advised that the courts in India following the decisions of the U S Courts on a like provision of the U S Constitution will probably hold that compensation here means fair and reasonable compensation and that they may hold any such law to be void as being repugnant to article 31 (2) if the principles for the determination of the compensation and the manner of determining and giving it specified in the law are calculated to result in the award of sums which would be substantially less than the market value of the property

یعنی ہم جو قواعد بنا رہے ہیں اوسکے تحت اگر ہم مارکٹ ویالو سے سبسٹانشیلی لس (Substantially less) قیمت پر حاصل کرینگے تو غالباً کورٹس اس عمل کو وائڈ (Void) قرار دینگے۔

سری اے راج ریڈی ریکوریس کے لیے بھی کچھ بنایا جائے ۔

سری بی رام کشن راؤ وہاں رینٹ نہیں دیا گیا رینٹ دینے کے باوجود بھی اوینس ٹو مینیجمنٹ کے لیے کمپنسیشن دینا چاہیے اوریجنل مالک اوس کو ورانڑہ لیں

It is a fundamental right of a person to manage his own property You cannot deprive him of that It cannot come under reasonable restrictions

فنڈامینٹل رائٹس سبجکٹ ٹو ریزنبل ریسٹرکشنس (Fundamental rights subject to reasonable restrictions) یعنی کسی شخص کی جائداد کے انتظام کا جو فنڈامنٹل حق ہے اوس سے اوسکو محروم نہیں کرسکتے ریزنبل ریسٹرکشنس کی تعریف میں تو لاسکتے ہیں گر کلچرل لینڈس کے سلسلہ میں اگر ان افیشنٹ کلٹیویشن (Inefficient cultivation) ہوتو مینجمنٹ میں لینے کا حق لے سکتے ہیں ریزنبل ریسٹرکشنس (Reasonable restrictions) لگائے جاسکتے ہیں لیکن کمپنسیشن کی حد تک ریزنبل کمپنسیشن نہ دینے کی بات نہیں لے سکتے نہ طے کیا گیا ہے ہم کو نہ لیگل اڈوائس (Legal Advice) لی ہے اس حد تک فری ضرور ہے جیسا کہ ریزنبل ٹرمس ہے ر ا گرکلچرل لینڈس کے سلسلہ میں اگر ان افیشنٹ کلٹیویشن ہو اور گورنمنٹ اوسکو زیوم کرنا چاہتی ہے تو اوسکو ریزنبل ریسٹرکشنس میں لانے کی گنجائش ہے اس وجہ سے ہم نے یہ رکھا ہے ہمیں لیگل اڈوائس یہ ملی ہے کہ اس طرح سے ہم مینجمنٹ ازیوم کرسکتے ہیں لیکن کمپنسیشن دینا پڑیگا ۔

For that very right because you are depriving him of that fundamental right of management of his own property

ریزنبل ریسٹرکشنس کے تحت لانے کے بعد بھی کمپنسیشن دینا لازمی ہے ہم کمپنسیشن کم بھی نہیں کرسکتے ریزنبل ریسٹرکشنس کی تعریف میں آ جانے کی وجہ سے ہم اوسکو لے تو سکتے ہیں لیکن نامینل یا الیوزری کمپنسیشن نہیں دے سکتے

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ اب جو ری کررنگ پیمنٹ (Recurring Payment) کرنے والے ہیں وہ رینٹ سے کیا زیادہ ہوگا ؟

شری بی رام کشن راؤ ۔ زیادہ نہیں ہوگا ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ آپ کو اڈوائس تو ملی ہوگی کیا اڈوائس ملی ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ ۔ میں متعلقہ سکشن پڑھ کر بتاونگا ۔ ری کررنگ پیمنٹ کے سلسلہ میں سکشن (۱) اور (۱۷) کا اس میں ریفرنس (Reference) دیا گیا ہے ۔

حد بل ممبر نے غالبا غلط فہمی کی بنا پر اس رپورٹ کو رد کرنے کی کوشش کی ہے اگر ان کی سکیم ( ) کا ورس یہ ہوتو رپورٹ کے کمپنسیشن کے لیے جو سکیم ہے وہ غیر متعلق ہو جاتا معمولی رقم دینا پڑیگا ایسا نہیں ہے جو ڈوا کی دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ جو رقم دیا جائیگا سکیم ( ) کے تحت ریزن ایبل رقم ہونا چاہیے وہ رقم نہیں دیا جائیگا جو آپ لے رہے ہیں یعنی مالی اور دوسرے طریقہ پر اس واسطے اس میں سکیم ( ) کا ورس دیا گیا ہے میں سکو تھوڑا سا اور پڑھاوں تو وہ تمام حرفوں کی طرف آونگا

And this view is fortified also by English decisions which emphasise that the legal concept of compensation signified *quid pro quo* payment equal in value to the thing taken A law providing that the amount of the compensation shall be paid in instalments will not be inconsistent with article 31 (2) if it also provides (*i*) that the owner should be paid interest at a reasonable rate (not lower than the Reserve Bank rate)

آپ دیکھسکیے کہ ہم نے اس سکیم میں قسط اقساط میں ادا کرنے کی تجویز کی بھی اس کے لیے لیگل اوپنین ای ہے کہ اگر انسٹالمنٹس میں قیمت دلائی جائے تو یہ طریقہ ریزن ایبل کمپنسیشن کی تعریف میں سکتا ہے ور واند (Void) بھی نہیں ہوگا لیکن اسکے ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ریزرو بنک کی شرح سے کم سود نہیں دلانا چاہیے اس واسطے ہم نے چار پرسنٹ سود رکھا تھا اسکو میں درست کرنے کی بھی گنجائش ہے کے بعد

(*ii*) that the entire amount should be paid off within a reasonable time and five years would be held to be a reasonable time limit

ہماری یہ رائے بھی کہ بجائے پانچ سال کے (٦) اقساط مقرر کیے جائیں اور (٨) سال میں پروپکمنٹ سب ادا کرے

The proposed scheme for the redistribution of arable land by (*i*) fixing a ceiling to the extent of such lands which may be held by any person and (*ii*) acquiring the surplus lands allotting them to landless cultivators etc will if implemented involve payment of compensation on the basis of the present market value of the lands

As I have already explained it is possible to formulate an alternative scheme which may achieve substantially similar results without involving the payment of heavy compensation This alternative scheme can properly be carried into effect in two distinct stages —

اس طرح ہم کرسکتے ہیں دو ڈسٹنکٹ اسٹیجس (Distinct stages) میں -
ایک وارسہ میں آف سیٹلمنٹ اور دوسرا آوٹ رائٹ اکویزیشن -

(i) The enactment of legislation to regulate and restrict rents of agricultural lands (in those States where such legislation is not already in force) and

(ii) the enactment of legislation for the development of agriculture generally

افسسب اسسدرد ف کلسو س (Efficient standard of cultivation)
کے لیے اسطرح رووانا (Provide) کیاگیا تھا دوسرا پروین اس طرح کا ہے

It is well settled that a law which regulates the relation ship between landlord and tenant cannot be said to involve the acquisition or requisition of property on the ground only that it abridges the pre existing rights of the landlord with respect to such property (Thakur Jagannath Baksh Singh vs United Provinces (1946) Legislation bona fide regulating and restricting rents of agricultural lands (or other property) cannot there fore attract article 31 (2)

اس واسطے یہ کہاگیا ہے کہ رینٹ ریزن ابل ریسرکسن کی لمب میں ہو و و د
نہیں ہوگا

And a State Legislature has unfettered discretion of enact ment in determining the maximum rents to be permitted provided only that its discretion must be exercised bona fide for the regula tion and restriction of rents If the law enacted by it fixes the maximum rent at a ridiculously small figure —so small that it cannot be called rent in any sense of the term then the law would be open to be challenged on the ground that under the guise of regulating rent it in reality it expropriates property without com pensation —that in p th and substance it is an expropriatory law which is repugnant to articles 19 (1) (f) and 31 (2) Can the law prescribe one tenth of the produce in place of one half of the pro duce currently recovered by the landlord ?

یہ سوال اٹھایاگیا کہ لینڈ لارڈ اگر ادھا بٹائی کی حسب سے لیے ہیں تو کیا اب
انکو پیداوار کا (/) رینٹ دینگے

If the money value of one tenth of the actual yield (or the reasonable estimate of the yield) is generally so small that it does not cover even the land revenue payable to the landlord the pro babilities are that the courts would hold the law to be void on the ground above said

ہم نے لیگل اڈواس لیکر ڈرافٹ بنایا ہے سطرح سے مارکٹ ویالیو
(Market value) یہاں بھی ہے ۔ آگے یہ بتلایاگیا ہے

And since the yield and the money value thereof must needs fluctuate to fix the maximum rent with reference to the actual yield would introduce an element of uncertainty in this respect It is safer to fix the maximum rent in terms of money

It will be useful also in reducing to reasonable limits the compensation payable in respect of agricultural lands requisitioned for the purposes of agricultural development etc For it is well settled law that the *fair market value* of the property to which regard must be had in assessing compensation is the market value at which it can be lawfully sold or let as the case may be Therefore where there is a law in force fixing the maximum rent of the property the amount of the compensation payable in respect of the requisition of that property cannot exceed the amount of such maximum rent

اس وجہ سے ہم نے کیا کیا ہے ؟ جب میکزیمم رنٹ فکس (Fix) کرتے ہیں وانکا ریکرنگ پےمنٹ (Recurring Payment) کی حسب سے کامپنسیشن دے سکتے ہیں

श्री व्ही डी देशपांडे —मेरा पॉइंट यह है कि अगर आप किसी की जमीन लेते हैं तो उसको जो सालाना आमदनी होगी सब जानके बाद—

سری بی رام کشن راؤ یہ غلط ہے جب قانون میں ہم نے خود مقرر کیا ہے Rent fixed under section 11 recurring payment تو وہ ویسا ہی ہوگا۔

श्री व्ही डी देशपांडे —रेंट प्लस सरटन कॉम्पेनसेशन (Rent plus certain compensation) यह मिलाकर वह आमदनी आयगी असा हमारा खियाल है ।

سری بی رام کشن راؤ جب جب یہ بس بےکو پڑھکر سناؤنگا اسکا مطلب یہ ہے کہ یہ اسمشن آف مینجمنٹ (Assumption of management) کے سلسلہ میں ہے ۔

A law providing for agricultural development can authorise the framing and execution of various schemes for the extension of cultivation and more efficient cultivation of lands or for the regulation of cultivation of different kinds of crops etc It can properly include provisions

ہمارے سکشن ۲۰ میں جو لگایا گیا ہے وہ ریزن ابل ریسٹرکشن (Reasonable Restrictions) کی تعریف میں آتا ہے ریسٹرکشن کی تکمیل نہ ہونے لینے کےلئے ہے ۔

(*i*) Authorising the Collector to take possession of any agricultural holding in certain circumstances (*e g* where the holder is himself unable to cultivate it efficiently) for the purpose of arranging its efficient cultivation or for other purposes relatable to agricultural development

دوسرے کسی پرپز (Purpose) کے لیے نہیں کرسکیے لینڈلس (Landless) لوگوں کو تقسیم کرنے کے لیے ایسا نہیں کرسکیے بلکہ اسکا پرپز اگریکلچرل ڈیولپمنٹ (Agricultural development) ہونا چاہیے

Purposes relatable to agricultural development

ٹیکنگ پزیشن (Taking possession) کے واسطے بھی دینا چاہیے

(*ii*) authorising the Collector to provide for the proper cultivation of such holding by alloting it to any person or otherwise

(*iii*) providing for payment of compensation to the holder in respect of the taking possession of the holding

(*iv*) prescribing that the amount of compensation so payable shall be a sum equal to the maximum rent or standard rent of the holding to be determined in accordance with the principles laid down in the law regulating rents of agricultural holdings in force in the local area

(*v*) and dealing with consequential and ancillary matters (*e g* declaring that the person to whom the holding is allotted shall be deemed to be the tenant of the holder)

Although the process envisaged in clause (*i*) can be exercised only for the purposes of agricultural development its exercise must needs serve (possibly in a substantial measure) the social objective of the scheme referred to in para 2 above and possibly without any serious risk of impairment of agricultural production For the effect of these provisions will be that landless cultivators will be placed in possession of lands with tenancy rights including statutory protection against eviction and will be required to pay substantially reduced rents and they will presumably receive some assistance from the State so as to enable them to cultivate the lands efficiently

اسطرح سے انوسیج (Envisage) کرکے جو رائے منسٹری آف لا گورنمنٹ آف انڈیا نے دی ہے اور ہمارے لیگل اڈوائزر کی جو رائے ہوئی اوس کے لحاظ سے ہم نے مقرر کیا ہے ۔ جو سکشن ہے میں اسکو پڑھکر سناونگا

سری کے وینکٹ رام راؤ دفعہ ۵۲ کے تحت نفعہ دیا جاتا ہے اور جو منافع بچتا ہے وہ لینڈ لارڈ کے حوالہ کیا جاتا ہے اسلئے کمپرسس کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

سری بی رام کشن راؤ دفعہ ۵۲ کا پرویژن الگ صورتوں کے لیے ہے اور ۵۳ کےلیے جو پرویژن ہے وہ الگ ہے گر ۵۲ کے لیے ضرورت سمجھتے ہیں تو آنریبل ممبرس امینڈمنٹ لا سکتے ہیں لیکن یہ ۵۳ کے لیے ہے اگر ۵۳ کی روشنی میں ۵۲ کی ترمیم کی ضرورت ہے تو ایک امینڈمنٹ کیوں نہیں لائے گئے اگر امینڈمنٹ کی ضرورت ہے تو آنریبل ممبرس پروپوز (Propose) کریں

I am not challenging the hon Member It may be necessary I cannot deal with it In the light of provisions of section 53 C if any amendments are necessary to section 52 they may be suggested and the Government is always prepared to look into them

واب سوال یہ ہے کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —५३ (सी) के सब सेक्शन ६ और ७ म यह कहा गया ह कि—

Mr Speaker Two hon Members should not stand at the same time if one does not resume his seat the other should not rise

श्री व्ही डी देशपांडे —म यह कह रहा था कि सब सेक्शन ५३ (सी) के सब सेक्शन ६ में यह कहा गया है और सब सेक्शन ७ में यह कहा गया ह तो म यह पूछना चाहता हू कि सेक्शन ६ और ७ आपसमें रिकन्साअील कसा होगा? क्योकि ६ के तहत सेक्शन ५२ अप्लाय होगा और सेक्शन ७ के तहत आप रिकरिंग काम्पनसेशन दे रहे है। ५२ के तहत खच जाकर जो बचेगा वह दिया जायगा लेकिन ७ के तहत आप ज्यादा देना चाहते है तो यह दोनो चीज रिकसाअिल कसे होगी यह सवाल आता है।

On the publication of a decision to assume the management the Government or such officer or authority shall subject to the provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of the lands and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

شری بی رام کشن راؤ یہ میں زیادہ دینے کا نہیں ہے میں ویسے پڑھکر سنا رہا ہوں۔

On the publication of a decision to assume the management the Government or such officer or authority shall subject to the provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of the land and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

سکشن ۲۵ میں مینجمنٹ میں لینے کے بعد کیا کیا اختیارات حکومت کو حاصل رہینگے
انکی صراحت کی گئی ہے۔وہاں ضمناً کچھ کمپنسیشن کا بھی ذکر کیا گیا ہے اسکی اصلاح
کرنے کی ضرورت ہو تو اصلاح کی جاسکتی ہے لیکن پراوژن نہ ہونے کے لیے رکھا گیا
ہے کہ مینجمنٹ میں لینے کے بعد گورنمنٹ کو کیا کیا اختیارات حاصل رہینگے کمپنسیشن
کی حدتک اس سکشن میں نہ بتلایا گیا ہے کہ

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub section (3) of *section 17 of this Act and such other sum if any as may be* found necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely

قبل اسکے کہ میں اسکو پڑھوں اسکا بیک گراونڈ (Background) بتا دینا
چاہتا ہوں سنٹرل گورنمنٹ کا جو اکویزیشن اینڈ ریکویزیشن آف پراپرٹی ایکٹ

Acquisition and Requisition of Property Act

سنہ ۲۴۹ ع ہے اس میں دو سکشنس الگ الگ رکھے گئے ہیں سکشن ۷ اور ۸ یا ۹ ہے اس میں یہ ظاہر
کیا گیا ہے کہ کن صورتوں میں کیا معاوضہ دینا چاہیے عارضی طور پر اپنے مینجمنٹ
میں لیں تو کیا معاوضہ دینا چاہیے اس کے لیے ایک سکشن رکھا گیا ہے اور ملکیت کے
حقوق حاصل کرلینا ہی چاہتے ہیں تو ایسی صورت میں کیا معاوضہ دینا چاہیے یہ
دونوں صورتیں الگ الگ بتائی گئی ہیں ۔ ہمکو یہ اڈوائس دیگئی ہے کہ فاضل کے پاس
لینڈ ہے اور اسکو آپ اکوائر کرنا چاہتے ہیں باوجود اسکے کہ وہ ایفیشنٹ کلٹیویٹر ہے
تو ایسی صورت میں دفعہ ۳۵ کے تحت ان ایفیشنسی (Inefficiency)کے
تحت گویا آپ نہیں لے رہے ہیں ۔ بریک اپ (Break up) سے پروڈکشن
میں کمی واقع ہونے کی بنا پر نہیں لے رہے ہیں کیونکہ ۳۵ کے تحت جو شرائط ہیں
ان میں اور اوں میں فرق ہے یہاں ایفیشنٹ کلٹیویٹر ہونے کے باوجود لے رہے ہیں
سوشل آبجکٹیو کے مد نظر آپ لے رہے ہیں ایسی صورت میں سنٹرل پرنسپلس کے لحاظ سے
اکویزیشن آف پراپرٹی (Acquisition of Property) کے لیے جو کمپنسیشن
رکھا گیا ہے وہی رکھنا پڑیگا پہلے ڈرافٹ میں یہ تھا کہ

according to the principles laid down by sections of the Acquisition and Requisition of Property Act

ہم نے پہلے ڈرافٹ میں ایسا رکھا تھا اس میں ہم نے کچھ تبدیلی کی اور اس
سکشن میں وکلاز ہے اسکو رکھا گیا اس میں ہم نے کچھ تصرف کیا ہے ۔ مثلاً سیورنس
(Severance)کا معاوضہ دینا چاہیے کیونکہ اسکو اپنی جائداد سے علحدہ
ہونا پڑتا ہے ۔

سری اے راج ریڈی — On a point of Information Sir

اکویزیشن میں ۸ ہے کہ کسی کی جائداد آپ لے رہے ہیں یونین کی طرف سے مینیجمینٹ ہو کیسا استعمال کرنا ہو اسکے برخلاف یہاں مالک کی جانب سے مالک کے واسطے اس کا پروڈکشن بڑھا رہے ہیں سکشن ۵۲ کے سبب جو معاملات بتائے گیے ہیں اسکے بعد کیا ہونا چاہیے ؟

شری بی رام کشن راؤ سکشن ۵۲ کی ورڈنگ کچھ اس قسم کی ہے کہ اوس سے آنریبل ممبر کو کچھ غلط فہمی ہو رہی ہے لیکن میں کہونگا کہ سکشن ۵۲ کا منشا کچھ الگ ہے اور سکشن ۵۳ کا منشا الگ ہے سکشن ۵۳ میں اسکی طرف سے مینیجمنٹ کرنے کے منشا کو ظاہر نہیں کیا گیا سکشن ۵۲ میں اسکی طرف سے مینیجمنٹ کرنا ہے اس میں شک نہیں کہ میں اس ورڈنگ پر غور کر رہا ہوں اس میں مزید ترمیم کی ضرورت ہوگی تو ترمیم ہوسکتی ہے ۔

the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

کے بعد ہمکو ان الفاظ کا اضافہ کرنا پڑیگا

as far as they are applicable

اس اضافہ کے بعد اوسکی عبارت اسطرح ہو جائیگی

the provisions of Section 52 shall *mutatis mutandis* apply as far as they are applicable

میں اسکو خود پروپوز (Propose) کرونگا لیکن یہ دونوں صورتیں جداگانہ ہیں

pecuniary loss due to assumption of management ;

expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed ;

expenses on account of re occupying the land on the termination of the management and

damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

یہ تمام خرچیں اوس ریکویزیشن کے لیے جو کمپنسیشن مقرر کیا گیا ہے اسکے متعلق رکھی گئی ہیں

ان میں سے ایک یا دو اسمیں ہمیں چھوڑ دیے ہیں یو یں (Severance)
کا جو کمپنسیشن دیے ہیں و ان اڈیس یو فیص پرسنٹ(In addition to 15 per cent)
د یا نہیں چاہیے شدہ سمیں کو ہمیں نکا رپورٹ (Incorporate)
کیا ہے اگر کسی غلط فہمی کو دور کرنے کی ضرورت ہو تو سب سکشن (٦) کے متعلقہ
الفاظ کے بجائے ہم یہ رکھ سکتے ہیں

And the provis ons of sect on 52 shall apply to such lands as far as they are applicable

ہم (Mutatis Mutandis) کے الفاظ نکال سکتے ہیں میں سکے لیے مناسب ہوں
میں سے و غلط فہمی دور ہو جائیگی (Mutat s Mutandis) کے الفاظ سلیے رکھے
گیے ہیں کہ احساوت کو پورے طور پر دھر یا یہ جائے یہاں ہم یہ الفاظ رکھ سکتے ہیں کہ

The provisions of sect on 52 *Mutatis Mutandis* shall apply to such lands in so far as they are applicable

یہ الفاظ اگر ہم رکھدیں تو کوئی شبہ باقی نہیں رہتا

سری کے وی رام راؤ سب سکشن (٧) ضمن (٣) کے الفاظ

Expenses on account of re occupying the land on termination of the management

سے مینجمنٹ ٹرمینیٹ ہونے کا امکان پیدا ہوتا ہے ۔

سری بی رام کشن راؤ ہر ریکوپریس آف پراپرٹی میں مالک کے عود کرنے کی گنجائش
ہے لیکن جیسا کہ آنریبل ممبر راج ریڈی صاحب نے کہا اس کی طرف سے اور ہی طرف سے
مسح کرنے میں فرق ہے لیکن ریکوپریس میں خود یہ تصور ہے کہ جائداد کسی وقت
مالک کو عود کرسکیگی عود کرنے کا موقع مالک کو حاصل ہوتا ہے اس لیے اس میں اس
طرح رکھنے کی یہی وجہ ہے میں ایک اور جگہ آنریبل ممبر سے کہنا چاہتا ہوں
اکویزیشن آف پراپرٹی کے لئے کیا کیا معاوضہ کس کس اسمیں پر دیا جائیگا

Mr Speaker The hon Chief Minister has exceeded his time limit

Shri B Ramakrishna Rao I am sorry Sir

اکویزیشن آف پراپرٹی کیلیے معاوضہ کا سوال صرف اگریکلچرل لینڈ کی حد تک نہیں ہے
مثال کے طور پر میں یہ کہونگا کہ کوئی بھی امووایبل پراپرٹی (Immovable Property)
لیجاتی ہے کوئی مکان لیا جاتا ہے یا فیکٹری لیجاتی ہے تو ان تمام چیزوں کیلیے پراویژنس ہیں
لیکن اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ اگریکلچرل لینڈ سے یہ متعلق ہوجائیگا اگر کوئی
اگریکلچرل لینڈ کو لیتا ہے اس کا انتظام کرتا ہے اس کا رینٹ ادا کرتا ہے اسمیں جوار یا کپاس

وغیرہ کی کاشت کرتا ہے اس کو واپس کرنے کی ضرورت ہو تو کیا کمپنسیشن دینا پڑیگا
کوئی یہ وجہ کا سوال پیدا نہیں ہوتا محض اس ڈرافٹ میں کا سحسب صورت کیلئے الفاظ
رکھنے کی وجہ سے یہ کہا جاتا ہے کہ تمام بار رعایا پر ڈالا جارہا ہے یا ہوا ہیں واپس کیا
جائیگا یہ سکشن کہاں متعلق ہوتا ہے

Damage if any caused to the land during the period of management

کیا ڈیمیج ہوتا ہے اس کا کوئی ا ر ھی نہیں بلکہ جیسا کہ کہا گیا یہ محض رسٹ
کا ہمہ ہے رسٹ دیتی ہے کیا یہ تمام جبر ن کمپنسیشن دینے کے لیے عمل میں ہی ہیں ان
حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ تمام اعتراضات بے اصل ہیں میں مزید دس تائید
سے کر اپنی تقریر ختم کیے دیتا ہوں

آنریبل ممبر فار ترنھی نے کہا کہ ارمنس اف منیجمنٹ کی ضرورت نہیں آؤٹ رائٹ
(Outright) لینا چاہیے فنانشیل امپلیکیشنس (Financial implications)
کے لحاظ سے یہ پریکٹیکل (Practicable) نہیں ہے اس لیے کہ اسکے لیے
دو سو کروڑ یں سو کروڑ روپیہ کی ضرورت ہوگی یہ فراہم کرنا کیسے ممکن ہے اسلیے
حکومت ڈفرنٹ اسٹیجس (Different stages) میں لینا چاہتی ہے اسلیے یہ کہا گیا
ہے کہ ایریا (Area) کو نوٹی فائی (Notify) کیا جائیگا۔ وہاں یہ تمام
جبریں دلائی گئی ہیں اسلیے آنریبل ممبر کا یہ خیال صحیح نہیں ہے ایک اور ترمیم
آئی ہے کہ بلک پیرہ رر میں انکریزنگ دی افیشنسی آف دی منیجمنٹ (Increasing
the efficiency of the management) کو نکالدیا جائے اسکو نکال
دینے کے بعد اس میں کوئی جسٹی فکیشن (Justification) باقی ہی نہیں رہتا
اس لیے اس کو رکھنا ضروری ہے

ایک اور امنڈمنٹ سکشن (۵۳) (ڈی) کو اومٹ کرنے سے متعلق ہے۔ اس سکشن کے
لحاظ سے ولیج پنچایتوں اور کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیز کو مینیجر بنایا جاسکتا ہے۔
میں اس کا جواب دے چکا ہوں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا صفحہ (۸۹) پیراگراف
(۶) پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ جو رڈر آف پرایرٹی ہمنے رکھا ہے وہ پلاننگ کمیشن
کی تصفیہ کے مطابق ہے۔

ایک اور امنڈمنٹ یہ ہے

The persons to whom surplus lands under section 53 C are leased out be deemed as protected tenants

اس کے بارے میں کچھ پراویژنس ہیں اگر وہ ان افیکٹ ہیں تو یہ موقع نہیں ہے کہ
اس میں ترمیم کی جائے۔

—

ایک آنریبل ممبر نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ جو زمین یہاں صرف کررہے ہیں اگر اسی زمین کو ہم ہوڈان تحریک کے موومنٹ پر صرف کریں تو اس سے کہیں زیادہ فائدہ کا امکان ہے میں بھی اس سے متفق ہوں لیکن افسوس ہے کہ اس جانب کے آنریبل ممبرس میں سے جو ایک دو کے کسی نے اس سے اتفاق نہیں کیا اس میں نہ تو ہاتھ بٹایا اور نہ اسمیں حصہ لینے کی کوشش کی اس طرح ان کی بھودان تحریک سے یہ ہمدردی محض زبانی اور گمراہ کن ہے

میں ایک اور چیز عرض کر کے اپنی تقریر ختم کئے دیتا ہوں دوسرے کنٹریز (Countries) میں جہاں اس طریقہ پر عمل کیا گیا ہے ہمارے رسل دوست جنکی حامی بھرتے ہیں وہاں بھی انہوں نے اس چیز کو تسلیم کیا ہے کہ

Even in a co operated village the main elements of private property and of private enterprise are fully retained In the case of agricultural production there is no ceiling on the size of the farm owned by an industrialist and run on scientific lines But industrialists are not allowed to buy new farms and to run them on capitalistic lines

جاننا کا ذکر ہے وہاں بھی اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے کہ کیلئے انڈسٹریالسٹس کو زمینات خرید کر کیا پٹلسٹک لائن (Captalistic lines) پر چلانے کا موقع نہیں دیا گیا ہے۔ لیکن اب جو ہولڈنگس انڈسٹریالسٹس یا کیپٹلسٹس کے پاس ہیں جن کو وہ سائنٹفک لائن پر چلارہے ہیں ان سے نہیں چھینا گیا ہے اتنی گنجائش تو جاپان میں بھی دی گئی ہے میں یہ تو نہیں کہتا کہ ہمارے پاس بالکل وہی حالات ہیں لیکن وہاں ایسا عمل ہے اس اصول کو وہاں تسلیم کیا گیا ہے جس حدتک کہ ہم اپنی لمٹ کے اندر کرسکتے ہیں ہمارے لیے یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کچھ امینڈمنٹس میں نے غلط فہمیوں کے امکان کو دور کرنے کیلئے پیش کئے ہیں مجھے یقین ہے کہ اس طرح ترمیم شدہ دفعہ کو ہاوس قبول کریگا میری یہ تمنا ہے کہ ہاوس اسکو قبول کرے میں یہ کلیم (Claim) تو نہیں کرتا کہ یہ سنٹ پرسنٹ افکٹیو (Cent per cent effective) یا کمپلیٹ (Complete) ہے ہوسکتا ہے کہ اس میں ترمیمات کی گنجائش ہو لیکن میں ہاوس سے یہ اپیل کرونگا کہ انہیں آئندہ سیشن کیلئے رکھا جائے ہوسکتا ہے کہ آئندہ ان کی ضرورت ہو یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آئندہ خود آنریبل ممبرس ان ترمیمات کی ضرورت نہ سمجھیں فاکٹس اینڈ فگرس (Facts and figures) یا اسٹاٹسٹکس (Statistics) کی روشنی میں ممکن ہے اس کی ضرورت نہ سمجھی جائے اس لیے جب تک کہ اسکی سب سیاٹسفکٹری (Satisfactory)اسٹاٹسٹکس حاصل نہوں آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن ان ترمیمات کو اپنے پاس آئندہ کے لیے محفوظ رکھیں۔ ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

श्री व्ही डी देशपांडे--मेरा जो सवाल था वह वसा ही रह गया है यह बहुत अहम है। ५३ सी (१) के तहत अगर अेफीशिअटली कल्टीवेशन नही हो रहा ह तो साढचार फमिली होल्डिंग के अूपर की जमीन ली जायगी और ५३ सी (२) के तहत अगर अेफीशिअटली कल्टीवेशन नही किया जा रहा है तो ३ फमिली होल्डिंग के अूपर की जमीन ली जायगी। अेक के तहत साढेचार के अूपर की और दूसरे के तहत ३ के अूपर की जमीन ली जारही ह। लेकिन अिन दोनो सूरतो में अुनको जो काम्पेन्सेशन (Compe 1s1t on) दिया जा रहा है वह अेक ही तरह का दिया जा रहा ह। यानी दोनो को सब सेक्शान्स ७ और ८ लाग किय गय ह हमारा कहना है कि ५३ सी (२) के तहत अिनअेफीशिअटली कल्टीवेशन की वजह से तीन फमली होल्डिंग के अूपर की जो जमीन ली जायगी अुनके लिय सिफ रेट (Rc t) ही देन की जरूरत नही ह। लेकिन यहा असा नही किया गया ह दोनो सूरतो में सब सेक्शन्स ७ और ८ लागू नही किय जान चाहिय यह हमारा कहना है।

شری ی رام کسں راؤ سں کی بھی وصاحب ہی ہے کہ (ی) کے عب ں فسسب
کلسویس (Inefficient cultivation) مں رب هی دناھاںگا رب ہے
رناد دیے کا فاس کیوں کیا حارھاہے؟ مں وحه سے (۵۲) کے علاں سے حہاں مں قسم کی
غلط فہمی کی گنجائس ہے مں نے یہ سجسٹ (Suggest) کیاہے کہ حو
الفاظ (٦) مں هیں مں نے فبول کیے هیں ں مں کو لکھکر دونگا حالانکہ و سکسس
اس وقب پیس نہیں ہے Mutatis Mı tandis کے لفاظ نکالکر مں
(To such Innds in so fir as they are applicable) یہ لفاظ رکھنا حاھتا ھوں
سیے لینڈس کے بعلق سے رب سے برھکر دیے کا سول پید نہیں ھوگا کلاز (۷) مں حو
صورب سان کی گی ہے و اگر ٹکچرل لینڈ (Agricultural Land) سے ں اپلیکبل
(Inapplicable) ہے مں نے یہ کہاہے آنریبل ممبرس یہ تصور کریں کہ
رنٹ سے بڑھکر معاوصه دیا حاتاہے تو

It is not contemplated that any other compensation can be given

یہاں رکووریس کٹ کے سکس (۷) کے لفاظ دھرے گیے ھیں لیکن و گریکلچرل
لینڈس (Agricultural Lands) سے متعلق نہیں ھوے اس لیے کسی ریکرنگ رنٹ
(Recurring Rent) کا معاوصه دیے کا سوال پید نہیں ھوتا

Mr Speaker I shall put the amendments to vote

The question is

After sub section (4) of section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Government

provides adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) Add the following as Explanation I to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause and renumber the ex sting explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(*b*) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(*c*) In line 1 in the second prov so to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

The motion was adopted

Shri Gopidi Ganga Reddy (Nirmal General) I beg leave of the House to withdraw part I of my amendment

Part I of the amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall put the second portion of Shri Gopidi Ganga Reddy s amendment (No 6) to vote The question is

In line 5 of the second proviso for the words four and half substitute the word three

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

(*i*) In line 6 for the words three times the substitute the word one

(*ii*) In line 4 of the first proviso for the words three times the substitute the word one

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'four' in line 9 and ending with the word 'production in line 18 substitute the following—

Three times of the family holding for the local area concerned' '

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare I demand a division, Sir

The House then divided

Ayes	62	Noes	76

The motion was negatived

Mr Speaker I shall put each part of the amendment to vote separately

The question is

(*a*) 'After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following proviso—

'Provided also that the provisions of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January, 1952

(*b*) " For sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause, substitute the following—

'(2) The Government or such officer or authority shall, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation, assume the management of the entire holdings or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned'

(*c*) 'Omit the first proviso to sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause "

(*d*) " In line 1 of sub section (3) omit the word, figure and brackets—" and (2) ' '

(*e*) ' In line 1 of sub section (4) for the words assuming management ' substitute the word ' acquisition of land ' '

(*f*) ' Omit sub sections (6), (7) and (8) "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*g*) ' In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause—

(*i*) In line 2 between the word ' or ' and ' section ' insert the words ' acquired under

(*ii*) In line 6 between the words ' holding and ' and ' insert the words ' landless persons of scheduled castes and scheduled tribes '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*h*) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words ' or ' and ' section insert the words ' acquired under ' "

(*i*) ' In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word ' subject in line 3 and ending with the figure ' 88 ' in line 5, substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(*j*) ' Omit the proviso to sub section (1) of section 58F '

(*k*) ' Omit sub section (2) of section 58F "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(*a*) In line 4 for the word ' may ' substitute the word ' shall '

(b) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure ' subject to the provisions of sub section (7) s to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

The motion was negatived

Mr Speaker The first portion of this amendment is the same as that of Shri B D Deshmukh which has been negatived So it is not necessary to put this part of the amendment to vote I shall put the remaining parts of the amendment relating to sections 58C and 58E separately to vote The question is

(b) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word co operative add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 17

Shri V D Deshpande I have given an amendment to the amendment The amendment to the amendment may be put to vote first and the remaining afterwards

Mr Speaker All right The question is

Renumber amendments (a) and (b) and (b) and (c) and add the following in the beginning—

(a) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figure and brackets beginning with the word may in line 4 and ending with the words payment of compensation in line 7 substitute the following words—

sh ll for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958 comes into force

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) In sub secti (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the port on beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following—

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation hould be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets subject to the provi ions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

subject to the payment of the rent as per the provisions of the Act '

(*b*) Omit the second proviso to sub section (2) of of section 58C

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in the village land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures

subject to the provisions of sub section (2)

(*b*) For sub section (2) of section 53F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(2) The reasonable price payable by a person to the landholder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other land as price for the land

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For section 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

' 58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order —

(*a*) Landless cultivators

(*b*) Holders of land less than a basic holding

(*c*) Holders of land less than a family holding

The motion was negatived

Shri V D Deshpande This amendment makes a maximum effort to accommodate our views with those of the Government Of course here we have used the words shall be taken Secondly we have stated that we are prepared to pay due compensation to the extent of 20 times the assessement This is the maximum to which we could go to and we have done it We have also stated that grants may be given if necessary and also re distribution may take place The Government ought to have appreciated our views but we find that it has not been appreciated may be by the Central Government or the State Government But to keep up with the commitments we made to the electorate and the peasant community in general we feel that we should assert in a most emphatic manner on this particular section and therefore to express our emphatic support to our amendments and express our protest against the Government s attitude we are staging a walk out

(At this stage Members belonging to the P D F party led by Shri V D Deshpande Leader of the opposition left the Assembly chambers

شری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) سر۔ یہ امنڈمنٹ بہت معقول تھا کسانوں کو زمیات دینے کے متعلق جو قواعد بنائے جارہے ہیں اوس میں اس امنڈمنٹ کے ذریعہ ریویسو کے (۲) گویا قسمت مقرر کی گئی تھی اور باندس میں بھی دینے کے لیے تجویز تھی اور ڈسٹر بیوٹس کے سلسلہ میں برادری لسٹ رکھی گئی تھی لیکن گورنمنٹ اس امنڈمنٹ کو اکسپٹ کرنے کے اٹیوڈ (Attitude) میں نہیں ہے اس لیے میں اور میری پارٹی بھی واک اوٹ کرتی ہے ۔

(At this stage Members of the U P P party led by Shri Udhav ao Patil left the Assembly chambers)

Mr Speaker The Question is

After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause add the following section

58 H Notwithstanding anything c nt med n this Chapter the Government shall by general i spec l order det rmine a l w te of the amount of the m xim im price for the purchase of any k i d of land by ten nts wl o belong to the clas es declared by the Government as s cially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In sub section (1) of section 58C f th Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic hold ng may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

(*a*) In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the following words figures and brackets— shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958

(*b*) At the end of sub section (8) of section 58G proposed to be inserted by the clause add the following—

the number of such instalments being not less than 20 and at such interval luring a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed

The motion was negatived

Mr Speaker There is a verbal amendment by the Member in ch rge of the Bill in sub section (1) of section 58 Cproposed to be inserted by the clause substitute the word further for the existing word also The mover has already moved an amendment and has spoken on it I think

Shri B Ramakrishna Rao In the previous amendment I wanted the words *mutatis mutandis* o be replaced by the words with such variations as are necess ry It is a Latin expression and the words suggested by me are English There fore there is no room for misunderstanding I do not think that amendment is necessary now But by this amendment I want to change the word also to further In the l t proviso to sub stituted (1) of ect cn 58C the word also may be Substituted by the word further

Mr Speaker Will the leader of the House read the pro viso as emended?

Shri B Ramakrishna Rao Provided further that a dec laration by Government that a l nd is required for a public purpose shall le conclusive evidence that the land is so required

Mr Speaker The first proviso to sub section (1) begins with Provided that the second proviso Provided further and the third proviso Provided also I do not think it makes much difference

Shri B Ramakrishna Rao It may not make a difference in reading but I am advised by the Legal Department that the change is necessary

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of section 58C for the word also substitute the word further

The motion was adopted

Mr Speaker The Question is

That Clause 84 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 84 as amended was added to the Bill

CLAUSE 85

Shri J Anand Rao (Sus lla General) I beg to move

For the Clause substitute the following namely—

85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

CHAPTER VII

Consolidation of Holdings

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in that Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme *shall take effect from the beginning of the next year following* such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provided that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme in spite of any thing contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(68) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall be transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 68 is of less

market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine

Mr Speaker Amendment moved

سری ایل ین ریڈی جو امینڈمینٹ پیش ہوئی ہے اوسکی وارڈنگ میں کمی و بیشی ہوئی ہے اس واسطے میں سب سکشن ( ) میں سکشن (۵۵) اور (۵۶) اومٹ کرنا چاہتا ہوں

Mr Speaker The hon Member may please read the amendment as he wants it now

Shri L N Reddy I beg to move

omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Let me have the copy of the amendment What the Hon ble member says now differs from what has been given notice of and circulated ?

Shri L N Reddy (Wardhannapet) My amendment is to omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Shri B Ramakrishna Rao Are they sections 55 and 56 or sub sections 55 and 56 ?

Mr Speaker He says sections 55 and 56

Shri L N Reddy Yes Sir My amendment is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) I beg to move

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande I beg to move
For the clause substitute the following—

35 Delete Chapter VII of the said Act

Mr Speaker What does this amendment amount to ?

Shri V D Deshpande The original clause is that for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted I propose that the chapter itself should be deleted I want that not only what is sought to be substituted but also the original Chapter VII both of them should be deleted If I oppose only this much then the original chapter will remain But my amendment is that the original Chapter VII itself should be deleted

Mr Speaker The hon Member wants the original chapter VII of Act 21 of 1950 to be deleted Is it so ?

Shri V D Deshpande Yes Sir

Mr Speaker Amendment moved

شری کنٹل ریڈی (کو اوم) میں دفعہ (۳۰) میں حسب ذیل ترمیم پیش کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر دیشپانڈے صاحب نے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے نہ اوسکے مماثل ہے

شری کنٹل ریڈی ہاں وہی ہے

مسٹر اسپیکر تو پھر اسکو موو کرنا ضروری نہیں ہے

شری جے آنند راؤ مسٹر اسپیکر سر۔ یہاں کنسالیڈیشن (Consolidation) کے متعلق جو دفعہ لا رہے ہیں اسکے بارے میں ہمیں اپنے دیس کی حالت پر غور کرنا چاہیے حالت یہ ہے کہ ہمارے دیس کی زمینات کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوگئے ہیں جسکی وجہ سے جتنی پیداوار ہونی چاہیے نہیں نہیں ہو رہی ہے اسلئے بتایا جارہا ہے کہ ہم یہ اسکیم لا رہے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہوسکے اسکے لیے ہم کو کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) کے طریقہ کو رائج کرنا چاہیے اور اس طریقہ کو انکریج (Encourage) کرنا چاہیے ملک کی معاشی خوشحالی کیلئے ہمکو کوشش کرنی چاہیے۔ ٹھیک ہے مقصد درست ہے ہمکو سب پر منسہ نہیں ہے لیکن یہاں اسطرح جو کرنا چاہیے ہیں جو کمپلسن (Compulsion) ہم اس دفعہ میں لا رہے ہیں دیکھنا چاہیے کہ آج کے معاشی حالات کی رو سے وہ درست ہوسکتا ہے یا نہیں۔ کسی آئیڈیا (Idea) کو لاتے وقت ہمیں اسپر غور کرنا

چاہیے کہ اسکے اپلیکیشن (Application) میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔
ہمارا آئیڈیل (Ideal) ہوا ہے وہ نہیں چلا جائیگا اسکو عمل میں بھی
لایا جاسکیگا یا نہیں آج دیس کی حالت یہ ہے کہ زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
ہوگئے ہیں یہاں چار پانچ ایکر کے بھی ٹکڑے ہیں میں اپنے گاوں کی مثال آپ کو
دونگا پانچ ایکر کا ایک ٹکڑا ہے اور اسمیں دو بھائی کاشت کرتے ہیں اسطرح نا ہما کو
ہوئے ہیں اس زمین میں پیداوار کی حالت یہ ہے کہ اس زمین کی پیداوار کے مقابلہ میں
دوسرے لوگوں کے ساتھ ایکر زمین کی پیداوار بھی اسکا مقابلہ نہیں کرسکتی

Mr Speaker Just a minute The leader of the Opposition says delete Chapter VII of the said Act *i e* Act XXI of 1950 So he means that the new chapter proposed should be retained Is that so ?

Shri V D Deshpande No Sir It does not mean that There it is said for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted The wording of my amendment is

For the Clause substitute the following namely 35 Delete Chapter VII of the said Act

When Chapter VII of the said Act itself goes there is no question of replacing it by anything If that chapter exists of course there may be the question of it being substituted but when the original chapter itself goes according to my amendment then the chapter proposed to be substituted in place thereof also goes

Shri B Ramakrishna Rao But that does not necessarily follow The wording of the hon Member s amendment should be somewhat different if that be his intention

Shri V D Deshpande That is my intention I am prepared to amend my amendment like that if that is considered necessary

Shri A Raja Reddy There is Clause 35 In place of Clause 35 he proposes the following to be substituted namely Delete Chapter VII of the said Act' Where does the question of the newly substituted clause come in ?

Mr Speaker I will leave it to the hon Member It is not my business to suggest anything

Shri V D Deshpande I think my amendment carries the purpose If it should be more explicit I have no objection to amend it so as to mean that the original Chapter VII should be deleted and also the one sought to be substituted in its place should also be deleted That is what I mean

Shri B Ramakrishna Rao What hon Member Shri Raja Reddy says is correct The wording of the amendment is like this

For the clause substitute the following namely 85 Delete Chapter VII of the said Act For clause 85 he wants to substitute delete Chapter VII of the said Act It expresses his intention quite clearly We propose that for section 85 the following chapter shall be substituted instead of that he wants to substitute delete the chapter If his amendment is carried it means that the latter chapter goes

Shri A Raja Reddy If Shri Deshpande s amendment is accepted there is no question of substituting the clause the chapter sought to be substituted also will not be there

Mr Speaker I do not know how the courts would view it That is all right Let the discussion continue

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

* شری جے آنند راؤ ہاں تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ وہ چار پانچ ایکڑ زمین میں تماکو یا مرچی کی جیسی پیداوار نکال سکتا ہے دوسرا ۷ ۸ ایکڑ زمین میں بھی نہیں نکال سکتا ان کے مقابلہ میں میرے رشتہ دار کی زمین میں بھی پیداوار نہیں ہوئی اس کی وجہ یہ ہے کہ چھوٹی سی اراضی میں پورا کنبہ جو چار پانچ آدمی پر مشتمل ہوتا ہے محنت کرتا ہے اگر ہم انکو کوآپریٹو فارمنگ سسٹم پر کاشت کرنے کیلئے مجبور کریں تو وہ ہرگز راضی نہیں ہونگے کمپلسن (Compulsion) کے ذریعہ اگر انکو مجبور کیا جائے تو یہ اور بات ہے لیکن اپنی رضامندی سے وہ اسکو قبول نہیں کرینگے لیکن اگر ان کو یہ رغبت دلائی جائے کہ دیکھو اسطرح سے کاشت کرنے میں پیداوار زیادہ آئیگی اور اس میں تمہارے یہ یہ فائدے ہیں اور اسطرح سے انکو سمجھایا جائے اور ان کو اس کا پریکٹیکلی (Practically) تجربہ ہوجائے تو ممکن ہے کہ وہ اس سسٹم کو قبول کریں لیکن یہ اسوقت ہوگا جبکہ ہم عملا انکو ایسا کرکے دکھائیں اور ان کو اس کی رغبت دلائیں آپ کہینگے کہ آج کل کے حالات میں یہ نہیں ہوسکتا اب ل دیکھیے کہ دیکھیے یا جاپان (China) میں یہ طریقہ کامیاب رہا ہے لیکن میں یہ کہونگا کہ وہاں جو کچھ کیا گیا ہے والینٹری بیسس (Voluntary basis) پر کیا گیا

ہے وہاں لوگوں نے خود محسوس کیا کہ کنسالیڈیٹ (Consolidated) طریقہ پر کاشت کریں تو زیادہ فائدہ ہوگا لیکن اگر ہم کمپلسن کے ذریعہ لوگوں پر اس کو عاید کرنا چاہیں تو میں کہونگا کہ یہ موزوں طریقہ نہیں ہوگا پہلے ہی سے زرعی حالات خراب ہیں اور مسائل کو ہم حل نہیں کرسکے ہیں اسکے باوجود ہم ایسے مسائل کھڑے کردیں تو مناسب نہیں ہوگا آپ کہینگے کہ بھائیوں میں تقسیم کرلو اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کرلو اور اسطرح کوآپریٹیو فارمنگ کرو ۔ اور دوسروں کو علحدہ کردو تو اسکا نتیجہ کیا ہوگا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ بے لنگی اور کھائی کر ختم کردینگے اسکے بعد بیروزگاری میں مبتلا ہوجائینگے اور حیدرآباد یا سکندرآباد میں مزدوری کرنے یا رکشا چلانے کیلئے انکو آنا پڑیگا کیونکہ انڈسٹری میں جانے کیلئے انکو راستہ نہیں ہے وہاں انکو جگہ نہیں ملتی اسطرح دیہاتی آبادی کو شہروں میں آنا پڑیگا شہروں کی کیا حالت ہے انکو معلوم ہے بیروزگاری شیطان کی طرح پیچھے پڑی ہے ہر ایک پارٹی کے ہر پارٹی اور خود حکومت اس حالت سے پریشان ہے کہ اسکو کس طرح حل کیا جائے یہ سوچ رہے ہیں لیکن یہ پرابلم (Problem) حل نہیں ہورہا ہے اسلئے میں پوچھونگا کہ اس طرح کنسالیڈیشن کے عمل سے ہزاروں آدمی جو شہروں میں آئینگے تو کیا آپ نے انکے لئے کچھ صنعتیں کچھ انڈسٹریز (Industries) کھولے ہیں جو لوگ وہاں سے بیروزگار ہوکر آئینگے انہیں ضم کرنے کیلئے آپ نے کیا طریقہ سوچا ہے کیا آپ نے انکے ضم کرنے کیلئے صنعتوں میں اضافہ کیا ہے یا کیسی صنعتیں کامیاب ہورہی ہیں اب تک ہی ہزاروں لوگوں کی بیروزگاری کا مسئلہ ہمارے سامنے ہے جسکو ہم حل نہ کرسکے ہیں بے روزگاری کے مسئلہ کو زراعت سے الگ کرکے غور نہیں کیا جاسکتا یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ یہ زراعت ہے یہ صنعتوں کا مسئلہ ہے ۔ یہ ودیارتھیوں (विद्यार्थियों) کا مسئلہ ہے ۔ یہ سوشلسٹ کا مسئلہ ہے یہ ملازموں کا مسئلہ ہے ہر ایک کو الگ الگ کرکے غور نہیں کیا جاسکتا تمام مسئلے ایک دوسرے سے وابستہ ہیں آپ کی کمپلسری کنسالیڈیشن (Compulsory consolidation) کی اسکیم سے بیروزگاری میں مزید اضافہ ہوگا اور ایسا ہونا ضروری ہے اسلئے میں کہونگا کہ کنسالیڈیشن والنٹری بیسس پر ہونا چاہئے ۔ میں یہ مانتا ہوں کہ کوآپریٹیو فارمنگ سے بہتر پیداوار ہوگی اسکو انکریج کیا جانا چاہئے گورنمنٹ کو چاہئے کہ اسکے اصول لوگوں کو سمجھائے انہیں دکھائے اور وہ والنٹری بیسس پر اسکو قبول کرتے ہوں تو کریں لیکن اگر کمپلسن ہو اور پھر ہماری جو پراکسٹڈ مشنری (Bracketted machinery) حکومت کی ہے اس کی وجہ سے اس میں کئی ہنگامے پیدا ہونگے جو بڑے لوگ ہیں انہیں زیادہ پیسے مل جائینگے اور غریبوں کو کم پیسے ملینگے ۔ اس طرح کئی مشکلات پیش آسکتے آپ کی سار بار کرنے والی مشنری اس پلان کو ٹھیک طریقہ پر عمل میں نہیں لاسکتی اسلئے میں ایوان سے عرض کرونگا کہ فی الحال کنسالیڈیشن کیلئے کمپلسن نہو ۔ البتہ والنٹری بیسس کو انکریج کیا جائے

ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

* سری ایل بی ریڈی اسپیکر سر سکشن ۵۵ ۔ ۵۶ میں فراگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے کیلئے جو احکام ہیں اس بارے میں میں نے امنڈمنٹ پیش کیا ہے فراگمنٹس اگر بیسک ہولڈنگ سے کم ہوتو آئندہ اسکو تقسیم کرنے یا لیز (lease) پر دینے یا فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے ۔ ایسے مانعی احکام سے کئی لوگ بیکار ہو گئے آپ یہ دیکھئے کہ بیسک ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والے کتنے پٹہ دار ہیں اس پر غور کرنے سے معلوم ہوجائیگا کہ یہ اسکیم کسطرح ناقابل عمل ہے میں ریزری بنچز (Treasury Benches) سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس وقت قولدار کے قبضہ میں پٹہ دار کی ایک بیسک ہولڈنگ ہو تو سکشن ۴۴ کے تعلق سے اسکو نصف نصف کر کے ایک حصہ قولدار لینے اور ایک حصہ پٹہ دار لینے کی تجویز پیش کیگئی اور اس وقت فراگمنٹس کو نہیں دیکھا گیا وہاں صرف پٹہ دار کا حق دیکھا گیا وہاں کسانالڈنس سکیم پیش نظر نہیں رکھی جاتی یہ نہیں دیکھا جاتا کہ یہ عمل اب کے فراگمنٹس کی اسکیم کی اسپرٹ (Spirit) کے خلاف ہے ایسا ہونا چاہئے وہاں سکشن ۴۴ میں تو آپ اس طرح نافذ کرتے ہیں لیکن یہاں جب غریبوں کا مسئلہ آتا ہے تو ان پر اسطرح کی قیود عائد کر کے انہیں پریشان کیا جاتا ہے یہاں فرگمنٹس کی اسکیم رکھی جاتی ہے یہاں یہ کہا جاتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنانے سے پیداوار میں کمی ہوتی ہے ۔ پروڈکشن (Production) میں کمی کی اس اصل وجہ پر تو غور نہیں کیا جاتا کہ ناراضی کلاس کی وجہ سے پروڈکشن میں نقصان ہورہا ہے لیکن یہاں فراگمنٹس پر اسکی ذمہ داری ڈالی جاتی ہے یہ بالکل غلط ہے میں اعداد ہاوز کے سامنے پیش کر کے بتلاتا ہوں کہ کیا پوزیشن ہے ۔

گورنمنٹ کی جانب سے جو اعداد ملے ہیں انکے لحاظ سے ایک ایکر سے پانچ ایکر تک زمین رکھنے والے پٹہ داروں کی تعداد (۲ ۳۰ ۵) ہے اور انکے قبضہ میں (۶۴ ۵۴۵) ایکر زمین ہے ۵ ایکر سے ایکر تک زمین رکھنے والے پٹہ داروں کی تعداد (۲۴۳۴۱) ہے انکے قبضہ میں (۸۷ ۶۶۷) ایکر زمین ہے سے ۵ ایکر زمین رکھنے والے پٹہ دار (۳۶ ۷) ہیں جنکے قبضہ میں (۳۹ ۴۶۸) ایکر زمین ہے یہ بیسک ہولڈنگ کی زد میں آنے والے لوگ ہیں تری زمین کی صورت میں ۲ سے ۳ ایکر تک بیسک ہولڈنگ قرار دیجاسکتی ہے زمین جو اعلی درجہ کی ہوتی ہے وہ ۸ ایکر ہے اور ناقص زمین ۲ ایکر قرار پاسکتی ہے اسطرح بیسک ہولڈنگ ۸ سے ۲ تک ہوسکتی ہے جسکی میں فیملی ہولڈنگ ۴۵ کی ہوتو اسکی بہائی ۱۵ ایکر بیسک ہولڈنگ رہیگی ناقص اراضیات ۲۷ ایکر کی فیملی ہولڈنگ ہوتو اسکی بہائی ۴۲ ایکر بیسک ہولڈنگ اسطرح بیسک ہولڈنگ ۱۵ سے ۴۲ تک ہونے والی ہے ٹریزری بنچ اسپر غور کریں کہ کتنے لاکھ لوگ اس کی زد میں آنے والے ہیں ان سب خاندانوں کو آپ تقسیم سے منع کرتا

چاہتے ہیں تا آپ انکے حصہ داروں کو بھی وہ پوری زمین خریدلینے پر مجبور کرتے ہیں یہ ایسا کلاس ہے جو بالکل معمولی طریقہ پر زراعت کرتا ہے یعنی جو پور پیزنٹس (Poor peasants) ہیں دوسروں کی مدد سے انکی زندگی چلتی ہے نہیں آپ کہتے ہیں کہ اپنے بھائی کا حصہ خرید لو گیا و اس ورثہ میں ہے یہی آپ کہتے ہیں کہ اگر وہ لوگ اسکی سکت نہیں رکھتے و گاؤں میں ڈھنڈورہ پٹوادو ور ہراج کرکے جس کی بولی زیادہ آئے اس کو زمین دیکر پیسہ آپس میں تقسیم کرلو اسکا مطلب یہ ہے کہ غریب طبقہ کے معاشی نظام کو ڈسٹرب (Disturb) کیا جائے ان کے قبضہ کی اراضیات دھیوان لوگوں کے قبضہ میں دیدی جائیں یہ کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہوسکتا اب اپنی یہ اسکیم کسی دیہات میں پیش کیجئے کوئی بھی اسکو پسند نہیں کریگا ۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی ایک خاندان خریدنے کے موقف میں ہو ۔ لیکن آپ لوگوں کی ذہنی حالت کا بھی مطالعہ کیجئے کوئی شخص بھی یہی وروثی جائداد یا جائداد منقولہ کو کبھی فروخت کرنے پر رضامند نہیں ہوتا اسی پر وہ اپنی زندگی گزارتا ہے اسی سے وہ اپنی زندگی بناتا ہے اس پر وہ ساہوکار سے قرض لیتا ہے ناگہانی مصیبتوں میں یہی جائداد اسکا سہارا ہوتی ہے یہی جائداد اسکی آس ہوتی ہے غرض اسکی زندگی اسی پر منحصر ہے ۔ اسلئے وہ اپنی اراضی کبھی فروخت کرنے کیلئے تیار ہوگا چاہے اسکو مناسب قیمت ملے یا اس سے کچھ بڑھکر قیمت ملے کوئی کاشتکار آج تیار نہیں ہوگا کہ اپنی ذاتی اراضیات کو منتقل کرکے پیسہ لے کاشتکار جانتا ہے کہ اگر اسکے پانچ چھ سو روپیہ آتے ہیں تو وہ پیسہ اسکے پاس ٹکنے والا نہیں ہے وہ جلد ختم ہوجانے والا ہے اور وہ پیسہ ختم ہونے کے بعد اس کا کیا حشر ہونے والا ہے وہ یہ بھی جانتا ہے ۔ دیہاتوں میں جاکر دیکھیں تو آپکو معلوم ہوگا کہ ایک ایک ایکر ایک ایک گنٹہ کے لیے وہ خون بہانے اور جان دینے کے لیے تیار ہوجاتے ہیں مگر وہ اپنی اراضی کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوتے ۔ آپ کاشتکاروں کی اس ذہنیت کو قطع نظر کرتے ہوئے کاغذی اسکیمات بناتے ہیں آپکے پلاننگ کمیشن میں ممکن ہے کہ رکھا گیا ہو ۔ ممکن ہے کہ آپ پلاننگ کمیشن کو وند (वेद) مانتے ہوں ۔ لیکن فائیو ئر پلان (Five year Plan) جو ملک کے سامنے رکھا گیا اور جس پر عمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے وہ ناقابل عمل ہے اور فیل (Fail) ہوا یہ ثابت ہوچکا ہے ۔ اگر اس انٹی فراگمنٹیشن اسکیم (Anti Fragmentation Scheme) کو آپ سامنے لاسکے تو آپکو معلوم ہوگا کہ اس میں کیا دیوالیہ پن ہے وہ لوگوں کو تکلیف سے نجات دلانے والی اسکیم نہیں ہے بلکہ یہ وہ اسکیم ہے جسکو کامن ویلتھ پورس نے کولمبو میں بیٹھکر بنایا ہے یہ امپریلسٹ اسکیم (Imperialist Scheme) ہے اسلئے پلاننگ کمیشن کی جو رپورٹ ہے اسکو مان کر ہم چلنے کے لیے تیار نہیں ہیں ۔ آج حقیقت میں کیا حالات ہیں ۔ آج معیشت کو بہتر بنانے کے لیے دراصل کن چیزوں کی ضرورت ہے ۔ کن اصولوں پر عمل کرنا چاہئے

اگر ان چیزوں کو نہیں دیکھینگے تو نہ صرف یہ اسکیمس فیل ہونگی بلکہ دیہاتوں کی حالت اور بھی خراب ہو جائیگی اور عوام آپکو مجبور کرینگے کہ آپ اس نا قابل قسم کے اسکیمس کو واپس لیں ہمارا مسئلہ صوبہ بمبئی ہے ۔ وہاں کیا ہوا آج گورنمنٹ وہاں اسکو واپس لینے کے لیے کیوں سوچ رہی ہے وہاں کیا مشکلات پیش ہوئی ہیں وہاں کا تجربہ یہ کہتا ہے کہ یہ اسکیمس غریبوں کو زمینات دینے والی نہیں ہیں اس وجہ سے میں پورے ہاوز سے یہ کہتا ہوں کہ آج کے حالات میں جو خبر سننے والی نہیں ہے اسکو رد کردیں ممکن ہے منسٹر صاحب یہ فرمائیں کہ گورنمنٹ یہ اختیار لے رہی ہے اگر حالات اسکی اجازت دیں تو ہم اسکو نافذ کرینگے لیکن ہم جانتے ہیں کہ عنقریب ملک میں تھوڑے سے زمانے میں یہ جنرل ہونے والے نہیں ہیں جب ایسے حالات نہ ہوں تو اب کو ٹک بل پیش کر کے ہاوز کی منظوری حاصل کرنے کے لیے دیر نہیں لگتی (مگر ہماری جانب سے امنڈمنٹس پیش ہوئے ہیں تو اس کے لیے اجازت نہیں ملی) یہ مشکلات ہیں بہر حال یہ عمل میں آنے والا نہیں ہے اسکو آپ بھی مانتے ہیں اور ہم بھی مانتے ہیں جب ایسے حالات پیدا ہوں تو اس وقت یہ اسکیم لائے اس وقت ہم اسکو ضرور سپورٹ (Support) کرینگے لیکن آج کے حالات میں یہ اسکیم قابل عمل کسی طرح سے بھی نہیں ہے اس سے نہ صرف پندرہ ایکڑ اراضیات رکھنے والے متاثر ہونگے بلکہ ۳۰ ۳ ۴ ۵ ایکڑ تک اراضیات رکھنے والے لوگ متاثر ہونگے کیونکہ سیلنگ ہولڈنگ سے کم زمین کی آپ اجازت نہیں دینگے سیلنگ ہولڈنگ کے لیے آپ نے ۱۵ یا ۲۴ ایکڑ رکھا ہے ۔ اگر ۴ ایکڑ جسکی اراضی ہے اور دو تین بھائی آپس میں تقسیم کرلینا چاہتے ہیں تو آپ اسکو اس قانون کے لحاظ سے ریکگنائز (Recognise) نہیں کرتے آپسی تقسیمات کو آپ دفعہ ۵۵ کے لحاظ سے نہیں مانتے ۔ اور اگر کورٹ کو جاتے ہیں تو سیلنگ ہولڈنگ سے کم زمین آپکے حصہ میں الاٹ (Allot) نہیں کی جاتی اسکو ہراج کیا جائیگا اس وجہ سے صرف ۱۵ ایکڑ والے ہی اس سے متاثر ہونگے یہ نہ سمجھنا چاہیے بلکہ ۵ ایکڑ والے بھی اس سے متاثر ہونگے اگر وہ چار پانچ بھائی ہوں اس وقت اگر اس اسکیم کو عمل میں لائینگے تو اس سے ۷۵ پرسنٹ لوگ متاثر ہونے والے ہیں آپ اسکو زرعی معیشت کے سدھار (सुधार) کا ایک ذریعہ سمجھکر لا رہے ہیں لیکن وہ ایسا نہیں ہے بلکہ اس سے بگاڑ اور بھی بکھرتا ہے ریزمپشن (Resumption) کے لیے آپ اسکو مانتے رکھتے اور سیلنگ ہولڈنگ ہولڈر سے یہ حصہ کے لیے کہتے ۔ یہی لیکن وہاں تو برابر دھا آدھا تقسیم کرنے کے لیے آپ تیار ہیں اسوجہ سے میں کہتا ہوں کہ یہ کنٹراڈکٹری (Contradictory) ہے ۔ متضاد ہے اسلیے اس اسکیم کو رد کردیا جائے ۔

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کہا دوسری کنسٹ منٹ کی گئی ہے نوٹس کون لے رہے ہیں (اس وقت ہاوز میں کوئی منسٹر موجود نہ تھے)

مسٹر اسپیکر - گوپال راؤ صاحب اکبوٹے نوٹ کر رہے ھیں -

श्री वही डी वेशपाडे (जिप्पागुडा) — शायद म अुन माननीय सदस्यो के सामने बोल रहा हू जो कॅबिनेट के रीकान्स्टीट्यूट होने के बाद यहा आनेवाले ह। खैर ।

ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने जब यह मसला सिलेक्ट कमेटी में आया था———

Mr Deputy Speaker There is no need to refer to all those details

श्री वही डी वेशपाडे—अुसके डीटेल्स के लिहाज से रेफर नही कर रहा हू। अुस वक्त अुन्होंने कहा था कि यह चॅप्टर (Chapter) न भी रहा तो मुझे अतराज नही है। और मेरी अमेंडमेंट में यही कहा गया है कि आज के हालात में अॅटी फरेग्मेंटशन (Anti Fragmentation) और कन्सालिडेशन (Consolidation) का मसला अुठाने की जरूरत नही है। अिसी लिये मैंने कहा है कि अिस चॅप्टर को डीलिट (Delete) करना चाहिये। जब मुल्क के अदर सनअतो की काफी तरक्की हो जायगी, और अुनके साथ साथ जमीन का मसला भी हम हल कर लेगे, और आम तौर पर पीजट प्रोप्रायटरशिप (Peasant proprietorship) पैदा हो जायगी तो अुस वक्त अिस मसले को भी हम हल कर सकते है। यह हमारा बुनियादी खयाल है।

दूसरी चीज यह है कि अॅटी फरॅगमेंटेशन या कन्सालिडेशन किसी हालत में सख्ती से नहीं करना चाहिये। जो कुछ फरॅगमेंटेशन हुआ ह अुसको अेक जगह लाना या आअिदा टुकडे न होने देना ये दोनो सवालात लोगो की मर्जी के मुताबिक हल करने चाहिय और अिसी वजह से मैंने तरमीम में कहा है कि चॅप्टर ७ डिलीट करना चाहिये। आज की हमारी हुकूमत का किसानो के सवालो की तरफ देखने का यह रवैय्या है। और जो जमीनदारी सरजामशाही, या फ्यूडयालिजम (Feudalism) दुनिया के बदलते हुअे हालात में दिन ब दिन टूटता जा रहा है, अुसको कायम रखने के लिये जो हमारी हुकूमत के चार स्तभ है अुनमें से यह अेक तिसरा स्तभ है। पहला स्तभ तो यह है कि टेनट को जमीन देंगे यह अुनका नारा है। दूसरा यह है कि हम सीलिंग (Ceiling) कायम करेंगे और जो अेक्स्ट्रा (Extra) जमीन है वह किसानो को मिल सकेगी। और तीसरा नारा यह है कि हम टुकडो को रोकेंगे और जो टुकडे बने हुअे है अुनको अेक जगह लायेंगे। और चौथा नारा यह है कि कोआपरेटिव्ह फार्मिंग (Cooperative Farming) करके ज्यादा पैदावार हासिल करेंगे। देहातो के अदर मआशी जिंदगी और अिन्तजाम जो टूटता जा रहा है अुसको सभालने के लिये और साथ साथ जमीनदार तबके का फायदा कायम रखने के लिये आज की कॉंग्रेसी हुकूमत जो नारे अवाम के सामने रखना चाहती है अुसके ये चार पहलू है। अिसके जो पहले दो पहलू है वे किस तरह से अमल में आ है अुनको हम सब देख चुके है। और अब तीसरा पहलू हाअुस के सामने आरहा है। मुझे कहना है कि पहले हमें यह देखना पडेगा कि आज जो पैदावार घट रही है वह क्या जमीन के ज्यादा टुकड हो गये है अिसलिये घट रही है या जमीन से जो पैदावार निकलतीहै वह किसान के पास नही रहर्त और बाद में अुसका कोअी हिस्सा अुसके जरिये से अिनव्हेस्ट (Invest) नही किय

जा सकता इसलिये घट रही है। हम समझते हैं कि बावजूद इसके कि जमीन के टुकड़ हुआ है किसानों को जो अलग अलग तरीकों से लूटा जाता है उसको बंद किया जाय तो इस छोट जमीन के टुकड़ों में से भी ज्यादा पैदावार हासिल कर सकते हैं और वह ज्यादा फायदेमंद साबित हो सकती है। यहाँ फैजपूर कॉंग्रेस के उस करारदाद की तरफ इशारा करना गैरमुनासिब नहीं होगा जिस में कहा गया था कि जो नानअकानामिक होल्डिंग्ज (Non economic holdings) है जिसकी पैदावार से किसान अपनी रोजमर्रा की जरूरियात को पूरा नहीं कर सकता उन पर सरकारी महसूल और लैंड रेव्हेन्यू (Land Revenue)नहीं होना चाहिये। इतना ही नहीं बल्कि सरकारी मालगुजारी से उनको मुस्तसना करना चाहिये। मैं हुकूमत से पूछना चाहता हूं कि यह जो उस जमान का तसव्वुर था कि छोट जमीनात पर मालगुजारी नहीं होनी चाहिये उस पर क्या आपने सोचा है कि जो हिस्सा हम किसानों से लेते हैं उसको रोकना चाहिये ? मुझे हाउस से अदबन अर्ज करना है कि न सिर्फ बड़े बड़े जमीनदार ही हिंदुस्थान के अंदर लैंड लार्ड की हैसियत से रहतेहैं बल्कि खुद हुकूमत का भी यही रवयाहै कि वह अपने को बडा लैंड लार्ड समझती है। अंग्रेजों का भी यही रवैया था। वे खुद को यहां की जमीन के मालिक समझते थे, और समझते थे कि चूंकि यह जमीन किरायपर दी जा रही है इसलिये उसके प्रोडक्शन का कुछ हिस्सा रेंट के तौर पर उनका हक हमें है। उसको लैंड रेवीन्यू नाम दिया गया लेकिन असल में वह रेंट (Rent) ही है। चाहे तो आप उसको स्टेट रेंट कह सकते है। लेकिन छोट टुकड़ों से ज्यादा पैदावार नहीं कर सकते। इसके लिये जो कारण है उनमें से एक लैंड रेवीन्यू का लिया जाना है जिसको बंद करने का वादा कांग्रेस ने किया था। दूसरा कारण यह है कि ग्रेडेड इनकम टैक्स (Graded income tax) की तरह अग्रीकल्चरल इन्कम टॅक्स (Agricultural Income tax)लागू करने का जो वादा कॉंग्रेस ने एक जमाने में किया था वह भी पूरा नहीं किया गया है। और तीसरा कारण यह है कि कौल की जमीनात पर उत्पादन का पांचवा हिस्सा रेंट के तौर पर देना पडता है जोकि बहुत बडे मिकदारमे उनके पास जाता है। कुछ रकम सूद के तौर पर साहूकारों को देनी पडती है। चौथा कारण यह है कि आज के सरमायेदार मार्केट और बीच के दलालों की वजह से छोटे किसानोंको मालगुजारी और साहूकारों का सूद देने के लिये अपनी पैदावार कम कीमत में बेचनी पडती है। किसी किसान ने साहूकार से कर्जा लिया है तो फसल तैयार होते ही वह साहूकार उसके फसल पर आकर गिर जाता है और कम कीमत में उसको अपनी फसल मार्केट में लाकर बेचने के लिये मजबूर कर के वह फसल खुद खरीद लेता है। इस तरह से उसको नुकसान होता है। एक तरफ से सरकार, दूसरी तरफ से साहूकार, तीसरी तरफ से जमीनदार और चौथी तरफ से व्यापारी किसान को घेरे रहते है जो उसके माल की कीमत का ५० फीसद हिस्सा भी उसको नहीं लेने देते। इन चार तरीकों से मुतवस्सत और गरीब किसान को जो चूसा जा रहा है उसकी वजह से हमारी आज की खेती नुकसान की खती हो रही है। इन चार वजूहात को बगैर दूर किये हुये यह जो सोचा जाता है कि हम एक स्कीम के जरिये अलग अलग टुकडों को एक जगह लायेंगे या उनके टुकडे होना रोकेंगे तो यह कभी कामयाब नहीं हो सकता। अगर किसान के सर पर ये जो चार बोझ आज है उनको दूर किया जाये, उसकीसकत बढाई जाये, और हुकूमत उसकी इमदाद करे तो तमाम माहिरान का भी खयाल है कि आज की समाजी हालत में भी इन छोटे टुकडों से ज्यादा पैदावार हासिल की जा सकती है। इसलिये

और अमेरिका को तरह आज हिंदुस्तान में मेकनाअिज्ड अेग्रिकल्चर नही हो रहा है। आज हिंदुस्तान में जिन तरीकोसे छोटे छोटे टुकडो पर खेती की जा रही है अुसकी तुलना अिंग्लंड और अमेरिका की मेकनाअिज्ड खेती के साथ करके यह कहना सर्वथा गलत होगा कि छोटे टुकडो पर ज्यादा अनाज पैदा नही किया जा सकता। छोटे टुकडो पर कम पैदावार होती है अैसा नही है। लेकिन जैसा मैने बताया अुन चार बोझो को दूर किया जाय तो छोटे किसान भी ज्यादा पैदावार कर सकते है और अपनी खेती सुधार सकते है, और खेती को सुधारने का यही अेक तरीका है। हम अिस बात को मानते है कि टुकडो को अेकत्रित किया जाय तो आज के मुकाबले में मुमकिन है थोडी सीज्यादा पैदावार बढ सके। और हुकूमत की अिमदाद से तो वह और भी ज्यादा हो सकती है। लेकिन अिसके लिये कौनसा तरीका हो सकता है? व्हालंटरी तौर पर को-आपरेटिव फार्मिंग का अिन्तजाम होता है तो वही अेक तरीका है जिससे टुकडो को अेक जगह लाया जा सकता है या फरेगमेंटेशन (Fragmentation) को रोका जा सकता है। लेकिन अिस तरीके को हुकूमत अमल में नही लानाचाहती। मुल्क के अदर आज पैदावार गिर रही है, और खासकर कॅश कॉप्स (Cash crops) की पैदावार गिर रही है। अुससे बाहर के देशो को भजने के लिय व्यापारियो को काफी चीजें नहीं मिल रही है। अिसलिये हुकूमत चाहती है कि कॅपीटेलिस्ट टाअिप की या जैसा मैने कल कहा प्लेटेशन टाअिप (Plantation type) का फार्मिंग वह करना चाहती है। अिसीलिये जमीन अेक जगह लाने की कोशीश की जा रही है। और अब अच्छे अुसूल को, बुरे तरीके से हमारे सामने पेश किया जा रहा है। कहा जाता है कि हम फरेगमेंटेशन को रोकेंगे। अभी मेरे दोस्त ने जो आदाद हाअुस के सामने पेश किय है अुन्ही को मैं दोहराना चाहता हू। हमारी रियासत के अदर ९ लाख पट्टेदार है जिनमें से आधे अैसे है जो पाच अेकड से लेकर बीस अेकड तक जमीन रखते है। यानी पाच अेकड से दो लाख, पाचसे दस अेकड वाले १ लाख, और दस से पधरा अेकडवाले १ लाख अिस तरह से कम से कम चार लाख हो जाते है। और अिस सेक्शन के अप्लीकेशन (Application) से दो भाअियो के बीच में तकसीम होने के बाद, या जिनके पास बेसिक होल्डिंग (Basic holding) की जमीनात रहेगी अैसे पट्टेदारो की सख्या और अिसमें आ जायगी। यानी ९ लाख में आधे से ज्यादा पटेदार ही हो जायेंगे। अिसलिये हमको देखना पडेगा कि अिस सेक्शन को हम लागू करेगे तो अुसका नतीजा क्या होगा। देहातो के अदर अेक तरफ मालदार किसान और सुपरवायजरी लेंडलार्डज्, औरदूसरी तरफ खेत मजदूर, गरीब किसान ,और मुतवस्सत किसान अिनमें बडे पैमाने पर झगडे शुरू हो जायेंगे। अॅंटी फरेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) की वजह से देहात के अदर हर घर में झगडे शुरू हो जायेंगे। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर के सामने मैनें अिसके पहले रखा था कि अगर आप दूसरा कोअी जरखी महाज देहातो के अदर पैदा कर सकते है, या अुन नीमखल मजदूरोको शहर में लाकर नौकरिया दे सकते है तो हम आपके अिस अॅंटी फरेगमेंटेशन के अुसूल को कुछ समझ सकते है। लेकिन अगर ८ अेकड में से चार चार अेकड अिस तरह से दो भाअियो में तकसीम न करते हुओ अेक भाअी को आठ अेकड देना और दूसरे को कॅशअिनकम (Cash income) या गाय, बैल नागर आदि जो मूव्हेबल प्रॉपर्टी (Movable Property) होती है वह देंगे तो अिसका मतलब यह होगा कि खेती करनेवाले की जान ही निकालदी गअी है। हमारे चीफ मिनिस्टर साहब ब्रम्ह और अीश्वर पर भरोसा रखते है। अिसलिये मुझे कहना पडेगा कि वहा सिर्फ जान ही रहेगी

लेकिन अुसका शरीर कोअी काम नहीं कर सकेगा। किसी भी कुटुंब के अंदर जमीन और जो गाय बल आदि के समान मूव्हेबल प्रापर्टी होती है अुन दोनो को मिलाकर ही खता की जाती है। अगर खेती आप दोनो भाअियो में बाट देंगे तो वे खेती कर सकगे लेकिन खेती अेक को और अुसके साधन दूसरे को अिस तरह से बटवारा कर देंगे तो खतवाला खेती नहीं कर सकेगा, और साधन रखनवाला अुन साधनो को बचबाच कर खेत मजदूर बन जायगा। अिस तरह से जिससे न सिफ पदावार घटेगी बल्कि बरोजगारी भी हो जायगी। और जैसा कि हमारे अेक सदस्य न रखा है किसान अपनी जमीन छोडने के लिये कभी तैयार नहीं होते। अुनके घर घर में झगड शुरू हो जायेंगे। और हर देहात में हमको अुनका मुकाबला करना पडेगा। अिस वजह से फ्रेगमेंटेशन (Fragmentation) रखना में मुनासिब नहीं समझता। अेंटी फ्रेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) के सवाल को आज ही अुठाना जरूरी नहीं है।

अब में कन्सालिडेशन (Consolidation) की तरफ आता हू। यह अुसूल तो अूपर दिखन के लिये अच्छा है कि जमीन को अेक जगह लाकर पैदावार को बढा सकते ह। लेकिन अिसका अमल कैसे होगा यह सवाल है। फर्ज कीजिये हर देहात म हम कन्सालिडेशन करना शुरू कर देते है। तो खास कर तेलगाने और मराठवाड में खुश्की जमीन है अुसमें ब्लॅक काटन साअिल (Black Cotton soil) ह कुछ चलका सा‌अिल है, कुछ दुब्बा है, और कुछ अिरीगेशन (Irrigation) के तहत चलनेवाली जमीन ह। वहा हर जमीन का कस अलग अलग है। अिन तमाम जमीनात को अगर अेक जगह लाना है तो किसी को कुछ जमीन देनी पडेगी और किसी से कुछ लेनी पडगी। यह लेनदेन किस हद तक अिक्वीटबल (Equitable) हो सकता है? काश्तकार के दिल के मुवाफिक आप अिसको किस हद तक कर सकते ह? आज के हालात में मैं नहीं समझता कि अिस तरह की जमीनात का अेक्सचेंज (Exchange) मुनासिब तरीके से किया जा सकता है। बावजूद अिसके कि वे आपस में भी खुशी से अिसका तसफिया कर ले।कल यह भी सवाल आ सकता है कि किसी बडे काश्तकार के पास ५० अेकड जमीन है और अिसमें से दो अेकड जमीन अेक किसान के पास है। कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिय आप अुसकी जमीन मागेंगे और अुसके बजाय अुसको कहेगे कि यहा से अेक मील के फासले पर अुस जमीनदार की ४ अेकड जमीन है वह जिन दो अेकडो के बदले में हम तुमको देंगे। लेकिन हो सकता है कि अुस चार अेकड जमीन की पैदावार अुतनी नहो जितनी कि दो अेकड जमीन से अुसको मिलती है और जो कि गाव से अेक मील दूर भी है। अगर आप अुसको कीमत भी देना चाहेंगे तो माल गुजारी के बेसिस (Basis) पर मार्केट प्राअिस (Market Price) देकर तय करेंगे। लेकिन जमीन की बाजारी कीमत अुसकी पैदावार की कीमतसे मुताबिकत रखती है अैसी बात नहीं है। अैसी हालत में वह छोटा किसान अपनी दो अेकड जमीन छोडना नहीं चाहेगा। और आप जबर्दस्ती कन्सालिडेशन करना चाहें तो झगडे पैदा होगे। अिसके बाद यह सवाल आता है कि आखिर अिस स्कीम को किस मशीनरी के जरिये से आप अमल में लायेंगे? आज भी वही पुरानी ब्यूरोक्रेटिक मशीनरी है जो सर्वे करते वक्त या सेटलमेंट के वक्त पैसा खाती है। अैसी करप्ट मशीनरी के जरिये कन्सालिडेशन अमल में लाना पडेगा और नतीजतन देहात के अदर जो मालदार तबका है अुसके फायदे के लिये अिस कन्सालिडेशन का अिस्तेमाल हो सकता ह और अिसीलिये आज की ब्यूरोक्रेटिक मशीनरी के जमाने में अिस कन्सालिडेशन को फ़ौरन तौर पर सामने लाना हम मुनासिब नहीं समझते। क्योंकि अिसका नतीजा यही होनेवाला है

कि गरीब किसानो के टुकड़ अेक जगह लाने के बजाय बड़े बड़े जमीनदारो की जमीनात या कन्सा लडेशन छ ट काश्तकारो के नुकसान से किया जायगा। अिस पर से मुझ अेक कहानी याद आ रही ह कि पैसे के पास पसा जाता है। अुस फकीर ने कोठरी के गज के पास अेक रुपया अिस आशा से डाल रखा था कि कोठरीके अदरका रुपया अुसके रुपयके पास आ जायगा लेकिन आखिर अिसका ही रुपया गर गया और कोठरी के अदर जो रुपये रखे थे अुनमें जाकर मिल गया। जो मालदार या सुप रवायजरी लेंड लाडज है अुनकी जमीनात के कन्सालिडेशन के लिये दो चार अेकडवाले छोटे छोटे काश्तकारो की जमीनात दी जायगी और अिस तरह से मालगुजारो की जमीनात का किसानो की जमीनात के जरिये अिजाफा करन के लिय कन्सालिडेशन का अिस्तेमाल किया जायगा। ये वजूहात है जिनकी बिना पर हम समझते है कि आज की हालत में अिस तरह से कम्पलसरी कन्सा लिडेशन नही किया जा सकता। बिल में कहा गया है कि जितने जितने लोग कुबूल करते ह तो हमको अिसको मानना चाहिय लेकिन यह सवालात अैसे होते है जो मेजारिटी या मायनारिटी से किसी पर लादे नही जा सकते मसलन हाअुसके अदर मेजारिटी से अगर तय किया जाय कि गाधीजम को मानना चाहिये तो क्या आप अिसको मायनारिटी पर लादना चाहेगें ? अगर मायनारिटी अुसको मानने के लिये राजी न हो तो क्या आप अपने विचार अुसके अूपर लादना चाहेगें ? मान लिजिये कल मेजारिटी कहती है कि मायनारिटी की कतल करनी चाहिये तो क्या आप अुसको मानेंग ? जमीन का मसला भी अैसा ही है कि जो मेजारिटी या मायनारिटी से तय नही होगा बल्कि किसानो को खुशी से अुनको परस्वेड करके, अिसमें अुनका कितना फायदा होता है यह बताकर हल किया जा सकता ह। अिस बात से किसी ने अिनकार नही किया है कि जहा पर असे लोग कन्सालिडशन के लिये तैयार है अुनकी अिमदाद की जाय और हमारे आनरेबल मेंबर श्री जे आनदराव न वसी तरमीम रखी है कि आप कन्सालिडेशन रखें लेकिन अुसको ऑप्शनल रखें, कम्पलसरी न बनायें। अगर आप जबरदस्ती अमल में लाने की कोशिश करेगे तो ९ लाख में से साढेचार लाख टेनन्टस पर जिसका असर होनेवाला है। अैसी हालत में हमको सोचना पडेगा कि जिसके लिये सख्ती की जा सकती है या नही। हमारी समझते बडी हुअी नही है, शहरो और देहातो के अदर बरोजगारी बढ रही है और जिवर अिंग्लेड की तरह दो भाअियो में से बडे भाअी को खेती देंगे और दूसरे को मूव्हेबल प्रापर्टी देकर आखिर खेतमजदूर बनने पर मजबूर करेंगे तो झगडे पैदा होंग। जैसा कि माननीय सदस्य श्री अेल अन् रेड्डी ने बताया किसान जमीन को सबसे ज्यादा अहमियत देते हैं। किसीने कहा कि किसान जमीन को अपनी बीवी से भी ज्यादा अहमियत देता है। असी हालत में अगर अुनसे कहा जाय कि जमीन छोडो तो वे किसी हालत में जमीन नही छोडेंगे। बबअी के अदर सातारा जिले में मुबोलवाडी नाम के गाव पर कन्सालिडेशन करने की कोशिश की गअी। वहा काफी कशमकश हुअी, हुकूमत को वहा कअी किसानो को जेल में डालना पडा, पुलिस का फोर्स अिस्तेमाल करना पडा, जिसके बावजूद भी अुस गाव पर कन्सालिडेशन नही लाया जा सका। मै आनरेबल चीफमिनिस्टर साहब से पूछना चाहता हू कि हैदराबाद स्टेट में २२ हजार देहात है, क्या हर गाव में पुलिस भेजकर लोगों की मर्जी के खिलाफ कन्सालिडेशन लादा जा सकता ह ? यह किसी हालत में मुनासिब नही है। जो किसान जिसके लिये तैयार नही है अुसको जिसके लिये मजबूर किया जा सकता है या नही जिसको सोचना जरूरी है। कन्सालिडेशन का मसला सामने लाने का यह मौका ही नही है। जिस लियेमें हाअुस को और आनरेबल मूव्हर आफ दि बिल को या अुनके जो रिप्रेजेंटटिव्ह यहा है अुनको

अपील करूंगा कि जिस चेप्टर ७ को डीलीट किया जाय। आयदा जब हालात ठीक मालूम होंगे अुस वक्त अिसके बारे में सोचा जा सकता है और दरमियान में व्हालंटरी तौर पर किसानों को मदद देकर लोगों को अिसकी तरफ मायल किया जा सकता हैं और लोगों को अुनकी मर्जी के मुताबिक कन्सालिडेशन करने के लिये राजी किया जा सकता है।

यह फ्रॅगमेंटेशन क्यों हो रहा है यह हमें देखना चाहिये। सन १७५७ के पहले यहां के हालात अच्छे थे। जब यहां पर अंग्रजी हुकूमत आओी तब देहातोंमें छोटे छोटे धंदे चला करते थे, वह अिन लोगों ने खतम कर दिये। छोटी छोटी सनअतों को खतम कर दिया। जो हॅंड लूम अिंडस्ट्री (Handloom Indu tr y) थी अुसका माल बाहर से मिल सकता था। अिसलिये वह माल बाहर से मगाया गया। और दूसरी जो घरेलू सनअते थी अुन्हे खतम किया गया। घरेलू सनअतों को खतम किया लेकिन अुसकी जगह पर दूसरी सनअतें नहीं बढाओी गयीं। अिस तरह से अेक व्हॅक्यूम (Vaccume) खला पदा हुआ अिसका नतीजा यह हुआ कि काश्तकारों की तादाद बढी। १८७५ के पहले काश्तकारों की तादाद ४० फीसद थी, वह आज ७५ फीसद होगअी हैं। अिस तरह से लॅंड का प्रेशर बढ गया है। जमीन तो महदूद है लेकिन काश्तकारों की सख्या बढते जा रही है। अिस लिये फ्रॅगमेंटेशन रोका जाना चाहिये था। लेकिन वह नहीं रोका जा सका। अिस के लिये सनअते बढानी चाहिये मार्केट बढाना चाहिये, और आमदनी के दूसरे जरिये लोगों के लिये पैदा करने चाहिये। तभी लॅंड प्रेशर को कम किया जा सकता है। तभी हम फ्रगमेंटेशन (fragmen tation) को रोक सकते हैं। हम फ्रॅगमेंटेशन को सख्ती से नहीं रोक सकते। जब प्रॉडक्टिव्हिटी (Productivity) बढती है तो फिर आदमी की शक्ति भी बढती है। अिस लिये घरेलू सनअतों को बढाने की जरूरत है। टुकडे बडे हो या छोट, यह मसला नहीं है। बल्कि प्राड क्टिव्हिटी बढाने का मसला हैं। टुकडे छोटे भी रहे तो भी पैदावार बढाने का प्रयत्न करना चाहिये हमें तो अच्छा और खुशहाल किसान पैदा करने की कोशिश करनी चाहिये। लेकिन अिसके लिये सख्ती करना अच्छा नहीं हैं।

No land shall be permanently alienated, leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent aliena tion, lease or sub division contrary to this provision shall be void (Section 55)

और अेक सेक्शन के बारे में मैं वजाहत चाहता हू। ऑनरेबल मूव्हर ऑफ दी बिल से हम यह वजाहत चाहते हु कि यहां पर परमनट लिज (Permanci t lease) का क्या मसला है? कुछ प्रोटेक्टेड टेनट (Protected Tenant) होंगे और बाकी टेनट अिव्हिक्ट (Evict) होंगे। अैसी सूरत में यहां पर परमनट लीज रखा गया है यह किस कॉंटेक्स्ट (Context) में आया है जिसकी वजाहत होना जरूरी हैं। म अिसकी वजाहत चाहता हू।

अितना कहते हुअे मै अपना भाषण समाप्त करता हू।

شری گو پال راؤ اکبوٹے (حادرگھاٹ) مسٹر اسپیکر سر۔ یہ جو حاپٹر (Chapter) ہے اسکو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک پریونس اف فراگمنٹیس (Prevention of fragmentation) اور دوسرا کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس

(Consolidation of holdings) میرے لائق دوست نے اسکو امپیریلسٹک سکیم (Imperialistic scheme) کے نام سے موسوم کیا ہے کیونکہ رشیا (Russia) میں لینن کے زمانے سے یہ طریقہ چلا آرہا ہے جب کوئی شخص انکی رائے کے مطابق نہیں ہوتا تو اسپر لیبل (Label) چسپاں کردئے جاتے ہیں میں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ لینن صاحب نے بھی ایک بہت بڑے پرسن کے متعلق اس قسم کے الفاظ استعمال کئے تھے لاکٹ جو ایک بہت بڑا پولیٹیکل (Political) تھیریٹکل (Theoretical) مانا جاتا ہے

Look He represents the new Bourgeois in all its forms

اور جسکو معاشی اکانمکس (Economist) کہا جاتا ہے انہوں نے اس طرح کہا کہ A genus of Bourgeois stupidity

مالتھس کے پرنسپل کے لحاظ سے انہوں نے کہا تھا کہ

Malthus Population Theory originator

a school boyishly superficial and clerically silted plagarism

تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جو کوئی اسکیم ہم سامنے لاتے ہیں تو اسکے تعلق سے اس قسم کا لیبل (Label) چسپاں کردیا جاتا ہے میں ایوان سے عرض کرونگا کہ وہ اس قسم کے لیبلس کو اہمیت نہ دیں بلکہ پریونشن آف فرگمنٹس اور کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس یہ دو چیزیں جو اس بل میں رکھی گئی ہیں انپر سنجیدگی کے ساتھ غور کریں آج ہندوستان میں جو اگریکلچرل کنڈیشن (Agricultural condition) ہے اور جو لو پروڈکشن (Low production) ہے اسکی سب سے بڑی وجہ جو اگریکلچرل اکسپرٹس (Agricultural experts) بتاتے ہیں وہ یہ ہے کہ اسمال سائزس آف لینڈ (Small sizes of land) یہاں زیادہ ہیں لیکن یہاں انریبل ممبرس اسکے برخلاف اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں جس خاص فلاسفی (Philosophy) کے تحت اظہار خیال کیا جاتا ہے میں اسکے سمجھنے سے قاصر ہوں رشیا میں بھی تقریباً وہی حالات تھے جو آج ہندوستان میں ہیں کلکٹیوائزیشن (Collectivisation) (۹۰) پرسنٹ عمل میں آنے سے پہلے کوآپریٹو فارمنگ کو رشیا نے رائج کیا تھا آج (۹۰) پرسنٹ کلکٹیوائزیشن انہوں نے حاصل کیا ہے صرف (٥) پرسنٹ وہ حاصل نہ کرسکے

श्री व्ही॰ डी॰ देशपांडे —यहां कोआपरेटिव्ह फारमिंग कंपलसरी था या नहीं यह तो बतलाइये ?

سری گوپال راؤ اکبوٹے۔ میں ابھی اس مسئلہ پر آرہا ہوں سنہ ۱۹۱۷ء سے پہلے رشیا کی جو حالت تھی اوس وقت یہ زیر غور تھا کہ زمین کے زیادہ سے زیادہ ٹکڑوں کو

کسطرح ملایا جائے کسطرح انکو کنسالیڈیٹ (Consolidate) کیا جائے
یہ مسئلہ اصولی طور پر زیر بحث رہا ہے کلکٹی وائزیشن سے پہلے کنسالیڈیٹ کوآپریٹو
فارمنگ کی شکل میں لانے کی ضرورت کو انہوں نے بھی محسوس کیا سوشل اکانمی
(Social economy) اور اگریکلچرل اکانمی (Agricultural economy)
کو سامنے رکھیں تو معلوم ہوگا کہ فراگمنٹیشن (Fragmentation)
کے سوال کو انہوں نے اہم سمجھا تو جو فراگمنٹیشن کو پریونٹ
(Prevent) کرنے کی کوشش ہر جگہ کی گئی ہے میں
اسکے متعلق اعداد و شمار دیگر ہاؤس کا وقت لینا نہیں چاہتا لیکن میکسیکو امریکہ اور
رشیا کی مثال کو سامنے رکھتا ہوں اتنی دور جانے سے پہلے ہندوستان کی جو حالت ہے
اور اسکے متعلق اثرات کسطرح پروڈکشن پر اور خود ان کاشتکاروں پر (جنکی وکالت کا
دعوی آنریبل ممبرس کرتے ہیں) پڑھ رہے ہیں بتانا چاہتا ہوں لیکن آج ایک نئی
تھیوری (Theory) کو لیکر چلنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ جتنے زیادہ
ٹکڑے اراضی کے ہوسکتے ہیں کئے جائیں میں اس فلاسفی کو سمجھنے سے قاصر ہوں
جن چیزوں کا حوالہ ہمارے آنریبل دوستوں نے دیا ہے میں سمجھنے سے قاصر ہوں
میں چند اعداد و شمار ہاؤس کے ملاحظہ میں اس وجہ سے لانا چاہتا ہوں کہ آنریبل ممبرس
ان اعداد و شمار کے نظر کرنے کسی صحیح نتیجہ پر پہنچ سکیں تاریخ کے ذریعہ ہو یا کسی اور
وجہ سے رورل اکانمی (Rural economy) کی ٹینڈینسی (Tendency) یہ ہے کہ
فراگمنٹیشن اطراف بڑھ رہا ہو کنسالیڈیشن کے ذریعہ رورل پرابلم (Rural problem)
کو حل کرسکتے ہیں۔ اگر یہ حال ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے فراگمنٹیشن جو زمانے
سے چلا آرہا ہے اسکو کسی نہ کسی جگہ ارسٹ (Arrest) کرنا پڑیگا
آج جو سوشل کنڈیشنس ہے جو اکنامک کنڈیشن ہے اسکو بڑھانے کے لئے کنسالیڈیشن
ہی وہ ذریعہ ہے جو اختیار کرنا پڑیگا میں بنگال لینڈ ریونیو کمیشن

Shri V D Deshpande That is the difference between you and us We do not want it compulsory Voluntary —we agree for it and we stand for it Compulsorily — it cannot be done, it should not be done

شری گوپال راؤ اکبوٹے یہ ان ریچ ہولڈنگ جو انڈیا کی ہے وہ کسطرح فراگمنٹ
حالت میں ہے اور اس سے کسطرح اگریکلچر کو نقصان پہنچ رہا ہے میں بتانا چاہتا
ہوں بنگال لینڈ ریونیو کمیشن بیٹھا تھا انہوں نے ایک کوئسچنر (Questionnaire)
جاری کیا تھا اسکی رو سے جو میٹریل (Material) کلکٹ
(Collect) ہوا اسکے چند آنکڑے ایوان کے ملاحظہ میں لانا چاہتا ہوں
انہوں نے صحیح یہ برآمد کیا کہ ہندوستان میں لینڈ ہولڈنگ (۳ سے ۵) ایکڑ تک ہے

یہ لیٹسٹ فگرس (Latest figures) ہیں اور حیدرآباد کا پرسینج (۵) کٹو ہے لیکن میں نے دمہ دار افسروں سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ۸ یا ۹ ایکر ہے اسطرح گویا پورے ہندوستان کی ایوریج ہولڈنگ (Average holding) ۵ یا ۶ ایکڑ ہے اس بات کو کلی طور پر تجزیہ کرکے میں ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ کسطرح مضرت رساں ہے

سری اے راج ریڈی اگر آپ اسپر بھی روشنی ڈالیں تو مناسب ہوگا

شری گوپال راؤ اکبوٹے ہاں میں اسکی وضاحت کرونگا جو کلاسیفکیشن (Classification) انہوں نے کیا ہے وہ ایوان کے ملاحظہ میں لاونگا ویسٹ بنگال کا ایوریج (۴٫۴۴) ہے مدراس کی ہولڈنگ (۵٫۴) پرسنٹ ہے اور ایوریج (۴٫۳۴) ہے اتر پردیش میں ایوریج ۶ ایکر ہے اور ۳۴٫۷۲ پرسنٹ لوگ ایسے ہیں جنکے پاس ۲۰۰ ایکر سے بھی کم زمین ہے دوسری رپورٹ جسکی طرف میں ایوان کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ پنجاب اکانمک انکوائری بورڈ کی ہے جس میں ایوریج ۷٫۲ نکالا گیا ہے یہ سب چیزیں سامنے رکھکر لارجسٹ نمبر آف ہولڈرس (Largest Number of holders) کے پاس مخص دس ایکر سے زیادہ نہیں ہے اس طرح ہمارے مصلحہ صوبہ بمبئی میں ایوریج ہولڈنگ (۷٫۶) ایکر ہے وہاں کنسالڈیشن ہم رسنٹ عمل میں لایا گیا ہے میں نہیں سمجھتا کہ کہاں کہاں تک صحیح ہے کہ بمبئی کے کھیردوواڑی ساوہ ڈسٹرکٹ میں کسانوں نے جنہیں سانڈ کنسالڈیشن کے فوائد معلوم نہیں ٹرمینیشن آف فراگمنٹیشن (Termination of fragmentation) کی مخالفت کی ورا ابتک عمل نہیں ہوا

श्री म्ही डी वेशपाड —बॉम्ब के रेव्हियु मिनिस्टर श्री हिरे साहबने १९ अक्तुबर १९५२ को जो तकरीर की है अुसमें कहा है कि महाराष्ट्र में ३२ और बबअी में ८२ जगहो पर कन्सालिडशन पूरा हुआ है।

سری گوپال راؤ اکبوٹے میں لیٹسٹ (Latest) مارچ ۱۹۵۳ع کی بابتہ بتلا رہا ہوں کہ ۴ پرسنٹ کنسالڈیشن ہوچکا ہے انکی ہولڈنگ ۵ پرسنٹ سے کم بھی اور ایسے ہی کسانوں کی ۴ پرسنٹ زمینات کا کنسالڈیشن انہوں نے کیا ہے میں نے مارچ سنہ ۱۹۵۳ع کا حال پڑھا ہے جسکے لحاظ سے ۴ پرسنٹ کنسالڈیشن ہوچکا ہے جو کامیاب رہا ہوسکتا ہے کہ آپ کے کاساب سمجھنے کا نظریہ کچھ الگ ہو

श्री म्ही डी वेशपाड —क्या वह रिपोट का नाम आप दे सकेग ताकि हम अुसे पढ सके ?

شری گوپال راؤ اکبوٹے۔ میں نے جس رپورٹ کے اقتباسات آرٹیکلس (Articles) میں پڑھے ہیں میں اس کو حوالے کے لیے دے سکتا ہوں اپریل سنہ جون کے رورل انڈیا میگزین (Rural India Magazine) میں کئی آرٹیکلس کنسالڈیشن

آف ہولڈنگس کے بارے میں ہے ہیں جو ان رپورٹس کے علاوہ ہیں جنکا میں نے حوالہ دیا ہے ۔ وہ رپورٹ بلکہ بنگال اکواٹری کمیشن کی رپورٹ ہے اور ریکلس ہیں یا حیدرآباد گورنمنٹ کی رپورٹس ملاحظہ فرمایے تو بھی یہی بنیادی معلوم ہوگی ۔ معیشت رپورٹس یا اکیا کمیشن کی کیا اس اگریکلچرل اکانمی ا رورل اکانمی سے متعلق دیکھئے تو اس بات پر متفق ہو جائینگے کہ فراگمنٹیشن ہندوستان کے لیے مضرت رساں ہے اور ہمیشہ یہی مشورہ دیا گیا ہے کہ فراگمنٹیشن کو روکا جانا چاہیے اور کنسالیڈیشن کی کوشش کی جانی چاہیے ۔ سی طرح مدھیہ پردیش ۔ سام وغیرہ کا میں حوالہ دے سکتا ہوں لیکن مجھے تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ۔ ہماری فراگمنٹڈ حالت کا دوسرے کنٹریز (Countries) سے مقابلہ کریں تو معلوم ہوگا کہ دوسرے کنٹریز کے مقابلہ میں ہمارے ہاں ایسا ایکال سائز ف لینڈ زیادہ ہیں جنہیں ارسٹ کیا جانا چاہیے تو میں ایسے میں ایوریج ہولڈنگ ۵۰ ہم ایکڑ ہے اسی طرح ڈنمارک میں ہم ایکڑ انگلینڈ میں ۲ ایکڑ جرمنی میں ۵ ء ۲ ایکڑ سویڈن میں ۲۰ ایکڑ اور ہندوستان میں ۵ ایکڑ ہے ۔ اگر ہندوستان کے مختلف صوبوں کا دیگر کنٹریز سے مقابلہ کیا جائے تو اس نتیجہ پر پہنچینگے کہ ہندوستان کے مختلف صوبوں میں دیگر کنٹریز کے مقابلہ میں ایکال ہولڈنگس زیادہ ہیں ۔ یہ کیوں ہے ؟ اسکی دو ۔ ن وجوہ جو بتلائی گئیں میں ان سے بالکل متفق ہوں جنکی وجہ سے فر گمنٹیشن بڑھ رہا ہے ۔ لیکن اس خیال سے متفق نہیں کہ جب تک ان وجوہ کو دور نہ کیا جائے فراگمنٹیشن ہی کو نہ روکا جائے ۔ انہوں نے خود اسکو ارسٹ کرنے کی ایک ریمیڈی (Remedy) بتائی کہ ایک طرف ملک کو انڈسٹریالائز (Industrialise) کریں اور دوسری طرف رورل اکانمی کو کافی اسٹیبلائز (Stabilise) کریں ۔ اسطرح سماج میں جو ڈسپاریٹیز (Disparities) ہیں انکو دور کرکے لوگوں کے رہن سہن کو اونچا کیا جانا چاہیے لیکن یہ رفتہ رفتہ ہوسکتا ہے ۔ مختلف راستوں سے اسٹانڈرڈ اف لیونگ (Standard of living) بڑھایا جاسکتا ہے ۔ اسکے لیے یہ کہنا مناسب نہیں کہ فراگمنٹیشن اور کنسالیڈیشن کا مسئلہ اہمیت نہیں رکھتا جو مسئلہ ہیں انہیں الگ سمجھکر انکی تکمیل نہ کرنا یہ مناسب اقدام نہیں ہوسکتا ۔ اگر ایسے آئڈیل کو حاصل کرنا ہے تو ان میں کو بنا انتظار کرنا پڑیگا ۔ یہ کہنا درست نہیں کہ جب حالت سدھر جائیگی تو یہ مرض خود بخود دفع ہو جائیگا

میں ایک اور چیز ایوان کے سامنے لانا چاہتا ہوں ۔ یہ کہا گیا کہ جو کا سکار کنسالیڈیشن کے لیے تیار نہیں ہیں اس سے متفق نہیں ہیں انہیں بھی اس میں لیا جائیگا یہ اپریہنشن (Apprehension) ہر بل اور ہر دفعہ سے متعلق ظاہر کیا گیا ۔ لیکن اگر سنجیدگی سے مسئلہ پر غور کیا جائے تو اس بات سے متفق ہوسکتے ہیں کہ ان بکھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جو ایک ایک جگہ ایک ہی کاشتکار کے ہیں ایک جگہ کیا جانا چاہیے ۔ میں مانتا ہوں ہوسکتا ہے کہ مقامی حالات کے لحاظ سے

اسکو اس طرح کی زراعت میں فائدہ ہوا ہو لیکن ماہرین کی یہ رائے ہے انہوں نے یہ کہا ہے کہ وہاں اگر نہ ہو (Initiative) یا پروگرام کچھ ہوسکتا ہے لیکن اسطرح انٹنسیو کلٹیویشن (Intensive Cultivation) یا ماڈرن مکانیزیشن (Modern Mechanisation) کے ذریعہ اگر کلچر نہیں ہوسکتا۔ میں محض ملک کے حالات سامنے رکھکر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرونگا کہ اسطرح سے اس سو ایکڑ سے کم کے لیے کیا کیا ڈفکلٹیز (Difficulties) ہوتی ہیں میں تو تمام تفصیل بتلانا نہیں چاہتا کیونکہ میں نے جنرل ڈبیٹ (General Debate) کے موقع پر اسکو بتلایا ہے اسکے اس کوئی تسلسل نہیں ہوتا میں ماڈرن اکوئپمنٹ (Modern equipment) لینے کی سکت نہیں ہوتی اور پورے طور سے کو بدلنے کے لیے وہ تیار نہیں یہ سارے حالات ہونے کے بعد بھی یہ کہنا کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار ہوسکتی ہے اور بڑے ٹکڑوں میں کم ہوتی ہے صحیح نہیں ہے کلیہ تو نہیں ہوسکتا البتہ یہ مختلف حالات پر منحصر ہے میں اسکو کلیہ کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں یہ سرکم اسٹانسس (Circumstances) پر منحصر ہے یہ اسباب کا ہر سوال طے جاتا ہے کہ یہ پریکٹیکل نہیں ہے اسلیے کہ چھوٹے ٹکڑے کی صورت میں نہ صرف اسکو عام خرچ کا بار اٹھانا ہے بلکہ فنسنگ بلڈنگ بیل باندھنے کا کوٹھا ۔ سامان رکھنے کا کوٹھا خود اپنے رہنے کی جگہ ان تمام چیزوں کے اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں اس میں کافی جگہ بھی چلی جاتی ہے اس میں سکت نہیں کہ وہ زیادہ پیسے نہ رکھنے کی وجہ سے ماڈرن کوئی مشین لے سکتا اس میں پرچیزنگ (Purchasing) ورسلنگ کپاسٹی (Selling Capacity) بھی نہیں ہوتی لیکن بنیادی چیز یہ ہے کہ ہمیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو کنسالیڈیٹ کرنا پڑیگا چاہے وہ کوآپریٹیو بیسس (Co operative basis) پر ہو یا والنٹری (Voluntary) بیسس پر ہو یا فورسبلی (Forcibly) ہو اس سے مقصود یہ لیجانا چاہیے کہ ایک گروئنگ کپاسٹی (Growing Capacity) پروڈکس کپاسٹی سلنگ کپاسٹی بڑھائی جانی چاہیے اور اسکے لیے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو کنسالیڈیٹ کیا جانا چاہیے موجودہ حالات میں یہ چیز جب تک اگر ٹلرس کو نہ سمجھائی جائیں اسکا حل نہیں نکلسکتا اسکے خلاف ایسے راستے رکھی اونکی وکالت کی جاتی ہے کہ آپ کے بٹیدہ کو ہم کامیاب کرتے ہیں یہ کہاں تک درست ہے؟ اگر واقعی اگریکلچرل سایری کو درست کرنا ہے تو اوراگنیسس کو روکنا پڑیگا زکلارز (ایچ ۲ ایچ) میں جو تعریف ہمیں کی ہے اسکے لحاظ سے ورا گمنٹ بیسک ہولڈنگ سے کم زمین کو کہتے ہیں حکومت اس کے لیے حالات کو اور ماحول کو دیکھکر بھی یہ ٹھہرالا گو کر سکتی ہے۔ حکومت بلا لحاظ اس امر کے کم فائدہ ہو یا نقصان یا حالات موزوں ہیں یا نہیں سمجھتے ہیں کہ یہ ٹھہرالا گو نہیں کریگی۔ اس پر اعتماد نہ کرنا سو ہے اسکے کچھ نہیں کہ یہ بے بھروسگی کو ظاہر کیا جاتا ہے ۔ والنٹری

کسانوں کے لیے بھی کلاز موجود ہیں میں دو بہاں لوگ اس کے لیے آگے ہیں
تو اسکے معنی ہو ولیس چھوڑ کر جائیں گے جب ایسے لوگ آئیں تو اسی صورت
میں یہ ہوسکتا ہے وہ کہ ساڑھا ہے جب ۲/۳ لوگ اس ولیج کے مسئلہ
ولیج کے آکر کہیں کہ کسانوں میں ہمارے فائدہ کے لیے ہے دیہی راد میں
کو کسان لینڈ کیا جائے ہم کو بھی فائدہ ہے وہ اب کہتے ہیں کہ گورنمنٹ
سے سوموٹو (Suo Moto) کیا ہے تو ظاہر ہے کہ
آنریبل ممبر اطمینان دلا گئے لیکن کوئی بھی گورنمنٹ ورتھ (Worth
the Name) کسانوں کو نا بھی کے ہاتھ میں دے اسا
نے جاسکتے نہیں کر سکتی کہ وہ سویا دیا ہو اس طرح میں کام کہ
عرض میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ رول کا ایسی کو بڑھانے کے لیے کہ ماننا دینا
ہوگا۔

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re-assembled after lunch at Three of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

شری کنڈل ریڈی مسٹر اسپیکر سر دفعہ ۳۰ زمینداروں اور فولداروں کے نقصان کا
دفعہ تو نہیں ہے لیکن پھر بھی دیکھا ہوں کہ ادھر سے اور ادھر سے جس طریقہ پر اب
تک فولداروں اور زمینداروں کے بارے میں دفعہ ۳۰ تک جس نقطہ نظر اور جذبات سے
دیکھا گیا تھا اسی اسپرٹ اور جذبہ سے بحث کی جارہی ہے میں نہیں سمجھتا کہ اس میں
جذبات میں بہنے کی کوئی ضرورت ہے۔ دفعہ ۳۰ ختم ہونے کے بعد جہاں تک میرا خیال
تھا وہ یہ تھا کہ فولداروں اور زمینداروں کے نقصان کے نقطہ نظر سے بحث ختم ہوگئی لیکن یہ بھی
وہ اثرات باقی ہیں۔ یہ دفعہ ایسے لوگوں سے متعلق ہے جو بہت ہی مقبوضہ سے کم رقبہ
رکھتے ہیں اور دوسرے یہ کہ جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہیں ان کو ایک جگہ کیا جاتا ہے
موجودہ قانون میں ہے جو اسکو لانا ہے وہ اسمیں شک نہیں کہ ایک درستی سے اسکی ضرورت
ہے لیکن ایک درستی سے اسکی ضرورت نہیں بھی ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو
ایک جگہ کرنے میں کچھ فائدہ بھی ہے اور کچھ نقصان بھی کچھ ترنل ممبرس نے
ادھر اور ادھر کی بمبئی اور مدراس کی خبریں کوٹ کر کے بتلائی ہیں ہوسکتا ہے کہ
ان میں صداقت ہو لیکن میں کہتا ہوں کہ ادھر اودھر دوسرے پر انہوں کو دیکھنے کے
بجائے ہمیں یہاں کے حالات کو سب سے پہلے دیکھنا چاہیے یہ دفعہ چھوٹے کاشتکار جو
بہت غریب ہیں انکے لیے نقصان دہ ہے لیکن بڑے زمیندار جو وسیع رقبہ کے مالک ہیں انکی زمین
یکجا کرنے میں فائدہ ہے چھوٹے لوگ جو ہوتے ہیں وہ اس قانون کی زد میں آتے ہیں
تو انکا نقصان ہونے والا ہے وہ کیسے ہونے والا ہے اسکو میں اپنے تجربہ اور یہاں کے
حالات کی روشنی میں ایوان کے ملاحظہ میں پیش کرتا ہوں

ہمارے اس بہت سے مزدور لوگ ہیں جو مزدوری کرتے ہیں یا چھوٹا موٹا دھندہ
کرتے ہیں جن کے پاس پانچ دس گنٹے زمین کا ٹکڑا بھی ہوتا ہے اور وہیں بڑے
کاشتکاروں کی زمین بھی ہوتی ہیں بڑے بڑے کاشتکار کہتے ہیں کہ یہ ٹکڑا میری زمین
سے ملادے اس سے چھوٹے لوگوں کا نقصان ہوگا یہاں یہ خطرہ نہیں ہے کہ اس سے
پیداوار میں کوئی خاص فائدہ ہوگا اس دفعہ کو جس سے لایا گیا ہے ایسا بھی کہتے کی
اسمیں گنجائش نہیں ہے لیکن یہ خبر موجودہ حالات میں چھوٹے لوگوں کیلئے نقصان دہ
ہے یہ میں عرض کر رہا ہوں لیکن کئی بہت سے لوگ میرے گاؤں میں رہتے ہیں
جیسا کہ میں نے کہا ایک پانچ دس گنٹہ کا ٹکڑا بھی ہوتا ہے یہ ایک تجربہ ہے میں
نے دیکھا ہے وہ علی الصبح اٹھکر عورت مرد ملکر ایک دو گھنٹے اس زمین پر کام کرلیتے
ہیں تو انکو سالانہ کچھ انکم ہوجاتی ہے

اب کچھ زمینات کے بارے میں کہتا ہوں زمینات بہت قسم کی ہوتی ہیں ایک
زمین دوسری زمین کے بازو ہی ہوتی ہے لیکن اسکے وسائل وغیرہ دیگر ذرائع جدا ہوتے
ہیں ظاہر ہے کہ انکو ادھر ادھر کرنے سے نقصان ہوتا ہے مثلاً میں عرض کرتا ہوں
کہ ایک باولی ہوتی ہے جو ۲ گنٹے باغات یا تری کاشت کرتے ہیں جس سے ان کو کافی
فائدہ ہوتا ہے اب اگر اسکے مالک سے کہا جائے کہ تجھے دوسری جگہ اتنی ہی زمین
دیتے ہیں یا قیمت دیتے ہیں کیونکہ آپ اس قانون میں یہ خبر رکھتے ہیں تو وہ زراعت
پیشہ نہیں ہے اب اسکو قیمت دیدیتے ہیں تو وہ مدنی کا ذریعہ جو چلا جاتا ہے ۔
اسکی یہ زمین کا ٹکڑا باقی رہنا چاہئے کیونکہ آپ خود ہی کہتے ہیں کہ ایک ڈاکٹر
ہے وکیل ہے وغیرہ ہے ملازم ہے انکی زمین رکھ گئے میں یہ کہتا ہوں کہ چھوٹے
چھوٹے آدمیوں کو اس سے آمدنی ہوتی ہے اسلئے ان کو بھی رکھنا چاہئے آپ لوگوں نے
بہت سے طریقہ پیش کئے ہیں مدراس میں یہ ہے بمبئی میں ایسا ہوتا ہے وہاں وہ
ہے وغیرہ مدراس میں گورنمنٹ کی طرف گوداوری کرشنا پراجکٹ کی طرف ہو تو انکو
لے سکتے ہیں لیکن یہاں تمام لوگوں کے پاس ایک طریقہ کی زمین نہیں ہے اس سے قبل
دفعہ ۴ کے سلسلہ میں تفصیلات حسابات میں بتلاچکا ہوں انکو اب دہرانا نہیں چاہتا

لیکن بہت سے لوگوں کا یہ خیال ہے کہ زمین یکجا کرنے ہونے سے پیداوار نہیں
ہوسکتی اور چند لوگوں کا یہ خیال ہے کہ زمین ایک جگہ ہونے سے پیداوار زیادہ نہیں
ہوتی ہے ۔ یہ دونوں بھی صحیح ہیں سروا رزی کاشتکار ہیں اگر انکی زمین چار جگہ
ہو تو وہ انکے لئے نقصان دہ ہے میں بھی زراعت کرتا ہوں مجھے اسکا تجربہ ہے کہ زمین
دو چار جگہوں پر ہونے سے نقصان ہوتا ہے شاید آپ لوگوں کا یہ خیال ہوگا کہ چھوٹی
چھوٹی زمین ہونے سے پیداوار میں کمی ہوگی اور اس سلسلہ میں بہت سے آنریبل ممبرس
کہہ چکے ہیں ۔ انکا کہنا میں مانتا ہوں ممکن ہے ایسا ہوگا لیکن اگر میں یہ کہوں
کہ مدراس میں مسدھی نہیں ہے یہاں بھی ایسا قانون لاگو کرو تو اسکا جواب دیکر
مجھے مطمئن کرسکیں گے کہ ہمارے بجٹ میں کمی ہے اسمیں اور بھی خسارہ آجائیگا لہذا ہم

کو حد درجہ تک اسکو مستحکم کرنا چاہیے اسطرح یہاں کے حالات ایسے نہیں ہیں کہ
ایک دم سے ان ٹکڑوں کو ختم کردیا جائے ہمارے ذرائع اور وسائل اسکی اجازت نہیں
دیتے ایسی تبدیلی مختلف طریقوں سے ہوسکتی ہے ایک شخص کی زمین کا ٹکڑا ندی کے
زمین میں تالاب کے پاس ہے تو اسکو وہاں سے نکالکر وہی چار ایکر کا ٹکڑا کہیں اور
دیں یا اسکے برابر قیمت دیتے ہیں تو اسکا کیا فائدہ ہوگا اس ٹکڑے پر اسکو دو پیسے
سے جو فائدہ ہوتا ہے مثلاً زمین کے طور پر جو آمدنی ہوتی ہے وہ ہوگی تو اسکا نقصان
ہوجائیگا یہ ہوسکتا ہے کہ ایک شخص کے اس ۲ روپیہ کی گائے ہے ۳ روپیہ کی
بھینس ۲۰ روپیہ کا کھلگا ہے اب یہ سب نکالکر ایک اوپر اسکو دیں تو اسکا کیا فائدہ
ہوگا چھوٹے ٹکڑے پر جو لوگ زندگی بسر کررہے ہیں انکے لیے یہ نقصان دہ ہوگا
البتہ ان لوگوں کیلیے فائدہ ہے جو بڑے لینڈ لارڈس ہیں چھوٹے ٹکڑوں میں کم پیداوار
ہوسکتی ہے لیکن میں یہ ادنا عرض کررہا ہوں کہ میرے گاؤں میں ایک کاشتکار ہے جس
کی ۹ ایکر زمین باغ مہتاب پر ہے جسکی پیداوار بارہ سو روپیہ کی ہے اب ایک
سروا وری لینڈ لارڈ ہے جو معاملات کی نجات انکر زمین ہے جسکی آمدنی دس ہزار کی
ہے سب خرچوں کا حساب لگایا جائے تو جو بڑے کاشتکار ہیں وہ زیادہ زمین سے کسی
حیلہ سے بھی کافی فائدہ نہیں اٹھا سکتے جیسا کہ چھوٹا کاشتکار حاصل کرسکتا ہے خود کام
کرلیتے ہیں لیکن اسمیں یہ بتلایا گیا ہے کہ $\frac{2}{3}$ لوگ راضی ہوں تو باقی لوگ بھی اس
میں شریک ہونا پڑیگا یہ انکی مرضی کے خلاف کرنا ہے اگر وہ لوگ چاہتے ہیں تو
کرینگے لیکن آپ جبرا اسکو لائینگے تو اس سے نقصان زیادہ ہوگا یہ میں کہتا ہی
نہیں بلکہ میرا تجربہ ہے دیہات میں ایسے کیس موجود ہیں اگر آپ چاہیں تو میں
اون کو پیش کرسکتا ہوں اس سے آپ واقف ہوں اگر اس جبر کو لائینگے تو نقصان
ہوگا یہ امر بڑی حد تک حقیقت سے دور ہے کہ چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار نہیں
ہوتی جب کسی کاشتکار کے دل میں یہ خیال پیدا ہوجائے کہ یہ زمین میری ہے تو
پھر وہ زیادہ محنت کرکے اچھی پیداوار نکال سکتا ہے ہمارے دیہات میں ایک ہی قسم کی
زمین سب جگہ نہیں ہے زمین کی سیرابی کے لیے اب پراجکٹ بھی نہیں بنارہے ہیں
کافی ذرائع آبپاشی میں ہیں کہیں تالاب میں ایک سال پانی آتا ہے تو کئی فصلیں
اوس سے سیراب ہوسکتی ہیں لیکن بعض تالاب ایسے ہیں کہ چار چار برس تک بھی بھرجاتے
ہیں تو فصل سیراب نہیں ہوسکتی اس لیے ایسی شرط لگانے سے نقصان ہوگا ان لوگوں
کا یہ تصور غلط ہے کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے پیداوار کم ہوتی ہے میں خود میری
مثال دیتا ہوں میرے دیہات میں میری زمین کے بازو ایک چھوٹا سا کاشتکار ہے جسکے
پاس (۴۲) گنٹے زمین ہے لیکن میری اراضی میں اوس کی اراضی کے مقابلہ میں کم پیداوار
ہوتی ہے زمین ایک قسم کی ہے ایک ہی بار کم ہے لیکن وجہ یہ ہے کہ وہ ذات سے
کاشت کرتا ہے اور میں ذات سے کاشت نہیں کرتا عین وقت پر کاشت کرنے سے پیداوار
الگ ہوتی اور بے وقت کاشت کرنے سے پیداوار الگ ہوتی ہے اس لیے یہ تصور ٹھیک

ہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار نہیں ہوسکتی اور نہ جمع عملی بھی نہیں ہے اس
وجہ سے اب (ب) میں قانون میں سے نکال دیا جائے تو ٹھیک ہوگا اس سے کسی ہولدار یا
زمیندار کا نقصان نہیں ہوتا لیکن یہاں ایسے حالات نہیں ہیں ذرائع آبپاشی کافی نہیں
ہیں کہ لوگ اپنی زمینات ایک دوسرے سے خوشی سے تبادلہ کریں اس لیے جو قانون نافذ
کیا جارہا ہے اوس سے حقیقی معنوں میں ملک کا نقصان ہوگا جیسا کہ ہماری سرمایہ کے
علاوہ آنریبل جج صاحب منسٹر کہتے ہیں وہ کو آئندہ کیلئے محفوظ رکھیے جب ضرورت ہوگی
لے لیں گے اسی طرح میں بھی یہ کہتا کہ اس بات کو آئندہ کے لیے محفوظ رکھدیجیے جب ملک
کے حالات اس قابل ہوجاسکے تو پھر ہم دیکھیں گے اتنا کہکر میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر سر اس کلاز کے بارے میں جو جرحا کی
گئی اور جو اندیشے لائے ہیں اور جو شبہ ہوئیں ان سب کو میں نے غور سے سنا اور
وچار (विचार) بھی کیا میں سمجھتا ہوں کہ یہاں ایک بنیادی غلط فہمی ہورہی
ہے جس کی بنا پر یہ اعتراضات کیے جارہے ہیں اس باب میں دو قسم کے پراویژنس
(Provisions) کیے گئے ہیں ایک تو آئندہ فرگمنٹیشن (Fragmentation)
کو روکنے کے لیے ہے اور اس کا دوسرا حصہ وہ ہے جس کا تعلق چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں
کو یکجا کرنے سے ہے اس لیے اس باب کے سکشنس کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا
ہے ایک پریونشن آف فراگمنٹیشن (Prevention of Fragmentations) یعنی انتشار
اراضی کو روکنا اور دوسرے کنسالڈیشن آف ہولڈنگس (Consolidation of Holding)
چھوٹے ہولڈنگس کو یکجا کرنا ان دو اغراض کے لیے اس باب میں سکشنس رکھے
گئے ہیں اس سلسلہ میں ایک امنڈمنٹ یہ لائی گئی کہ اس پورے باب کو ہی اس
ایکٹ میں سے نکالا جائے اس کے تعلق سے جو آرگیومنٹس (Arguments)
اور جو دلائل پیش کیے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ یہاں کی اگریکلچرل اکانمی
(Agricultural Economy) کے پیش نظر چھوٹے کاسکاروں پر
ناجائز سختی ہوگی اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو انہیں مل سکتے تھے اون سے بھی وہ
محروم ہوجاسکیں گے یہاں کی کانمی اچھی ہوتی تو ہم اس بات کی پابندی کرسکتے تھے
لیکن چونکہ یہاں کی اگریکلچرل اکانمی اچھی نہیں ہے اس لیے ہم پابندی نہیں کرسکتے
بعض آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ فراگمنٹیشن (Fragmentation) کو
روکنے اور کنسالڈیشن (Consolidation) کرنے کے اصولوں سے وہ ہم متفق
ہیں لیکن حیدرآباد اسٹیٹ میں یہ چیزیں نہیں ہوسکتیں البتہ بمبئی یا مدراس
یا پنجاب یا پیپسو وغیرہ میں ایسا کیا جاسکتا ہے حیدرآباد اسٹیٹ میں اس پرنسپل
کو لاگو نہیں کیا جاسکتا ۔ سب سے زیادہ امفیسس (Emphasis) اس امر
پر دیا گیا کہ یہ سب کچھ کمپلسری طور پر (Compulsorily) ہورہا ہے ۔ گویا
اس طریقہ پر یہ بحث کیگئی کہ اس دفعہ کے پاس ہوتے ہی تمام چھوٹے چھوٹے کاسکاروں

کے ہولڈنگس کو جمع کر کے یکجا کردیا جائیگا زبردستی زمینات چھینکر اسکی وسکو
اور اوسکی اسکو دیدیجائیگی غرض اس قسم کے امیجنری فیرس (Imaginary Fears)
کے تحت اعتراضات کیے گیے ہیں ان کا جواب دیتے ہوئے دو تین چیزوں کے بارے میں
عرض کرونگا جو اعتراضات کیے گیے ہیں اون تمام کا بھی جواب دونگا سکشن (۵۴)
سے لیکر (۵۷) تک ان سب کو متروک کرنے کے لیے جو امنڈمنٹس آئے ہیں اون کا
مقصد یہ ہے کہ پریونشن آف فراگمنٹیشن (Prevention of Fragmentation) کے
اصول کو نکال دینا چاہیے بعض نے کہا کہ پورے کا پورا چیپٹر (Chapter)
ہی نکال دینا چاہیے ۔ چند امنڈمنٹس یہ ہیں کہ سکشن (۵۷) میں

Government of its motion

کے جو الفاظ ہیں انکو ومٹ (Omit) کرنا چاہیے آنریبل ممبرس کی
جانب سے یہ جو ہیں کئیگی بہرحال ان تمام امنڈمنٹس کے پیچھے یہی بھاونا (भावना)
ہے کہ چھوٹے کاسکاروں کو اپنے ہولڈنگس سے محروم کرنے کے لیے ان سکشنس کا
اپیوگ (उपयोग) کیا جارہا ہے یہ اعتراضات امیجنری (Imaginary)
اضطرابات پر مبنی ہیں میں اسکی وضاحت کے لیے متعلقہ سکشن پڑھکر جاتا ہوں
سکشن (۵۴) میں یہ ہے

The provisions of this Chapter of any section or sections thereof shall apply to such local area or areas as the Government may from time to time by notification in the Jarida specify

سب سے پہلے سکشن (۵۴) میں یہ بتلادیا گیا ہے کہ یہ پورا باب یا اس باب کا کوئی دفعہ
یا دفعات کہاں بر عمل میں لائے جاسکیگے وقتا فوقتا گورنمنٹ اپنے نوٹیفکیشن
(Notification) کے ذریعہ جس رقبہ میں اسکو لاگو کرنا مناسب خیال کریگی اسکا
اعلان کریگی اور وہیں پر یہ باب لاگو ہوسکیگا یعنی اس کلاز کے پاس ہوتے ہی
پورے حیدرآباد اسٹیٹ میں اس کا نفاذ ہوکر ہر ایک زمین کو ادھر سے اودھر اور اودھر
سے ادھر نہیں کیا جائیگا جب اڈمنسٹریٹیو مشنری (Administrative Machinery)
کو یہ معلوم ہوگا کہ کسی خاص رقبہ میں وہاں کے لوگ کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس
(Consolidation of Holdings) کے لیے جس کسی خاص رقبہ
کے حالات موزوں رکھتے ہیں اوس کے متعلق جریدہ میں اعلان کر کے
اس رقبہ میں اس باب کو یا اس باب کے کسی دفعہ یا دفعات کو لاگو کیا
جائیگا اس سے معلوم ہوگا کہ لوگوں کو ان کے چھوٹے چھوٹے ہولڈنگس (Holdings)
سے محروم ہوجانے کا جو خطرہ ظاہر کیا جارہا ہے غلط ہے اون سارے سکشنس کو جو پریونشن
آف فراگمنٹیشن یا کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کے بارے میں ہیں متعلق کرنے کے لیے
حکومت حالات اور واقعات دیکھیگی کہ کن ایریاز (Areas) میں نافذ کرسکتے ہیں ،
کن ایریاز میں نہیں کرسکتے ، کہاں کے حالات اس کے مقتضی ہیں اور کہاں کے حالات
مقتضی نہیں ہیں ۔ ان تمام چیزوں پر غور کر کے گورنمنٹ نوٹیفائی (Notify)

کرےگی کہ کس کس کو کہاں منتقل کیا جائیگا اس لیے یہ سمجھ لینا صحیح نہیں کہ اس کے ذریعہ گورنمنٹ کچھ اور کام کرنے والی ہے یہ بالکل وہ شبہات کے تحت ہے جو پہلے سے دل میں چلے آرہے ہیں اون ہی کے تحت اعتراضات کیے جارہے ہیں ، باقی کچھ نہیں اگر آنریبل ممبرس اپنے دل سے شبہات نکال دیں اور گورنمنٹ کو ایسا کریڈٹ (Credit) دیں کہ وہ نیک نیتی سے فرگمنٹس کو روکنا اور کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کرنا چاہتی ہے اور اس حد تک ہی کرنا چاہتی ہے جس حدتک ضرورت ہوگی اگر آنریبل ممبرس اس کو صفائی کے ساتھ تسلیم کرلیں تو کوئی شبہات باقی نہیں رہیے

آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن (Hon Members of the opposition) نے غلط فہمی کی بنا پر ایک لفظی اعتراض کرتے ہوئے سکشن (۵۵) میں

No land shall be permanently alienated leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent alienation lease or sub division contrary to this provision shall be void

جو الفاظ ہیں اون کے متعلق ممبرانچارج آف دی بل (Member in charge of the Bill) سے کلریفکیشن (Clarification) چاہا ہے کہ یہاں پرمننٹ لیز (Permanent Lease) کیسے ہوتا ہے اس قانون کے تحت تو پرمننٹ لیز نہیں ہوسکتا بات یہ ہے کہ پرمننٹلی جو ایڈورب (Adverb) ہے وہ صرف الینیٹڈ (Alienated) کو کوالیفائی (Qualify) کرتا ہے لیز (Lease) سے یا سب ڈیویژن (Sub division) سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے گرامیٹکلی (Grammatically) بھی (No land shall be permanently alienated) میں ایڈورب پرمننٹلی (Permanently) لیزڈ (Leased) اور سب ڈیوائڈڈ (Subdivided) کو گورن (Govern) نہیں کرتا اس وجہ سے یہاں پرمننٹ لیز (Permanent Lease) کا کنسپشن (Conception) نہیں ہے

Shri A Raj Reddy —On a point of Information Sir

یہ غلط فہمی ہورہی ہے لیز سے جو فراگمنٹس پیدا ہوتا ہے وہ بھی نہ ہونا چاہیے اسلیے اوسکو بھی (Void) قرار دینا چاہیے

سری بی رام کشن راؤ کنسالیڈیشن وغیرہ کے لیے سکشن (۲۷) اور سکشن (۴۴) کے سب سکشن (۴) کے تحت ہم رولس بناسکیے آنریبل ممبرس کو یاد ہوگا کہ کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کے لیے رولس بنانے کا اختیار گورنمنٹ لے رہی ہے جو بھی فراگمنٹس (Fragmentation) ہوگا اس کو ان رولس کے تحت کنسالیڈیٹ کیا جائیگا اس میں بھی فرگمنٹس کو روکنے کی کوشش کیجارہی ہے

سری اے راج ریڈی اس کو یہاں وائڈ (Void) کیوں قرار نہیں دینا چاہیے۔

شری بی رام کشن راؤ: یہ تو ایک لفظی بحث ہے۔ یہاں صرف ریزمپشن (Resumption) کا ہی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ ریزمپشن سے فراگمنٹس (Fragments) بنا ہوئے ہوں لیز (Lease) کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں یا اور کسی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں ان کو ہم ان سکشنس کے تحت روک سکیں اور ان کو کنسالیڈیٹ (Consolidate) کرنے کے لیے رولس بنا سکیں۔

شری اے راج ریڈی: اس قسم کا پراویژن بل میں کیوں نہیں کیا جا رہا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: آنریبل ممبر نے اس کے متعلق کوئی ترمیم کیوں پیش نہیں کی؟

شری اے راج ریڈی: آپ بھی ترمیم کر سکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ: میں نہیں کروں گا۔ اگر آنریبل ممبر ضروری سمجھتے تو اس سلسلے میں ترمیم پیش کرتے اور دلائل پیش کرتے۔ اگر وہ دلائل قابل ہوتے تو میں ضرور غور کرتا۔

شری انا جی راؤ گوانے: ریزمپشن (Resumption) کے کلاز میں اس قسم کی ترمیم لائی گئی تھی کہ فراگمنٹیشنس (Fragmentations) نہ ہونے پائیں۔

شری بی رام کشن راؤ: چونکہ فراگمنٹیشن نہ ہونے اور ریزمپشن کے نتیجہ کے طور پر فراگمنٹیشن کو روکنے کے لیے ہم رولس بنانے کا اختیار لے رہے ہیں۔ عرض یہ کہ غلط فہمی کی بنا پر اس چیپٹر (Chapter) کے متعلق بحث کی جا رہی ہے۔ آنریبل ممبر شری کونڈل ریڈی نے یہ فرمایا کہ یہ سمجھ کر کہ چھوٹے ٹکڑوں میں پیداوار زیادہ نہ ہوگی ہم نے یہ مسودہ قانون لایا ہے۔ یہ غلط ہے ایسا نہیں ہے بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بھی زیادہ پیداوار ہو سکتی ہے اور انہوں نے یہ صحیح کہا ہے کہ بعض وقت بڑے بڑے ٹکڑوں میں پیداوار نہیں ہوتی۔ یہ کوئی کلیہ نہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوتی ہو اور بڑے ٹکڑوں میں زیادہ۔ لیکن یہ بھی غلط ہے کہ بڑے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوتی ہے اور چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ۔ کوئی تجربہ کار شخص اس کلیہ کو جنرلائز (Generalise) نہیں کر سکتا۔ کم از کم مجھے تو زراعت کا ایسا تجربہ ہے۔ ہم جو سکشنس رکھنا چاہتے ہیں ان کی بنیاد اس غلط خیال پر نہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں اچھی زراعت نہیں ہوتی۔ یہ رجحان ہمارے مسودہ قانون کا نہیں ہے۔ اس کے کیا معنی ہیں کہ پیزنٹ پروپرائٹرشپ (Peasant Proprietor ship) کے طور پر ہولڈنگ (Holding) قائم کر دیا جائے؟ اس کے تحت خود یہ تصور موجود ہے کہ ہولڈنگس اگر قائم ہوں تو جس شخص کی وہ ہولڈنگ ہے اس میں انٹینسیو کلٹیویشن (Intensive Cultivation) کرنے کی اس کو ترغیب ہو اور وہ زیادہ پیداوار حاصل کر سکے۔ اس مسودہ قانون کا کنسپشن (Conception) یہ

ہے کہ ہم سب (Tenant) کو پروپرائٹر (Proprietor) بنانا چاہتے ہیں جب وہ پروپرائٹر بنیگا تو اسکو اپنی زمین کی اغراض اور فائدہ کا پورا پورا خیال رہیگا اور وہ اپنی ہولڈنگ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کی کوشش کریگا اسی کو مٹیریل انٹرسٹڈنس (Material interestedness) کہتے ہیں

اگر وہ پروپرائٹر بنیگا تو زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی جانب اسکا رجحان رہیگا یہ بات اس ایکٹ کے گریجوئل تحقیقات سے ثابت ہے کہ یہ نام اس آئیڈیل سمیت ہر اب ڈی اے کو یاد ہوگا مانند انکا نام اندرو کرسف ہے بالکل ٹھیک طور پر تاہ نہیں ہے انہوں نے کہا کہ جب تک مٹیریل انٹرسٹڈنس (Material Interestedness) پیدا ہو اس وقت تک کوئی بھی پیداوار میں اضافہ نہیں کرسکتا اب میں مارگ (मार्ग) میں تو کہاں تک جائے ہیں ؟ کوئی پچاس قدم کوئی سو قدم اور کوئی دو سو قدم اس پیٹرن (Pattern) کو قبول کرنے میں یہ بات ہے کہ ہر شخص اپنی زمین سمجھکر کاشت کرتے ہیں اور انکو یہ ترغیب دی ہے کہ زیادہ پیداوار حاصل کریں جب کسی شخص کو یہ معلوم ہوجائے کہ یہ اسکی اپنی زمین ہے اور اسے کوئی نہیں چھینیگا تو وہ پیداوار کے بڑھانے کی کوشش کریگا اور زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے خواہ وہ چھوٹا کاشتکار ہو یا بڑا کاشتکار چھوٹے کاشتکار کو اگر یہ احساس ہوجائے کہ مالک مجھے بیدخل نہیں کریگا مجھ سے حصہ جاتا ہے وہ لگان نہیں لے سکتا میں جہاں کھڑا ہوں یہ زمین میری ہوکر رہیگی اور کل میں اس زمین کو خرید سکتا ہوں یہ خیال جب اسکے دل میں پیدا ہوجائیگا تو وہی ہے مٹیریل انٹرسٹڈنس (Material interestedness) میرا تصور یہ نہیں ہے کہ چھوٹا کاشتکار کم پیدا کرسکتا ہے اور بڑا کاشتکار زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے میرا یہ خیال نہیں ہے اور میں یہ اطمینان دلانا چاہتا ہوں سوال ہوسکتا ہے کہ پھر اسکی ضرورت کیوں ہوئی ؟ اسکی وجہ یہ ہے کہ ہمارے اسٹیٹ کی پاپولیشن (Population) بڑھ رہی ہے دو لاکھ پٹہ دار ہیں جن میں دو تین لاکھ سے پٹہ دار ہیں جنکے پاس پانچ دس ایکر زمین ہے اگر ہم تقسیم اراضی کے ذریعہ ۵۰ ایکر کی ہولڈنگس کو دو دو ڈیڑہ ایکر میں تقسیم کرنے کی اجازت دیدیں تو ہولڈنگ نہ سبسٹانشیل (Substantial) ہوگی اور نہ اکنامک (Economic) اس سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوگا کسی کی ۲ گنٹہ زمین ہے اور وہ بٹائی کے تحت مرح کی کاشت کر رہا ہے تو اس مسودہ قانون میں یہ کہاں لکھا ہوا ہے کہ وہ زمین اس دفعہ کے تحت جائیگی کہاں یہ لکھا ہے کہ سب زمینات کو اکٹھا جمع کر اس سکیم کے تحت شامل کیا جائے اس کے لیے تو ضرورت اسبات کی ہے کہ جس گاؤں میں یہ اسکیم نافذ کرنا ہو وہاں کے پروٹکٹڈ ٹیننٹس اور لینڈ لارڈس کے (۲/۳) حصہ کی رضامندی ضروری ہے کہا جائیگا کہ دیکھو ہولڈنگس کو کنسالیڈیٹ (Consolidate) کرو اگر (۲/۳) حصہ میں راضی نہ ہو تو کسطرح کنسالیڈیٹ کیا جائیگا ؟ اگر کوئی نیم (नियम)

ما رہے ہیں و ہر ایک ہم کے لیے ایک واد (अपवाद) ہوتا ہے پارٹیشن (Partition) کے متعلق ہے یہ کہا گیا کہ ہر ایک کو فنڈامنٹل رائٹس (Fundamental Right) ہیں معلوم نہیں یہ فنڈامنٹل رائٹس کے الفاظ آنریبل ممبرس کو کہاں سے ملے ہیں ؟ پارٹیشن (Partition) کے متعلق اس بات میں جو پراویژن ہے وہ یہ ہے

(*a*) If in effecting a partition of property among several co sharers it is found that a co sharer is entitled to a specific share in the land and cannot be given that share without creating a fragment he shall be compensated in money for the fragment

(*b*) If in effecting a partition it is found that there is not enough land to provide basic holdings to all the co sharers the co sharers may agree among themselves as to the particular co sharer or co sharers who should be provided with basic holdings and which of them should be compensated in money In the absence of any such agreement the co sharers to whom basic holdings can be provided and those to whom money compensation should be given shall be chosen by lot in the manner prescribed

اس قسم کے تفصیلی قیود اس میں مرتب کیے گئے ہیں یہ کہا گیا کہ تقسیم برادری میں ہونے والی ہے تو کیا کیا جائے ہم تقسیم کو تو روک نہیں سکتے ؟ کورٹ کی ڈگری ہوگی تو کیا اسکے تحت تعمیل نہیں ہوگی ؟ فرض کیجئے کہ میں اور میرے بھائی اپنی اراضی تقسیم کرلینا چاہتے ہیں میری تابع ایکر زمین ہے تو میں ڈھائی ایکر اور میرا بھائی ڈھائی ایکر اس طرح تقسیم کرلینگے تا ہم یہ تصفیہ کرلیں کہ تقسیم کرلیں تو کسی کو بھی جب زمین نہیں مالکی اسلئے تم اپنے حصہ کی حدتک رقم مجھ سے لے لو اور پوری زمین میرے حصہ میں دیدو یہ بھی ہوسکتا ہے تا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ عدالت میں جائے کے تا کسی اور سے تصفیہ کرے کہ ہم حیدرآباد ایکٹ اس کا تصفیہ کرلیں قانون تقسیم جائداد کے تحت بھی بعض سکشنس (Section) ہیں اس میں کہا گیا ہے کہ امسوو ایبل پراپرٹی (Immovable Property) کی تقسیم ہوتی ہو تو اسطرح نہیں کرنا چاہئے کہ کسی کو کم آئے اور کسی کو زیادہ آئے بلکہ ایسی صورت میں کسی ایک کو نقد معاوضہ دلانا چاہئے قانون مالگزاری کے تحت سب ڈویژن (Sub divisions) کے لیے کلکٹر کو اختیارات ہیں اور انکو یہ ہدایت ہے کہ جب جائداد کی تقسیم کرنی ہو کنوینینٹ لاٹ (Convenient Lot) بنا کر تقسیم کی جائے ۔ اگر ایسا نہیں ہوسکتا ہے تو ایک شخص کو قرعہ اندازی دیگر دوسرے حصہ دار کو رقمی معاوضہ دلاو ایک بیسک ہولڈنگ بھی کسی کو نہ مل سکے و اس جائداد کو چار بھائیوں میں تقسیم کرکے کیا کرینگے ؟

سری کے ایل نرسمہا راؤ آپ نے اس مسودہ قانون میں یہ پروویڈ (Provide) کیا ہے کہ بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) سے کم زمین کے جو ہولڈر ہیں ان سے آدھا لیا جائے

سری بی رام کشن راؤ وہ اس دفعہ میں کہاں ہے ؟ آپ جس دفعہ کا ذکر کر رہے ہیں وہ ہاؤس کے سامنے پیش بھی ہوا اور منظور بھی ہوگیا اب اسکے تذکرہ کی یہاں کیا ضرورت ہے اس گزرے ہوئے پر بحث کا فائدہ ؟

سری وی ڈی دیسپانڈے جوکہ بحث ہو رہی ہے میں اس کے متعلق کچھ کہہ رہے ہیں

سری بی رام کشن راؤ اچھا تو رہی ہے ؟ جو آرہی ہے وہ ٹرمل ممبر ابھی ناک میں عطر لگا لیں تا کہ اسکی خوشبو آرہی ہے وہ یہ نے اور نکل جائے میں یہ کہہ رہا تھا کہ یہ کوئی قطعی احکام نہیں ہیں حالات کے لحاظ سے کام کیا جائیگا حکومت یہ اختیار لے رہی ہے کہ ان دفعات کے لحاظ سے اگر وہ کسی خاص رقبہ میں اس کی ضرورت محسوس کرے اور وہاں کے لوگ بھی اس کے لیے راضی ہوں تو وہ اسکو نافذ کرے گی ($\frac{2}{3}$) پروٹکٹیڈ ٹیننٹس (Protected Tenants) اور لینڈ لارڈس (Land Lords) کی رضامندی کیا یہ کوئی معمولی چیز ہے ؟ ($\frac{2}{3}$) حصہ کا راضی ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے اگر وہ راضی ہوں تو حکومت اس اعلان کرنے کے بعد انکے عذرات کی سماعت کرکے اس پر عمل کیا جائے گا اس اسکیم کو اسطرح ماڈی فائی (Modify) کرسکیگے ان تمام پراویژنس (Provisions) کے باوجود میں بحث سے اختلاف کرنا میں نہیں سمجھتا کہ کوئی مناسب بات ہوگی اگر بعد میں تجربہ سے یہ معلوم ہو جائے کہ اسکا اصلی ممبس (Implementation) غلط طریقہ پر ہو رہا ہے تو اس میں اصلاح بھی ہوسکتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسکے متعلق سے کوئی اور اعتراض باقی نہیں رہا جسکا کہ میں نے جواب نہیں دیا آنریبل ممبر سری گوپال راؤ اکبوٹے نے بہت سی باتوں کا جواب دیا ہے بہر حال ان حالات کے پیش اور اس وضاحت کے بعد میں ہاؤس کے آنریبل ممبرس سے ونتی (विनती) کرتا ہوں کہ اس چاپٹر (Chapter) کے جیسے سکشنس ہیں انکو مان لیں اور اس کلاز کو منظور کریں

Mr Speaker The question is

For the Clause substitute the following namely—

'85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

CHAPTER VII

Consolidation of Holdings

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in the Gazette by publication n the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provide that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme inspite of anything contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgage creditor or other encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words "of its own motion or"

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Clause 85 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 85 was added to the Bill

Clause 86

Shri L N Reddy I beg to move

(*a*) Renumber the clause as 86 (2) and add the following as sub clause (1) namely

(*i*) Add the following proviso to section 66 of the Act namely

Provided that in no case the land share of a co operative farm member shall exceed three times the family holding

(*b*) For the word family wherever occurring in the Clause substitute the word basic

(*c*) Insert the following as sub clause (8) of the Clause—

(3) Add the following proviso to section 71 of the Act namely

Provided that such an order for establishing the co operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

Mr Speaker Amendment moved There is an amendment of Shri J Anand Rao in the Supplementary List but since it is the same as the one moved by Shri L N Reddy it need not be moved

श्री व्ही डी देशपांडे —अध्यक्ष महोदय यह जो अमेंडमेंट हाअुस के सामन आओी ह वह सेक्शन ६६ के सिलसिले में आओी है। मै सेक्शन ६६ हाअुस के सामने पढता हू।

Any ten or more persons of a village or two or more contiguous villages holding between them, either as landholders or protected tenants, rights in and possession over 50 acres or more in such village or contiguous villages and desiring to start a co-operative farm comprising the land so held and possessed by them may apply in writing in the prescribed form to the Registrar appointed under the Hyderabad Co operative Credit Societies Act, II of 1323 F (hereinafter referred to as the Registrar) for the registration thereof

यह जो सेक्शन ह अुसमें अक प्रॉविजो (Proviso) बढाने के लिय अिस अमेंडमेंट में कहा गया है

Provided that in no case the land share of a co operative farm member shall exceed three times the family holding

पहले अिस सेक्शन का मकसद क्या है वह म हाअुस के सामने रखना चाहता हू। अुसके बाद जो अमेंडमेंट टू अमेंडमेंट है वह मै हाअुस के सामने रखूगा। अिस सेक्शन के तहत यह बात कही गओी है कि अगर किसी देहात में दस काश्तकार अेक जगह आते ह और अुनके पास यदि कुल मिलाकर ५० अेकड जमीन होती है तो वे अपना कोआपरेटिव्ह फॉम बना सकते ह। और यह कोआपरेटिव्ह फाम रखने के बाद अुनको जो सरकारी सहुलते मिलनी चाहियें वे सब मिल सकती है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिग के तहत जो भी अिमदाद सरकार की तरफ से मिल सकती ह वह सब अिन लोगो को मिल सकेगी। अिसमें अैसी तो कोओी मुमानियत नही है कि जिनके पास ज्यादा जमीन है अैसे लोग अुसमें नही आ सकते ह। जिसके पास अेक लाख अेकड जमीन है अैसा जमीनदार भी अपने आस पास के दो दो चार चार अेकड खेती रखनेवाले को साथ में लेकर अक कोऑपरेटिव्ह फॉम बना सकता ह। अिसमें तो जिन लोगो की कुछ थोडी बहुत जमीन थी वह भी कोऑपरेटिव्ह फाम के बहानेसे चले जाने के अिमकानात है। अैसे कोऑपरेटिव्ह फार्म न बन सके अिसके लिये तो कोओी मुमानियत नही है। अिसका नतीजा यह होगा कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिग की वजह से अुन तमाम लोगो को जिनके पास साढेचार गुना फॅमिली होल्डिग से ज्यादा जमीन है अुनको अक मौका मिलेगा कि वे कुछ प्रोटेक्टेड टेनट (Protected tenant) को या दूसरे छोटे छोटे काश्तकारो को अक जगह लाकर दस आदमी जमा करे और अपनी जमीन जो कि साढेचार गुना फॅमिली होल्डिग से ज्यादा है कोआपरेटिव्ह फॉर्म में रजिस्टर कराले। अैसा यदि किया जाता है तो फिर हमें अक्स्ट्रा लॅंड (Extra land) कुछ भी मिलने के अिमकानात नही है। हम तो चाहते है कि छोटे छोटे काश्तकार कोआपरेटिव्ह फॉर्मिग के लिये आगे आयें लेकिन बडे बडे जमीनदार अिसमें न आयें अिस लिये कि आपने कुछ कयुद अिसमें नही आयद किये है। अिसमें कयुद आयद करने की जरूरत है। सेक्शन ६६ का मनशा यह है कि सरल लॅंड मिल सके और लोग कोऑपरेटिव्ह फार्मिग कर सके। लेकिन आपके अिस कानून से यह होगा कि जो बडे बडे लॅंड लॉर्डस होगे वही अिस कोऑ

परेटिव्ह फाम पर कट्रोल (Control) करग क्योंकि अुनका हिस्सा अिस जमीन में ज्यादा रहेगा। और सुपरवायजरी लैंड लार्ड (Supervisory landlord) का तबका तयार होगा। अिसी लिय हमने हमारी अमेंडमट में कहा है कि जिसके पास ३ फॅमिली होल्डिंग स ज्यादा जमीन हो असे आदमीको कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में आन का मौका नही रहना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि अक फॅमिली होल्डिंग रखन वाला भी कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में नही होना चाहिय।

अिस सिलसिले में यह भी अक आब्जेक्शन (Objection) है कि जो सरप्लस लैंड (Surplus land) का सवाल है यानें सरप्लस लैंड देन का जो अिस कानून का मकसद है अुसक तहत कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिय प्रिफरन्स (Preference) दिया जा रहा है। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करनवाले जो लोग है व सरप्लस लैंड पहल मागकर कर सकते है। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिय जमीन खरीदी भी जा सकती है। और अिस अक हिले से वे अपने लिए जमीन हासिल कर सकग। अैसे हालात में वहा जो टनटस है या जो बसिक होल्डिंगवाले काश्त कार है अुनको जमीन हासिल करन का मौका नही रहेगा कि वह अपन लिय जमीन माग सके। अुनमे तो कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करन की सक्त नही होती है और ज्यादा आमदनी हासिल नही कर सकग। यहि जो बड बड लैंड लार्ड्स है वही अिसके वहान स ज्यादा जमीन खाचिग और कोआँपरेटिव्ह के लिय हुकूमत जो जिमदार दे रही है वह भी हासिल करेंग। असा कहा गया कि अिन दस सालो में कोआपरेटिव्ह सोसायटी की मुव्हमेंट (Movement) काफी बढी है लेकिन यह देखना चाहिये कि अिन दिनो में हा यह क्यो बढी है। अुसकी वजह यह है कि जबसे रेशनिंग (Rationing) हुआ तबसे यह कोऑपरेटिव्ह सोसायटीज ज्यादा बढी है। मामूली हालात में यह नही बढो है। यह तो मैं दूसरे कोऑपरेटिव्ह सोसायटीज के बारे में कह रहा हू। लेकिन, कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के बारे में भी यही होगा। गरीबो से जमीन खीचन के लिये अैसे कोआपरेटिव्ह फॉर्म्स निकाले जायेंग।

देहात में यह कोऑपरेटिव्ह फार्म्स बडे बडे लोगो के लिये अपनी जमीन बचाकर दूसरोकी जमीनात खीचनें का आला बन सकते है जिससे तो गरीबो को लॅंड दिलान का हमारा तमाम मकसद खतम होगा। अिसलिय कोऑपरेटिव्ह फार्म बनाते वक्त जो छोट छोट काश्तकार है जिनके पास अेक फॅमिली होल्डिंग की आराजी है या अुससे भी कम आराजी है अुनका ही कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि अक फॅमिली होल्डिंग के बजाय अक बसिक हालिंग रखा जाय तो ज्यादा अच्छा होगा। अिससे छोट छोट काश्तकार अिसमें आसकेंग। अितनाही नही बल्कि म तो यह चाहता हू कि–

For the word 'family' wherever occurring in the Clause, substitute the word 'basic'

अिससे सभी जगहो पर छोटे छोट अक अेक बेसिक होल्डिंग वालो को मौका रहेगा, कि वे जमीन हासिल कर सके। और अिसस जब कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग का मॅसला आयेगा तो अुसमे बड बडे लोग नही आ सकेगें।

जिसके बाद दूसरी भी अमेंडमेंटस है। मै यह चाहता हू कि सब जगह जहा अव' फमिली होल्डिंग आया है वहा सा जगहे पर अक बसिक होल्डिंग अैसा रखना चाहिय। मै यहा पर सेक्शन ७१ ७२ ७४ पढकर सुनाना चाहता हू और यह बताना चाहता हू कि अक बसिक होल्डिंग रखने की वजह क्या है –

In section 70 71 and 74 of the said Act f r the words Uneconomic holdings wherever they occur the words holdings below the family holding shall be substituted and in section 75 for the words in uneconomic holding the words a holding below the family holding shall be substituted

अब म ओरिजिनल बिल (Original Bill) में जो क्लाज ७१ ७२ और ७४ है वह आपके सामने पढकर सुनाना चाहता हू।

Mr Speaker I think this amendment is not correct

Shri V D Deshpande This amendment has been rightly proposed to clause 86

Mr Speaker But clause 86 does not deal with section 66 It rather deals with sections 70 71 and 74 of the said Act Therefore his amendment cannot come in there

श्री व्ही डी देशपाडे –यह अमेंडमेंट मैन जिस लिय दी है कि जो सेक्शन ७१ ७२ और ७४ हैं वे कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के साथ डील (Deal) करते हू। और सेक्शन ६६ भी अुसी के मुतालिक हू जिस लिय म जरूरी समझता हू कि जिस अमेंडमेंट को मुव्ह (Move) करू।

شری کے وینکٹ رام راؤ - جہاں کہیں اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ اے ہیں وہاں نہ رکھا جا سکتا ہے

مسٹر اسپیکر - اگر اسکا کوئی تعلق ہو رہتا ؟ جوکہ ایک لفظ اتا ہے اسلئے اب اسی کہیں جاسی نہ کہاں تک درست ہے ؟

سری کے وینکٹ رام راؤ - گویا بلا نکٹ (Blanket) کے طور پر یہ ترمیم ائی ہے اور یہ پورے ایکٹ پر حاوی رہی ہے

श्री व्ही डी देशपाडे –सिलेक्ट कमिटी में भी जिसी तरह का मसला आया था। जो सेक्शन वहा अमेंड नही किया गया था अुसे जब जरूरी समझागया तो बादमें भी अमेंड किया गया है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का मसला अहम मसला है। अुसमें जो कुछ छूट गया है जिस के लिय सेक्शन ३६ की तरमीम करना जरूरी है। मैन जो बातें हाअुस के सामन रखी हैं अुस लिहाज से मै समझता हू कि जिसको अमेंड करना चाहिय। अगर नया सेक्शन लाना पडे तो अुसके लिय भी देखना पडगा।

مسٹر اسپیکر لٹر ورس (Latter Portion) معی

For the word family wherever occurring in the clause substitute the word basic

ہ بو بھک ہے لیکن او رحہ الفاظ امدست (اے) کے طور راے هیں و بھک
طور ر ہیں سہی (ی) کی حدتک عب هوسکی ہے

श्री व्ही डी देशपांड –जिसको नय सेक्शन के तौर पर रखना चाहते ह तो भी मेरा अुजर नही है। लेकिन सिलेक्ट कमेटी में जिस तरह से अमेंडमेंट रखा गया था जो पहले वहा नही था। म समझता हू कि सेक्शन ५३ के तहत जिस तरह बाद में अमेंडमेंट किया गया था। यह किस तरह स किया जाय यह तो आप सोच सकते ह।

अब मै सेक्शन ७० पढकर सुनाता हू जो जिस तरह से ह।

It not less than two thirds of the total number of landholders holding the rights in a holding less than a family holding in a village or contiguous villages and holding between them not less than two thirds of the aggregate area comprised in all such holding less than a family holding in the villages or contiguous villages apply jointly to the Taluqdar in the prescribed form for the establishment of a co operative farm the Taluqdar shall by notice require all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding

Mr Speaker What is he reading ?

Shri V D Deshpande I am reading section 70 of the original Act

all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding in the village or contiguous villages to show cause why a co operative farm comprising all the lands included in all the holdings less than the family holding in the village or contiguous villages be not established and constituted

जिस सेक्शन ७० का मतलब यह है कि अगर किसी देहात के दो तिहाअी काश्तकार जिनके पास अेक फमिली होल्डिंग से कम जमीन ह और जिनकी कुल जमीन मिलाकर गाव की दो तिहाअी जितनी जमीन होती है तो अैसे काश्तकार सब मिलकर कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिय तहसिलदार के पास दरखास्त दे सकते है। और अैसी दरखास्त आने पर तहसिलदार अैसी नोटिफिकेशन (Notification) निकाल सकता है कि बाकी बचेहुअे जो अेक तिहाअी काश्तकार है जो जिसमें नही आना चाहते ह अुन्हे कंपलसरीली जिसमें आना पडगा। यह कंपलशन अच्छा नही ह। यदि

दोतिहाओी लोग अिसमें आना चाहते तो अुनको तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिग का मौका रहना चाहिये लेकिन जो लोग बाकी अेक तीहाओी है वे यदि कोआपरेटिव्ह फार्मिग में आना नही चाहते है तो अुनके लिये अैसी सहुलत होनी चाहिये कि वे अपनी जमीन कोऑपरेटिव्ह फाम को बच सके और अुससे पसा हासिल करके दूसरा कोअी काम कर सकेलेकिन यदि वह नही चाहते ह तो अुनकी जमीन जबरन नही ली जानी चाहिय। मेरा यह कहना है कि अिसमें भी अक फमिली होल्डिग के बजाय अक बेसिक होल्डिग रखा जाय तो ज्यादा मुनासिब होगा। आपके अक फॅमिली होल्डिग की कव रखनेसे यह मौका दिया जा रहा है कि जो लोग २या ढाओी बेसिक होल्डिग रखते ह अुनको भी अिसमें आन का मौका रहेगा। ज्यादा गरीब काश्तकारो को अिसमें आन का मोका रहे अिसलिय अक फॅमिली होल्डिग के बजाय अेक बेसिक होल्डिग असा रखना चाहिय। मेरा तो यह कहना है कि जहा अिस में अक फॅमिली होल्डिग का लब्ज आया है वहा अेक बसिक होल्डिग अैसा किया जाना चाहिय। फ्रॅगमेंट की तारीफ में जहा पर फॅमिली होल्डिग का लब्ज आया है वहा बसिक होल्डिग का लब्ज होना चाहिये अिससे छोटे छोटे किसानो का ज्यादा से ज्यादा फायदा होगा और जो बड बडे लॅड लॉर्डस ह वे अिस हिले से अपन पास ज्यादा जमीन नही रख सकेगे।

सेक्शन ७२ के जो अलफाज बिल में रखे गये हैं वह अिस तरह से है।

The Taluqdar shall in accordance with the prescribed procedure hear the objection or objections of the landholders who may desire to be heard, and after hearing them he shall, unless he is satisfied that it is not in the best interests of the persons affected, order that a Co operative Farm consisting of all the lands comprised in the uneconomic holdings in the village or contiguous villages be established "

हम यह चाहते ह कि यहा भी जो फॅमिली होल्डिग का लब्ज आया है अुसके बजाय बेसिक होल्डिग का लब्ज आना चाहिय। सेक्शन ७४ अैसा है–

'When a Co operative Farm has been registered under section 78, all lands comprised in the uneconomic holding in the village or contiguous villages held by any landholders shall, for so long as the registration of the Co operative Farm is not cancelled be deemed to be transferred to and held by the Co operative Farm, which shall thereupon hold such land for the purposes of agriculture or of the development of Cottage Industries "

अिस क्लॉज में जहा अनअेकानॉमिक होल्डिग (Uneconomic holding) के बदले फॅमिली होल्डिग (Family holding) के अलफाज रखे जाने की तजवीज है वहा हम फॅमिली होल्डिग की बजाय बसिक होल्डिग के शब्द रखना चाहते ह। अिसके बाद–

"Add the following proviso to section 71 of the Act, namely—

'Provided that such an order for establishing the Co operative Farm shall not be given unless all landholders consent

to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them"

यह जो सेक्शन ७१ है अुसमें यह कहा है कि ऑब्जेक्शन सुनने के बाद कलेक्टर यह तय करेगा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिय या नही। हमन जो अिसमें अेड (Add) करने के लिय कहा है अुसमें यह है कि सूचना देन के लिये तो वो तिहाअी की जो शत रखी गयी ह वह ठीक है लेकिन कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाते वक्त तमाम काश्तकार अुसमें आने के लिये तैयार होने चाहियें या जो नही आना चाहते ह वे कोऑपरेटिव्ह फार्म के लिये अपनी जमीन कॉम्पेनसेशन (Compensation) लेकर देने के लिये तैयार होने चाहिय। अुनको कपलसरीली अलग नही किया जा सकता है अिसम आग के लिय भी कपलशन नही किया जा सकता है। वे चाह तो अपनी जमीन का काम्पेनसेशन लेकर अलग हो सकते हैं और अुससे दूसरा कुछ धदा कर सकत है।

चीन और रूस की मिसाल दी गयी और कहा गया कि चीन और रूस ने तो अिस कपलशन के तत्व को माना है। लेकिन म यह कहना चाहता हू कि वहा पहले जमीन का डिस्ट्रिब्युशन (Distribution) कर दिया गया था और फिर कपलशन के तत्व को माना गया ह। और फिर मटरियल अिटरेस्टडनस (Material interestedness) को माना गया है वहा जो कोआपरटिव्ह फार्मिंग आया है अुसके लिये वहा पहले अटमासफियर (Atmosphere) तैयार किया गया। अक माहोल अुस किसम का बनाया गया और जब किसानो न यह देखा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग में फायदा है तब वह अुसमें शामील हुवे है। हम कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग के लिये अेक माहोल तैयार करना चाहिय और अिसी बसिस को लेकर आग चलना चाहिये। खाली कपलशन से यह काम नही होनेवाला है। अिस लिये हम कपलशन के अुसूल के खिलाफ है।

सेक्शन ६६ के बारे में ऑनरेबल मुव्हर ऑफ दी बिल से यह कहना चाहता हू कि अिस सेक्शन को यदि अमेंड नही किया गया तो अुसका नतीजा क्या होने वाला है। अिसको तरमीम करने की सख्त जरूरत है।

अगर सेक्शन ६६ में तरमीम नही की जायगी तो नतीजे के तौर पर सबस्टेन्शिअल लॅंड लॉर्ड अिसका अेक हल बनाकर अिस्तेमाल कर सकते है। शायद ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने अिस सेक्शन को गौर से नही देखा होगा वरना यह असा नही रहता जैसा मुझे आज अुनकी तकरीर सुनने के बाद मालुम होने लगा है। क्योंकि चीफ मिनिस्टर साहब असे ख्यालात नही रखते जैसा अुनका कहना है। बडे बडे सबस्टेन्शिअल लॅंड लॉर्ड जो दस फॅमिली होल्डिंग की जमीन रखते है वे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म्स बनायें यह अुनका मनशा नही है। अिसमें कोअी टेकनीकल दिक्कत हो तो अुसको दूर कर के तरमीम करना चाहिय। हमारा ख्याल है कि अक फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा रखनेवालो को अिसमें न लिया जाय लेकिन अुस तरफ के लोगो का ख्याल है कि तीन फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा रखनेवालो को न लिया जाय। ठीक है। अिसके बारे में बाद में सोचा जा सकता है। हमारा कहना सिर्फ अितना ही है कि बडे बडे लोगो को अिसमें आन के लिये जो रास्ता रखा गया है वह बद करना चाहिये।

سری کے وینکٹ رام راؤ کوآپریٹو فارمنگ کا تعلق اس فراگمنٹس (Fragmentation) اور کنسالیڈیشن (Consolidation) کے دفعہ سے ہے جسکو ہم نے ابر اور تورکھکر ہی پاس کیا ہے جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے زمینات کے ہیں کا اور جو زرعی معیشت میں بساندگی اور علحدگی ہے ٹھیک علاج کوآپریٹو فارمنگ کو بتلایا جا رہا ہے ہم اسطرح سے حملہ کرنیکی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم ایک طرف کوآپریٹو فارمنگ کی بھی مخالفت کر رہے ہیں اور دوسری طرف چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جوڑ کر بڑا بنا رہے ہیں اور اسکی بھی مخالفت کر رہے ہیں اس سلسلہ میں جس رسا وغیرہ وغیرہ کا نام لیا جا رہا ہے لیکن ہمیں یہاں کے حالات کو دیکھنا ہے فراگمنٹس وکنسالیڈیشن اور کوآپریٹو فارمنگ گویا کراس کے کیور (Cure) کے طور پر پرسکرائب (Prescribe) کیے جا رہے ہیں ان مشکلوں کو امریت ایں اور زیادہ طاقتیاب بنا کر زرعی معیشت کے ہر مرض کا علاج کے طور پر کیا جا رہا ہے ہم کوآپریٹو فارمنگ اور کنسالیڈیشن کے خلاف تو نہیں ہیں لیکن کوآپریٹو فارمنگ کے سلسلہ میں میں کہہ سکتا ہوں کہ جس طرح یہاں پر جڑھکر بلندی پر سوچا جا رہا ہے اسکو سوچنے کے لیے زمین پر آنے کی ضرورت ہے ایک کاشتکار کے ایکر ہیں اور ایک کاشتکار کے ایکر ہیں تو کیا کوآپریٹو فارمنگ ہوسکتی ہے اس میں دو طریقے بتلائے گئے ہیں ایک تو دفعہ ۶۶ کے تحت ہے اور دوسرا ٹھیک اور دفعہ کے تحت ان اکنامک ہولڈنگ کو بھی اب کہتے ہیں کہ وہ بھی کرسکتے ہیں جیسے منسٹر صاحب ان دفعات کے حوالہ پر اعتراض نہ مانسکتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ ہم ۱۷ ، ۲۷ اور ۳۷ دفعات کےسوا کچھ اور ترمیمات نہیں دے سکتے

شری بی رام کشن راؤ بعد میں آپ پرائیوٹ بل کےطور پر بل لاسکتے ہیں

سری کے وینکٹ رام راؤ تو ابر اور تور بولکر ہی ختم کردینگے

سری بی رام کشن راؤ میں نہیں دلاتا ہوں کہ کچھ ریزنبل معلوم ہو تو پرائیوٹ بل کی حیثیت سے ہی حکومت اسکو قبول کرنے کے لیے تیار ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ اسطرح سے یہ جو کوآپریٹو فارمنگ ہوگی ہم اس سے ان ایکوالیٹی (In equality) کو ختم نہیں کر رہے ہیں مجھے اب ہی کے الفاظ میں کہنا ہے آپ جو کوآپریٹو فارم بنا رہے ہیں اسکی نوعیت کیا ہوگی یہاں جو اگر ٹکلچرل ایمپلیمنٹس وغیرہ کی خریدی کے سلسلہ میں وہی تناسب ہوتا جاتا ہے جو اراضیات میں ہے اسی تناسب سے سکو حصہ دینا پڑیگا ایک سو ایکر والا ہے تو اسکو ٹھیک سو جوڑ بیل ایانا گا یا بیل اس دینا پڑیگا اسی طرح ایکر والے کو بھی اسی تناسب سے دینا پڑیگا یہ ان ایکویل کوآپریٹو فارمنگ کی جا رہی ہے وہ نہیں ہوسکتی کوآپریٹو فارمنگ ایکویلس کے درمیان میں ہوسکتی ہے ورنہ وہ امپرا کٹیکبل (Impracticable) ہوگی۔

اسکے ساتھ ساتھ اس بات پہ بھی کوآپریٹیو فارمنگ کا کیا اثر ہوگا ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے جوائنٹ اسٹاک کمپنی میں کیا ہوتا ہے ایک صاحب ہوتے ہیں جنکے پانچ ہزار شیئرز رہتے ہیں اگر وہ ایک ہاتھ اٹھاتے ہیں تو وہ ۵ ووٹ کا وزن ہوتا ہے ایسا ہی لیبل (Label) کو آپریٹیو فارمنگ کو بھی دیا جا رہا ہے اس میں بھی جوائنٹ اسٹاک کمپنی کا اصول کار فرما ہے اس وجہ سے ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ امپریکٹیکل ہے

اسکے علاوہ ایک اور چیز یہ ہے کہ کاشتکار جو اس میں شامل نہیں ہونا چاہتے انکو بھی اس میں شامل کیا جائیگا تو آپ سمجھ لیں اس میں جائینگے دودھ میں شکر ڈالے ہی غائب ویسے ہی ان کسانوں کا ہولڈنگ رکھنے والے شخص اس سے خارج کردیے جائینگے اس سے ان کی رہی سہی ہولڈنگ بھی چلی جائیگی اور انکو زمینداران کے لقب سے حیدرآباد کا راستہ بتلانا جائیگا سلطان العلوم کا لقب ہوتا ہے لیکن انکو زمینداران کا لقب اختیار کرنا پڑیگا (اس موقع پر ہل د گی) ایسی باتیں اس میں ہیں

لینڈ ٹینور (Land tenure) بھی پروڈکشن بڑھانے میں ممد و معاون ثابت ہوسکتا ہے لیکن لینڈ ٹینور میں بنیادی تبدیلی نہ کرکے زرعی معیشت کے ڈھانچے کو جیسے کا ویسا رکھکر ایک پیاچ (Patch) جہاں ایک ساتھ وہاں دے رہے ہیں وہ مناسب نہیں ہے

مجھے زیادہ وقت نہیں لیکن ایک کوٹیشن پڑھنا چاہتا ہوں جس طرح آنریبل ممبر گوپال راؤ نے سنایا میں بھی ایک کوٹیشن دینا چاہتا ہوں وہ سری منی لال ناناوتی کا کوٹیشن ہے جو پورے ہندوستان کے لیے اگریکلچرل اکانمسٹ مانے جاتے ہیں انکوائری کمیٹی کے سلسلہ میں انہوں نے کہا

No scheme for agricultural planning for the post war period would achieve material results if it over looks the adverse effects of the land tenure system on the productivity of land

The fact is that the basic defect of the land system of our country the distribution of ownership of land the terms on which it is held and cultivated and the relations of the cultivator to the landlord and the Government—each of these factors have its own effect on the productivity of land

تو پھر آپ کیوں کوآپریٹیو فارمنگ کا ربعه طلسم ب لانا چاہتے ہیں کیا اس سے زرعی معیشت سدھر جائیگی۔ اسکے ساتھ عملاً یہ کسطرح ممکن ہے میں ایک مثال پیش کرونگا ۔ اگر چاپا اور رسا کی مثال کوٹ کرونگا تو کچھ اور کہینگے منی لال ناناوتی نے

تو کوآپریٹو فارمنگ کو اس کا پریسکرپشن (Prescription) نہیں بتایا ہے یونائیٹڈ اسٹیٹس کے سکریٹری آف اگریکلچر چارلس برینن کا بھی یہی کہنا ہے۔

The increasing productivity of agriculture in the United States and the growth of industries alongsido agriculture are due not only to the country's resources and scientific knowledge but also to the tenure system that provides for incentive for profitable production

اس لیے جب تک آپ کسان اور مولدار کو فیوڈل اکسپلائٹیشن (Feudal exploitation) سے نجات نہیں دلا سکیں گے کامیاب نہیں ہوگا۔ آپ تو بڑے بڑے زمینداروں کے ہاتھوں میں کوآپریٹو فارمنگ چھوڑ رہے ہیں اور یہ کوآپریٹو فارمنگ آپ کے ان پورے قانون کو ہوا میں اڑانے کے لیے ایک ذریعہ ہو جائیگا سکشن (۱ ۲) کے تحت جہاں بھی کوآپریٹو فارمنگ قائم ہوجائیگی دفعہ (۵۲) اس سے متعلق نہیں ہوگا اس طرح اس کو ریسو فارمنگ میں آپ قلعہ بند ہو کر جنگ کرسکیں گے جیسا کہ آپ اس سے پہلے کرتے ہوئے آئے ہیں اس طریقہ سے آپ ان لوگوں کو ری ہابلیٹیٹ (Rehabilitate) کرنا چاہتے ہیں جن کے ہاتھ میں پیسہ ہے اور جو رچ پیزنٹس (Rich peasants) ہیں یہ لکھتے ہوئے میں ان اصولوں کی مخالفت کرتے ہوئے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں کانگرس اگریرین ریفارمس کمیٹی کے کو بیس دینے کا تو مجھے وقت نہیں ہے

شری بی رام کشن راؤ مسٹر سپیکر ابریل ممبرس جنہوں نے اس کلاز (۳۶) کی مخالفت کی ہے انہوں نے اس کے متعلق دو تین امنڈمنٹس بھی دئے ہیں ظاہر ہے کہ امنڈمنٹ دینے کا جو حق ہے وہ اس کلاز میں محدود ہوگیا ہے اس واسطے کہ کلاز (۳۶) کا مقصد صرف یہی ہے کہ پرانے ایکٹ میں اس چیپٹر کے دفعات ۲ ۲ ۴۳ اور ۵۲ میں جو الفاظ ان اکنامک ہولڈنگ (Uneconomic holding) رکھے گئے تھے ان کو بدل کر

the holding below the family holding

کے الفاظ وہاں پر سبسٹیٹیوٹ (substitute) کیے جائیں کلاز (۳۶) کا صرف یہی مقصد ہے ان چاروں دفعات میں جہاں جہاں مادھو راؤ کمیٹی کے الفاظ کے لحاظ سے ان اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ استعمال کیے گئے تھے ان کو بدل کر

' the holding below the family holding

کے الفاظ اوس میں قائم کرتا ہے ان اکنامک ہولڈنگس (Uneconomic Holdings) کے الفاظ پرانے ایکٹ میں تھے ہم نے اپنی طرف سے ان الفاظ کو بدلنے کی کوشش کی ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کچھ نہیں اس میں نہ کوئی امپارٹنٹ ہے نہ

امرت دھارا نہ رہنے طلسمات اور نہ کوئی ہیں نام رکھنے کی ہم نے کوشش کی ہے گو ہمارے دواخانے میں بہت سی امرت اور دوائیں ہیں لیکن میرا یہ دعویٰ نہیں کہ ہمارے پاس ایسا الکزر (Elixir) ہے جسکو پلاکر ہم مردہ لوگوں کے جسم میں روح پھونکدی جاسکتی ہے ٹھیک کرنا ہم بھی چاہتے ہیں ور آپ بھی چاہتے ہیں حالانکہ آپ کے نقطہ نظر سے یہ ہے کہ ہم ایسا نہیں کرنا چاہتے لیکن میں اس کا دعویدار نہیں ہوں کہ سب لوگوں کو کوئی امرت یا الکزر (Elixir) پلا کر دل بہلا دونگا ایسا میرا دعویٰ نہیں کو آپریٹو فارمنگ (Co operative farming) یا فراگمنٹیشن (Fragmentation) وغیرہ کے سلسلہ میں بھی ہمارا یہ دعویٰ نہیں کہ یہ ایک مرت ہے جسکو پلانے سے سب درست ہو جائیگا ایسا نہیں ہے بلکہ یہ بھی ایک ذریعہ ہے منجملہ اون ذرائع کے جو لینڈ ٹینور (Land tenure) درست کرنے کے لیے اختیار کیے جاسکتے ہیں یہ میں مانتا ہوں کہ ہندوستان کا لینڈ سسٹم (Land system) ڈیفکٹیو (Defective) ہے لیکن یہ ایک موروثی مرض ہے جو سو کے زمانے سے چلی آرہی ہے۔

سری اے راج ریڈی سو کے زمانے کا سسٹم اب باقی نہیں رہا یہ تو نگریزی سسٹم ہے۔

شری بی رام کشن راؤ ٹریبل ممبر اگر کافی اسٹڈی (Study) کریں تو معلوم ہوگا کہ اسکی ابتدا ہمارے منو سے ہی نکلی ہے

شری اے راج ریڈی۔ ایسا نہیں ہے

سری بی رام کشن راؤ تو آپ کا علم غیر صحیح ہے لیکن میں اپنی اسٹڈی کی بنا پر کہتا ہوں کہ اسکی ابتدا وہیں سے ہوئی ہے اگرچہ بیچ میں اور بھی خرابیاں پیدا ہوئی ہیں لیکن لینڈ ٹینور (Land tenure) کا سسٹم (System) تو ٹھیک ٹھیک سمجھنا ہے بیچ میں تبدیلیاں ہوتی رہیں آج بھی ہوسکتی ہیں کل بھی ہوسکتی ہیں آنریبل ممبر نے یہ کہا کہ لینڈ ٹینور میں تبدیلی ہونی چاہئے لیکن کس تبدیلی سے پراڈکشن (Production) بڑھ سکتا ہے اسکی توضیح ( ) کسی آنریبل ممبر نے نہیں کی البتہ مکس پر بحث کے دوران میں ڈسٹرکٹو طریقہ پر اعتراضات اور بحث کی گئی جن کو میں اہمیت نہیں دے سکتا۔

اس مکس میں ہم نے کوآپریٹیو فارمنگ کے متعلق پروفائڈ (Provide) کیا ہے اور ساری دنیا میں یہ مسلمہ امر ہے کہ اور طریقوں کے علاوہ کوآپریٹو فارمنگ بھی ایک ایسا طریقہ ہے جس سے پراڈکشن میں اضافہ ہوسکتا ہے اور کم استطاعت

لوگوں کے لیے ایک اچھا ذریعہ ہوسکتا ہے جس سے ایفیشینٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) میں مدد ہوسکتی ہے کہ ٹرسٹو فارمنگ کے دو طریقے ہوسکتے ہیں یہ تصور تو ساری دنیا کا مسلمہ ہے کہ ایک آدمی جو کام کرسکتا ہے اگر وہی کو دس آدمی مل کر انجام دیں تو وہ کام اچھی طرح سے انجام پاسکتا ہے ہمارا کنسپشن (Conception) بھی اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے دیش میں چھوٹے چھوٹے کہ ٹرسٹو فارمس قائم کرکے زیادہ سے زیادہ پیداوار نکالنے کا موقع دیں ہم نے اس میں کوئی ایسی چیز نہیں رکھی ہے جس پر اعتراض کیا جاسکے

ایک سجسشن یہ بھی پیش ہے جس کے بعد تک بڑھو بڑھایا جارہا ہے کہ وزیر کا جو حصہ ہے وہ تین فیملی ہولڈنگ سے نہ بڑھے اس پر ٹیکنیکلی (Technically) بھی اعتراض ہے سکشن (٦٦) میں ہماری کوئی امنڈمنٹ نہیں ہے اسلیے وہ ایک حد تک جائز ہوسکتی ہے لیکن قطع نظر ٹیکنیکل اعتراض کے اگر اس امنڈمنٹ میں کوئی اہمیت ہوتی تو یہ ٹیکنیکل اعتراض رفع کرکے میں دوسرے طریقہ پر اسکو اپنی طرف سے پیش کرتا اور ایک نئے کلاز کے طور پر اس کو ایڈ (Add) کرتا لیکن اس میں دراصل کوئی اہمیت نہیں ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے میں مان لوں کہ کوآپریٹو فارمنگ قائم کی جائیگی تو لینڈ لارڈ کا فائدہ ہونے والا ہے اور اس کی وجہ سے اسکو کسی کا چراغ یا یاروں کا چراغ ملنے والا ہے لیکن ہم نے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی سیلنگ (Ceiling) رکھدی ہے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی سیلنگ رکھنے کے بعد اس سے زیادہ کی جو زمین ہوگی وہ تو لے لینگے ہوسکتا ہے کہ اس کو لینے میں کچھ دیر لگے لیکن لے تو ضرور لینگے جب ہم نے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی لمٹ رکھدی ہے تو وہ کوآپرسو فارمنگ (Co operative farming) میں ساڑھے چار سے زیادہ شیر (Share) نہیں رکھ سکتا لیکن پھر بھی اوسکو چور دروازہ مل سکتا ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے میں آنریبل ممبر آف اس بندی کی امنڈمنٹ کو مان لوں کہ تین فیملی ہولڈنگ سے زیادہ نہ ہونا چاہیے تو اسکا کیا علاج ہوگا کہ اگر ایک ہی شخص دس کوآپرسو فارمنگ میں اپنے حصے رکھے کسی میں تین فیملی ہولڈنگ تک کسی میں دو اسطرح دس کوآپرسو فارمنگ میں تو تیس فیملی ہولڈنگس تک شیر (Share) رکھیگا تو اس طرح چور دروازے سے داخل ہوسکتا ہے چاہے آنریبل ممبر ایک ہی فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کیوں نہ رکھیں لیکن اوس شخص کے لیے تو گنجائش ہوگی کہ وہ چور دروازے سے داخل ہو وہ تو پانچ کوآپرسو فارمنگ کا بھی ممبر ہوسکیگا اس میں ایک فیملی ہولڈنگ اوس میں ایک فیملی ہولڈنگ اور اوس میں ایک فیملی ہولڈنگ اس میں اپنے نام سے اوس میں اپنے بھائی کے نام سے اوس میں اپنے چچا کے نام سے ہم نے کوآپرسو فارمنگ کا سسٹم اس واسطے رکھا ہے کہ غیر مستطیع لوگوں کو بھی ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) کا موقع ملے اگر تین یا چار فیملی ہولڈنگ رکھنے والے

کسی شخص میں اتنی سکت نہیں ہے کہ وہ انٹنسیو کلٹیویشن کرسکے ۔ وہ کسی کوآپریٹو فارمنگ کا ممبر ہو جائیگا ورنہ یہ ہوگا کہ کوآپریٹو فارمنگ کو تشکیل کریگا گویا اپنی ملکیت کو کوآپریٹو سوسائٹی (Co operative Society) کو منتقل کریگا تاکہ انٹنسیو کلٹیویشن کرکے بندوبست ہو جائے ۔ اسی صورت میں کیوں نہ اوسکو ترغیب دیا جائے ہیں ؟ اب ایک طرف تو سرپلس لینڈ (Surplus land) اس وجہ سے لیتے ہیں کہ پراڈکشن (Production) گھٹ نہ جائے لیکن دوسری طرف جب وہ اپنی ملکیت سوسائٹی کو دیکر انٹنسیو کلٹیویشن کرکے پیداوار بڑھانا چاہتا ہے تو اسکو کیوں موقع نہیں دے سکتے ۔ اگر جتنی اس کی زمین ہو وہ سارے کی سارے فیملی ہولڈنگ سے زیادہ نہیں دے سکتا پھر کسی صورت اس قانون کے ذریعہ کوآپریٹو سوسائٹی میں جوائن (Join) ہونے کی مانعت کرنا کیا معنی رکھتا ہے ؟ البتہ جس کے پاس تھوڑی زمین ہے اوسکو کم منافع ملیگا اور جسکے پاس زیادہ ہے اوسکو زیادہ منافع ملیگا یہ فرق تو ضرور رہیگا ۔ میں کوآپریٹو سوسائٹی میں دس لاکھ انویسٹ (Invest) کرتا ہوں دوسرا ایک ہزار انویسٹ کرتا ہے تو ظاہر ہے نتیجہ بولنگا کہ ہر شخص اپنے اپنے حصہ کے مطابق منافع پائیگا ۔ یہی ان کوئلٹی (In equality) تو موجود رہیگی اس کو اس مسودہ قانون کے ذریعہ ختم نہیں کیا جاسکتا اور نہ ایسا کرنے سے کوئی فائدہ حاصل ہوسکتا ہے ۔ اس وجہ سے میں معافی چاہتا ہوں کہ میں اس کو نیو امنڈمنٹ (New amendment) کی حیثیت سے قبول نہیں کرسکتا اور اس کے لیے کافی وجوہ بھی نہیں بتائے گئے ہیں ۔ اگر کافی وجوہ بتائے جائے تو ممکن ہے کہ میں فیملی ہولڈنگ یا اس سے بھی کم لمٹ کو مان سکتا ۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اس کلاز میں کسی ایسے امنڈمنٹ کی ضرورت نہیں ہے جس سے دفعہ کا مقصد فوت ہو جاتا ہے ۔ اس لیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا ۔ مجھے امید ہے کہ میری اس وضاحت کے بعد ہاوس اس کلاز کو منظور کرے گا ۔

مسٹر اسپیکر ۔ امنڈمنٹ (اے) چونکہ (۶۶) میں نہیں آرہی ہے اس لیے اس کو ووٹ پر نہیں رکھا جاسکتا البتہ (بی) ہے ۔

The Question is

(*b*) For the word 'family' wherever occurring in the Clause substitute the word 'basic'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is —

(*c*) Insert the following as sub clause (3) of the Clause—

"(3) Add the following proviso to section 71 of the Act namely—

Provided that such an order for establishing the co operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

The Clause 86 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 86 was added to the Bill

Clause 87

Shri R P Deshmukh (Gangakhed) I beg to move

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(*a*) four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(*b*) For sub section (3) of section 87 A of the Act pro posed to be inserted by the clause substitute the following—

(3) The Chairman shall be elected from amongst its members

I do not want to move amendment (*c*)

Mr Speaker The same amendment stands also in the name of Shri Bhagwanrao Boralkar Does he also not want to move part (*c*) of the amendment ?

Shri Bhagwanrao Boralker (Basmath General) I too do not want to move amendment (*c*) Sir

Mr Speaker Parts (*a*) & (*b*) of the Amendment moved

Shri L N Reddy I beg to move

(*a*) for Para (*a*) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

(*a*) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(*b*) For para (*b*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(*b*) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting —

(*c*) omit para (*c*)

(*d*) For sub section (8) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(8) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu (Manthani) I beg to move

At the end of sub section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following

The Land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June 1954

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankushrao Ghare Sir I beg to move

(*a*) In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the clause for the word appoint substitute the word establish and in line 4 omit the word composition

(*b*) Renumber sub section (6) as 6 (*a*) and add the following as 6 (*b*) before the proviso—

(*b*) The area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ramrao Aurgonker (Georai) I beg to move

For sub section (6) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (a) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the following

(i) Members of the Land Commission

(ii) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(iii) One Member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(b) The above members shall also determine the composition functions and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(c) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission

Mr Speaker Amendment moved I think there is one amendment standing in the names of Shri Ch Venkat Rama Rao and Shri Kondal Reddy in the Supplementary List It is same as amendment No 4 moved by Shri I N Reddy I think it need not be moved

The House then adjourned for recess till Fifteen minuts past five of the clock

The House re assembled after recess at Fifteen Minutes Past Five of the Clock

(*Mr Deputy Speaker in the Chair*)

شری رنگ راؤ دیشمکھ مسٹر اسپیکر لینڈ کمیشن کے قیام کے بارے میں
جو سکیم ہے اس پر میں نے ایک امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس سکیم میں یہ ہے کہ -

Three shall be elected by the Legislative Assembly in the prescribed manner

اس کی بجائے میں نے یہ امنڈمنٹ لایا ہے کہ

Four shall be elected—

اس کے بعد دوسرا جو سکیم (۳) ہے اس میں

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

اس کی بجائے

The Chairman shall be elected among its members

یہ میری ترمیم ہے جو میں نے ہاؤز کے سامنے پیش کیا ہے میرا یہ کہنا ہے کہ جب
لینڈ کمیشن حکومت قائم کرے گی اس کے لیے جو پراویژن رکھا گیا ہے اس میں یہ ہے کہ

۲ ممبرس نامینٹڈ رہینگے اور ۳ اس ہاؤس کے آرٹیکل ممبرس رہینگے اس کے بجائے
میں نے اس طرح کا امنڈمنٹ پیش کیا ہے کہ اس ہاؤس کے چار ممبرس لینڈ کمیشن میں
ہونا چاہیے اور گورنمنٹ ۳ ممبرس نامنٹ کرسکتی ہے اور اس ہاؤس کے جو چار ممبرس
لیے جائینگے وہ پروپورشنل ریپریزنٹیشن (Proportional representation) کے لحاظ سے
ہونا چاہیے میں نے یہ تجویز اس لیے پیش کی ہے کہ اگر ہاؤس کے تین ممبرس لیے
جارہے ہوں تو اس میں اپوزیشن کے نمائندے بھی شریک رہنا چاہیے جو اس مقصد سے زائد عوام
کی نمائندگی کرتے ہیں اس طرح اگر سرکاری بنچ کے دو ممبرس لیے جائیں تو اپوزیشن
کے دو ممبرس بھی لیے جائیں جب ہم ڈیموکریسی کا نعرہ لگاتے ہیں تو اس طرح تناسب
کا اصول رکھکر ڈیموکریسی کا گلا نہ گھونٹنا چاہیے اور اس مقصد سے زائد عوام
کی نمائندگی کرنے والوں کو نظر انداز نہ کیا جانا چاہیے ورنہ اگر صرف تین ممبرس
ہاؤس کے لیے جائیں تو اس طرح ڈیموکریسی کا خون ہوگا اس میں یہ پراویژن ہے کہ

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

بڑے تعجب کی بات ہے کہ حکومت اس کمیشن کا چیرمین نامزد کرے گی یہ کیسی بری
بات ہے جو کبھی ڈیموکریسی کے سوبھا ہیں دی میں نے یہ ترمیم رکھی ہے کہ خود
ممبرس اپنا چیرمین سلکٹ کرنا چاہیے چار ممبرس جو نامزد کیے جائینگے ان کی نسبت
کہا گیا ہے کہ

The rest shall be nominated by the Government from among persons having special knowledge or practical experience in land problem

ہوسکتا ہے کہ اس میں ماہرین زراعت یا لینڈ پرابلم سے کافی واقفیت رکھنے والے یا بورڈ آف
ریونیو کے آفیسرس ہوں لیکن ظاہر ہے کہ جو ہاں کام کرنے والوں کو بھی نامنٹ کیا
جاسکتا ان ہی میں سے گورنمنٹ کسی ایک کو چیرمین نامنٹ کردیگی جو عوامی
نمائندوں پر کنٹرول کرے گا یہ ڈیموکریسی کی توہین ہے میں آرڈیننس سے اظہار
کرونگا کہ ہاؤس سے چار ممبرس لیے جائیں اور ۳ ممبرس نامینٹڈ ہوں گو تناسب کا
اصول رہنا بھی یہ چاہیے ساتھ کے ساتھ ممبرس ہاؤس سے لینا چاہیے موجودہ صورت میں
جو اصول رکھا گیا ہے اس سے جو کمیشن بنیگا وہ کبھی عوام کا نمائندہ نہیں کہلاسکتا
اس لیے میں کہونگا کہ ہاؤس کے کم از کم چار ایلکٹیڈ ممبرس کمیشن میں لیے جائے

چاہیں اور گورنمنٹ ۲ ممبرس نامزد کرسکتی ہے ۔ اور کمیشن کو اپنا صدر منتخب کرنے
کے لیے پورا اختیار ہو۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل موور اس بل میرے امنڈمنٹ
کو قبول فرمائیں گے ۔

* شری ایل ۔ بی ۔ ریڈی ۔ اسپیکر سر ۔ سکشن ۸۷ (اے) میں لینڈ کمیشن کا تذکرہ ہے
اس میں دو قسم کے لینڈ کمیشن ہیں ۔ ایک اسٹیٹ لینڈ کمیشن رہیگا اور دوسرا ایریا
وائز (Area wise) لینڈ کمیشن رہیگا ۔ اسٹیٹ لینڈ کمیشن میں جو ممبرس
رہیں گے جن میں اسمبلی کے تین ممبرس ہونگے ۔ میرا امنڈمنٹ یہ ہے کہ ان تین ممبرس
میں سے گورنمنٹ دو ممبرس نامزد کرے ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس لینڈ لجسلیشن کا
انحصار بالکلیہ لینڈ کمیشن کی اہمیت اور اس پر عوام کے اعتماد پر منحصر ہے ۔ اگر لینڈ
کمیشن میں ہماری ایسے ممبرس کی ہو جو ایسے آفیشلس کی ہو جس کا اظہار ابھی ایک
آنریبل ممبر نے فرمایا تو وہ عوام کا اعتماد حاصل نہیں کرسکتا اور ایسی صورت میں لوگوں
میں یہ لینڈ لجسلیشن کبھی کامیاب نہیں ہوگا ۔ اس لئے ملک کے لیے ایک ایسے کمیشن
کی ضرورت ہے جو عوام کے ساتھ کافی ربط رکھے اور اس اعتماد میں رکھے ۔ عوام اپنے
ایسے ہی نمائندوں پر اعتماد کرتے ہیں جو ان کے دکھ سکھ میں ساتھ دینے کی کوشش
کرتے ہوں ۔ عوام نے ہمیں اسمبلی کیلئے اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا ہے ۔ اس لیے اسمبلی
کے ممبرس لینڈ کمیشن میں ہونے چاہیں ۔ جو پروفیشنل ریپرزنٹیشن کے لحاظ سے ہو ۔
کیونکہ اس لجسلیشن کو عمل میں لانے کیلئے اپوزیشن اور ٹریژری بنچس پر مشترکہ
ذمہ داری قبول کرنے کی ضرورت ہے ۔ پروفیشنل ریپرزنٹیشن ہی سے کمیشن میں مختلف
پارٹیز اور مختلف مکاتب خیال کے لوگ آسکتے ہیں اور ایسا ہی کمیشن کام کرسکتا ہے ۔
میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ لینڈ کمیشن ۔ ممبرس پر مشتمل ہو جس میں سے
گورنمنٹ دو ممبرس کو نامزد کرے ۔ یہ دو ممبرس ایسے ہوں جو کمیشن کو مشورہ
دینے کی حد تک رہیں انہیں ڈسیشن میں حصہ لینے کا اختیار ہو ۔ کیونکہ ایسے ٹکنیکل
لوگ ہوسکتے ہیں جو سٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ یا ریونیو ڈپارٹمنٹ سے تعلق رکھنے والے یا
دوسرے فنکار تجربہ کار ہوں ۔ ان کا مشورہ لینا ضروری ہے ۔ انکا مشورہ لیا جاسکتا ہے لیکن
انہیں فیصلہ میں حصہ لینے کا حق نہیں ہونا چاہیے ۔ یہ عوام کی نمائندگی اور عوام کے
اعتماد کا سوال ہے اس پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے ۔ آنریبل موور کی جانب سے لینڈ
کمیشن کی تجویز جس طرح پیش ہوئی ہے اس کو کوئی ڈیموکریٹک ویو رکھنے والا قبول
نہیں کرسکتا ۔ کیونکہ اس میں ۹ ممبرس اسٹاف اور تین اس ہاوس کے ممبرس رہینگے ۔
اور پھر یہ بھی نہیں بتلایا گیا ہے کہ وہ تین کون ہونگے ۔ اس کے لیے پروسیجر لے ڈاؤن
(Lay down) کیا جائیگا ۔ پروسیجر عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ پارٹی کے تناسب
پر رکھا جاتا ہے پارٹی کے تناسب کا مطلب یہ ہے کہ ٹریژری بنچ کے ممبرس ہی کو
موقع ملے ۔ یہ صحیح طریقہ نہیں ہے ۔ لینڈ کمیشن میں اپوزیشن کا ریپرزنٹیشن بھی ہونا
چاہیے ۔ اور چار ممبرس نامزد کرنے کی جو تجویز ہے ہم نے سوسائٹیز میں اسکا تجربہ

اٹھایا ہے کہ کوئی پارٹی زیادہ ووٹس حاصل کر کے عوام کی زیادہ نمائندگی حاصل کرنے کے باوجود اس پارٹی کو نامینس کے ذریعہ مینارٹی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے ۔ جب ہم نے سوشیالسٹ کے لئے نامینس کے طریقے کی مخالفت کی اور بتایا کہ مسئلہ صوبجات میں ایسا نہیں ہے تو کہا گیا کہ لوکل سلف گورنمنٹ کے یہ کاروبار نئے ہونے کی وجہ سے اسطرح رکھا گیا ہے کیونکہ یہاں ابھی اس کا تجربہ عوام کو نہیں ہے ۔ لیکن ہم یہاں عوام کے ۱۷۵ نمائندے منتخب ہوکر آئے ہیں ۔ اور ان ۱۷۵ نمائندوں میں سے ہی منتخبہ نمائندے پوری حکومت کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں اور حکومت چلاتے ہیں ۔ ان کی نسبت یہ کہنا کہ یہ ابھی ذمہ داری نہیں جانتے یہ کس حد تک درست ہے ۔

ایسے ممبران جو اس ایوان کے ہیں ان میں سے منکر ہو جاتے ہیں ان کو ذمہ داری دینا نہیں چاہیے ۔ ان لوگوں کو میجارٹی میں رکھنا نہیں چاہیے بلکہ انکو مائنارٹی میں رکھنا چاہیے ہیں یہ اسکول آف تھاٹ (School of thought) کا جو طریقہ خیالی ہے ہم اس کو سپورٹ (Support) نہیں کرسکتے بلکہ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہیں ۔ اسلئے کہ یہ ضروری ہے کہ ڈیموکریسی کو انکریج کیا جائے ۔ اگر اس پر صحیح عمل کرنے کا آپ بھی ایمان رکھتے ہیں تو الکٹیڈ ممبرس کی اس میں اکثریت ہونا چاہیے جیسا کہ میں نے بتلایا ہے ۔

اس کے بعد ایک اور چیز پر میں اپنا خیال ظاہر کر کے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔ اس ایریا میں سے کیسے لوگ لئے جاسکتے یہ نہیں بتلایا گیا ہے بلکہ گورنمنٹ نے اپنے ہاتھ میں یہ اختیار رکھا ہے ہمیں اس کا تجربہ ہے اور تلخ تجربہ ہے کہ جو تعلقہ واری کمیشن مقرر ہوئے اس میں کیسے لوگ ہیں ۔ یہاں بھی یہ ہوگا کہ جب آپ نظم کرسکتے تو عمل ہوگا ۔ اس میں بھی ایسے لوگ رہیں گے جو ٹننٹس کے خلاف برابر لڑتے آرہے ہیں ایسے زمیندار اور انکا ساتھ دینے والے اس میں بھرے ہوئے ہیں ۔ جو لینڈ کمیشنس مقرر ہونگے اس میں اس کی صراحت ہونا ضروری ہے ۔ اس میں ایسے لوگوں کی نمائندگی ہونا چاہیے جو الکٹیڈ رہیں ۔ جب الکشن کا سوال آتا ہے تو سٹرکٹ کیلئے ارا کین کا انتخاب ہمارا ایوان اچھی طرح کرسکتا ہے مگر ایریا وائز یا ڈسٹرکٹ وائز کرسکتے تو کس کو یہ اختیار دینا چاہیے ہیں ۔ ایریا وائز لینڈ کمیشنس میں اسی ایریا یا ڈسٹرکٹ کے جو پارلیمنٹ یا اسمبلی کے ممبر ہیں ان لوگوں کو اور جو الکشن کمیشن کے رکگنائزڈ پولیٹکل پارٹیز ہیں ان کے لوگوں کو بلا کر الکٹ ہونے کا حق دیا جائے ۔ یہ جو تجویز ہے وہ نہایت ہی قابل عمل ہے ۔ اگر آپ یہ طریقہ اختیار نہیں کرسکتے تو اس کے یہ معنے ہیں کہ آپ اپنی بیورو کریسی (Bureaucracy) پر ہی بھروسہ رکھنا چاہتے ہیں بلکہ نمائندوں پر بھروسہ رکھنا نہیں چاہتے ۔ آج ٹننسی بل کے بارے میں لوگوں کی جو رائے ہے اور اس بل کا کیا حشر ہونے والا ہے اس کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے کیونکہ عوام میں اب کا یہ قانون کوئی اعتماد حاصل نہیں کرسکے گا ۔ جب یہ ایکٹ کے امپلیمنٹیشن کا سوال ہے تو کاشتکاروں اور لینڈ ہولڈرس کے ساتھ ہمدردانہ عمل کرنے کی ضرورت ہے ۔ پورے ایکٹ

کی جسٹ (Gist) ہی لینڈ کمیشن ہے اس لیے اس کو اس پر مقرر کریں کہ اس کو
پورے لوگوں کا اعتماد حاصل ہو اور یہ جو ایکٹ پاس کیا جا رہا ہے وہ پورے طور پر عمل
میں آئے یہ ایکٹ صرف ٹیننسی سے ڈیل (Deal) کرنے والا نہیں ہے بلکہ اسمیں
بہت سے مسائل ہیں اور پورے اگریکلچرل سکٹر (Agricultural sector) پر
اس کا اثر ہونے والا ہے اس وجہ سے اس پر زیادہ سنجیدگی سے سوچنے اور عمل کرنے کی
ضرورت ہے بیوروکریسی پر تکیہ کرینگے تو یہ اچھی طرح عمل میں نہیں آسکے گا اسلیے
میں ہاوز سے اپیل کرتا ہوں کہ جو ترمیمات میں نے پیش کی ہیں انکو منظور کرے

* شری جی سری راملو - مسٹر اسپیکر سر - میں نے آج جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے اور
جو اسوقت ایوان میں زیر غور ہے وہ کلاز ۲۷ پر ہے - حکومت کی جانب سے جنت مسٹر
نے دفعہ ۲۷ کے بعد ۲۷ الف ایڈ کرنے کیلیے امینڈمنٹ دیا ہے - یہ ایک اور سلکٹ کمیٹی
کی تجویز ہے دفعہ ۸۷ ٹرابیونل کے بارے میں ہے اور اسکے بعد ایک نیا کلاز ہمارے سامنے
ہے - جسمیں لینڈ کمیشن کا ذکر ہے جسکو حیدرآباد لینڈ کمیشن کے نام سے موسوم کیا
جائیگا یہ دفعہ ہمارے سامنے زیر بحث ہے - اسکے بارے میں ۶ ضمنی کلازس ہیں - اس
میں یہ ہے کہ کسطرح اسکی تشکیل کیجائیگی اور انکے کیا اختیارات ہونگے اسکے بعد
ایک ضمنی کمیشن کو بھی کام کرنے کا اختیار ہے - دیگر ترمیمات جو دوسرے آنربل
ممبرس کی جانب سے پیش کیگئی ہیں انکی تائید کرتے ہوئے جیسا کہ کہا گیا اس ڈھنگ
سے اسکی تشکیل دکھائی ہے کہ اسمیں صرف ۷ اشخاص ہونگے ان میں سے دو کو
اسمبلی منتخب کریگی ایک عہدہ دار ہوگا جسے خود حکومت نامزد کریگی اور چار کیلیے
حکومت ایسے لوگوں کو لیگی جو زراعت کا خاص علم اور تجربہ رکھتے ہیں اس طرح
۷ لوگوں کی ہی کم تعداد ڈیموکریسی اور ڈیموکریٹک اپروچ کیلیے رکھی گئی ہے
میرے خیال میں اس تعداد سے عوام کے حالات کی ترجمانی نہیں ہوسکیگی نامینیشن کی حد
تک یہ ہے کہ ۴ نشستوں کو حکومت نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اسمبلی میں سے بھی
۲ حکومت کی پارٹی کے ضرور ہونگے یہ حکومت کے بھو یا حکومت کے ہمدرد کار ہونگے
حیدرآباد کے ۶ ضلعوں کیلیے جو لینڈ کمیشن ہوگا اسکو جو اختیارات ہونگے اور جن
مسائل کو وہ حل کریگا وہ یہ ہیں

Basic holding Family holding how to prevent fragmentation consolidation of holding and other necessary information to improve land and its productivity
جب یہ کمیشن ایسے بڑے مسئلہ پر مشورہ دیگا تو کیا یہ ضروری نہیں اور کیا یہ ڈیموکریٹک
اپروچ نہیں ہے اور میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آنربل چیف منسٹر کے دھیان میں یہ
کیوں نہیں آیا کہ عام لوگوں کو ریپریزینٹیشن دیا جائے اس سے صاف ظاہر ہے کہ آپ
اپنے ہی ڈھنگ سے سوچنے اور عمل کرنے کیلیے لینڈ کمیشن میں اپنے لوگوں کو موقع دینا
چاہتے ہیں اسکے معنے یہ ہیں کہ تصویر کے دوسرے رخ کو در سایڈ آف دی پکچر

(Other side of the picture) کو اپنے سامنے رکھنا نہیں چاہیے چاہیے تھا کہ اسمیں وسعت نظری سے کام لیتے جیسا کہ امنڈمنٹ (معاف کیجیے کا سیسواسی مجھے یاد نہیں ہے) ٹرنسل ممبر نل پی ر ڈی نے پیش کیا ہے اگر یہ سات ممبر اسمبلی کی طرف سے جیسے جاتیں اور وہ ٹروٹوریٹ ل رپریزینٹیشن کے اصول پر ہوں تو بہت ہی اچھا ہوگا تاکہ ہم اسمیں ہے خیالات کی ترجمانی کرسکیں کیونکہ اپوزیشن یا ٹریژری بنچز پارٹی سے علحدہ خیالات رکھنے والوں کو بھی اسمیں کافی موقع دینا چاہیے ہے بھی ٹرم ورک (Frame work) میں کام کرنے کی جو دقت ہے اسکو نکالدینا چاہیے موجہ سے میں اس امنڈ منٹ کی تائید کرتا ہوں

سکے علاوہ نامینیشن کا جو رٹاد اسکوپ آپ اسمیں رکھے ہیں وہ ہمارے لیے ناقابل برداشت ہے سوسائٹی کا ہمیں تجربہ ہے ہر جگہ جہاں اپوزیشن یا غیر کانگریسی لوگ تھے وہاں جبرتیں نے پوری پارٹی کو کیا بحر کرنے کی کوشش کی اور وہ کانگریس کے حق میں ہوا نامینیشن ڈیموکریسی کے خلاف ہے اور اس مسئلہ میں نومینیشن بے ہی ہاتھ میں رکھنا بالکل نامورون ہے اس سلسلہ میں مجھے میرے قصبہ بستی کی بات یاد آئی ہے وہاں نومینیشن میں اور میری پارٹی نے کسحر کیے اور وہ انکی پارٹی نے جرمیں اس کی نوبت پی یہ ہے کہ ساتھ اسٹور کی بھی ہی مرضی تھی اسلیے سوشلسٹ پارٹی کی تائید میں ثابت نکلا میں آنریبل منسٹر فار لوکل گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے نامینیٹ کیا تھا لیکن عام طور پر سولہ ضلعوں میں کیا ہوا بہت سے لوگ مخالف رکھنے کے باوجود بھی اپنی سوسائٹی کو کھو بیٹھے

اسکے سر میری طرف دیکھ رہے ہیں یہاں بہت سے لوگ و نظم بھی کہنے ہیں لیکن میری باتوں کو خاص طور پر روکا جاتا ہے اس وجہ سے پہلے ہی میں کہدیتا ہوں

اب میں اپنے امنڈمنٹ پر آتا ہوں اور ایوان کی توجہ اس کی طرف مبذول کراتا ہوں لینڈ کمیشن حیدرآباد کے جو فرائض رکھے ہیں اسکے لیے نے کوئی ٹائم لمٹ نہیں رکھا ہے ٹائم فیکٹر کو میں بہت اہم سمجھتا ہوں کوئی حیرت رہے تو مجھے اس سے اتنی دلچسپی نہیں ہے لیکن ٹائم جو ڈیلے ہوتا ہے اس سے عوام کو تکلیف پہنچ رہی ہے عوام پریشان رہے ہیں ان میں بےچینی ہے پیش ہیں اسا گیس کی وجہ سے عوام کے دلوں میں سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے اس سے لوگوں کی امیدیں ٹوٹ رہی ہیں ۔ معمولی درخواست دیتے ہیں تو اسکا بھی جواب نہیں ملتا ۔ اسلیے اس مسئلہ پر ٹائم لمٹ رکھیں تو میں سمجھتا ہوں کہ ایک بہت بڑی بھاری غلطی ہم کررہے ہیں اس سے بہت زیادہ تکلیف اور مصیبت اٹھانا پڑیگا اس پورے ایکٹ میں ہر دفعہ میں کہیں نہ کہیں فیملی ہولڈنگ بیسک ہولڈنگ تھری ٹائمس آف دی فیملی ہولڈنگ دو ٹائمس اف دی فیملی ہولڈنگ کی بات ہیں ان تمام چیزوں کو نافذ کرنے وقت انکو فیملی ہولڈنگ کا تعین کرنا اور اسکے اسٹانڈرڈ کو سمجھانا بہت ضروری ہے بیسک ہولڈنگ یا فیملی ہولڈنگ کا

نہیں اسوقت ہوگا جبکہ لینڈ کمیشن اپنے فرائض ادا کر کے انکے پاس رپورٹ دے جب
کبھی حکومت انکے بارے میں غور کریگی ۔

Family holding, Basic holding, prevention of fragmentation, consolidation of holdings, betterment of the land, improvement of the productivity--

جب تک انکے بارے میں کمیشن اپنا مشورہ نہ دے حکومت ان چیزوں کی طرف راغب
ہونے کیلئے یا اسطرف قدم اٹھانے کے قابل نہیں رہیگی ۔ اسی لیے رائے میں کوتاہی یا
مشورہ میں کوتاہی کا موقع کم رہتا ہے اسلیے حکومت نے لینڈ کمیشن کو رکھا ہے ۔
حکومت چاہتی ہے کہ جو بھی اسکو کمیشن مشورہ دے اس پر چلے ۔ یہ بھی صحیح کلاز
رکھا گیا ہے کہ اگر اس سے سب لیجاتے ہیں تو لینڈ کمیشن کا بھی اکسٹنشن کال
کردیگی ۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ انکی رائے کے بغیر کوئی مسئلہ آگے نہیں بڑھیگا ۔
بس اسطریقہ سے اس ایکٹ کو یا جو بل پاس کیا جارہا ہے پاس کرکے طاق میں رکھا
جائیگا ۔ اسکو ریونیو بورڈ اپنے میں (Abey nce) میں رکھیگا اس طریقہ سے دفعہ (۳۸)
دفعہ (۴۴) اور دیگر دفعات کا جارہ کار اوس وقت تک معلق یا بند رہیگا جب تک لینڈ
کمیشن یہ کام کرکے اپنی رپورٹ فائنالائز (Finalise) کرکے اپ کے پاس
نہ بھیجے ۔ اس لیے یہاں ٹائم فیکٹر بہت ضروری ہوجاتا ہے ۔ اگر ٹائم بڑھانا چاہتے ہیں
تو بڑھا دیجیے ۔ لیکن کوئی ٹائم تو مقرر کردیجیے ۔ میں نے جو ٹائم رکھا ہے اگر اس میں
کمیشن اپنے فرائض پورا کرکے رپورٹ نہیں دے سکتا تو اسکو اکسٹنڈ کرسکتے ہیں ۔
ٹائم اکسٹنڈ کرنے کی تو عادت ہماری حکومت کی ہے ۔ اکسٹنشن کرنے میں کوئی امر
مانع نہیں ہے ۔ لیکن پہلے تو کوئی ٹائم مقرر کردیجیے تاکہ سرعت سے کام ہوکر رپورٹ
آجائے ۔ ورنہ مدت نہ رکھی جائے تو ممکن ہے کہ چار پانچ سال لگ جائیں اور چار
پانچ سال میں تو آپ کی حکومت کی بقا کا بھی اطمینان نہیں ۔ دس چار مہینوں میں تو
الٹ پلٹ ہوتی رہی ہے ۔ میری خواہش یہ ہے کہ آپ کے رہتے ہوئے یہ کام ہوجائے
تو اچھا ہے ۔ اس لیے میں جو ٹائم رکھ رہا ہوں اوسکو منظور کرلیا جائے تاکہ اس مدت
میں لینڈ کمیشن کی رپورٹ پیش ہوکر اوسکی رائے کے مطابق کام ہوسکے ۔ اسکے لیے ریس
رہیگی نہیں رہیگی ۔ اس کے لیے ریزولیوشن لانے کے لیے جاری کرنا پڑیگی یا کیا ۔ جیسا
کہ ونوبا جی بھاوے اور سری جے پرکاش نارائن نے کہا ہم کو جاری کرنی پڑیگی ۔ ہم کو
آگے بڑھنا پڑیگا ۔ لیکن اس کا امپلیمنٹیشن کب ہوگا ۔ اس طریقہ سے اس کو معطل میں
رکھکر عوام کو پریشان کرنے اور لینڈ کمیشن کو بے لگام کرنے کی بجائے اوسکو لگام
دیجیے ۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے بہت بڑے فرائض کا معاملہ ہے اس کو فائنالائز کرنے کے
لیے ٹائم مقرر کرنا چاہیے چنانچہ میں نے اس کے لیے جو امنڈمنٹ پیش کی ہے اوسکے الفاظ
یہ ہیں ۔

At the end of sub-section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause, add the following

"The land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June, 1954"

اگر یہ مدت آپ کافی نہیں سمجھے تو اور زیادہ مدت رکھدیجئے ۔ بہرحال مدت رکھنا ضروری ہے ۔ کیونکہ کام فکس ہے امپارٹنٹ ہے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی بل اسکو مان لینگے اور اسکو قبول فرمائینگے ۔

*श्री अकुशराव व्यंकटराव धारे (परतूर) —मेरी जो तरमीम है वह सेक्शन ८६ के सब सेक्शन ६ को है। हैदराबाद लॅंड कमीशन(Land Commission)के तहत काम करनेवाला अेरिया लॅंड कमीशन (Area Land Commission) हुकूमत कायम करनेवाली है। जसा सेक्शन ८१ में बताया गया हैं हैदराबाद लॅंड कमीशन में अेक अफसर (Officer) रहेगा, असेब्ली Assembly)के तीन मबर्स(Members) रहेग औरकुछलॅंड अेक्सपटस(Land Experts) भी रहेगें अुसी तरह से अिस अेरिया लॅंड कमीशन के लिये भी कुछ प्रावीजन(Provision) किया गया है। मैने यह तरमीम रखी है कि अिस अेरिया लॅंड कमीशन में अेक लोकल अफसर (Local Officer)हो और अुस अेरिया के जो मेंबर असेब्ली में चुनकरआये है अुनमें से दो को अिसमें लिया जाय अिसमें मेरा मकसद यह था कि अिससे काम करने के लिय सहूलत होगी। वह अिस तरह से कि कन्सालिडेशन (Consolidation) के बाद हैदराबाद लॅंड कमीशन कायम होगा और फिर अेरिया लॅंड कमीशन कायम होगा। अिसमें थोडा वक्त जरूर सर्फ होनेवाला है। अिसके बजाय लोकल आफिसर और वहा की जनता के नुमाअिंदे चाहे वे किसी भी पार्टी के हो अुससे मुझे दिलचस्पी नही है—लिये जाय तो वे लोकल अेरियाज के हालात से वाकिफ होगे। दूसरी बात यह है कि जहा तक मै समझता हूं हैदराबाद लॅंड कमीशन की सीट (Seat) हैदराबाद में ही रहेगी और अुसके परव्हयू (Purview) के अंदर यह अेरिया लॅंड कमीशन काम करेगा। असेब्ली की बैठकों के लिये असेब्ली के सदस्यों को यहा आना पडता है और अिस लिये अुनको यहा हुकूमत के मेंबरो से मशविरा करने का मौका मिलेगा। साथ साथ कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिये या मॅनेजमॅंट (Management) के तहत जो जमीन गवनमॅंट (Government) अेज्यूम (Assume) करना चाहती ह अुसमें काम्पेनसेशन (Compensation) के और दूसरे मसायल को हुकूमत ऑफिशियल मशीनरी (Official Machinery) से तय कर लेना चाहती ह। अुस वक्त भी अगर अिसमें असेब्ली के मेंबर रहेगे तो लोकल अथारिटीज (Local Authorities) को जरा डर-सा रहेगा कि अगर हम कुछ गलत चीज करेगे तो हमारे खिलाफ रिप्रेजेंटेशन (Representation) होगा। अिसमें कुछ अेक्सपर्टस (Experts) भी लिये जानेवाले है। अव्वाम की राय हमारे बारे में कुछ भी हो, वह समझती है कि हम कुछ अितने अेक्सपर्टस (Experts) नही है लेकिन मेरे खयाल से आनरेबल मेंबर्स अिसमें रहेगे तो लोकल हालत से वे वाकिफ रहते है और अफसरो को जरा डर भी रहेगा अिस लिहाज से अुनके अिस अेरिया कमीशन में रहने से हुकूमत को फायदा ही होगा। अिस लिये मूव्हर आफ दि बिल (Mover of the Bill) से म यह (Appeal) अपील करूंगा कि वे मेरी तरमीम को मजूर करे।

***श्री रामराव आवरगवकर**—अध्यक्ष महोदय, क्लॉज ३७ वर जी मी सूचना दिलेली आहे त्या सबधी माझे विचार सभागृहापुढें मी ठेवू अिच्छितो जमीनीचा प्रश्न हा अत्यत जिव्हाळयाचा आहे आणि त्याच दृष्टीने आम्ही असेंब्लीमध्यें असतानाच काय, पण असेंब्लीच्या बाहेर असताना सुद्धा माझ्याकडे लोकानी पत्र पाठवून विचारले आहे की, जमीनीबाबतच्या प्रश्नाबद्दल सरकारने काय ठरविले आहे जेव्हा पासून जमीन विषयक बिलावर सभागृहात चर्चाचालू आहे तेव्हापासून लोकाकडून विचारणा होत आहे या १५ ते २० दिवसाच्या अवधीत जवळ जवळ ८,१० पत्रें निरनिराळया तालुक्यातून माझे कडे आलेली आहेत आणि त्यामध्यें हे विचारले आहे की जमीन विषयक कायदा पास झाल्यावर आम्हाला काय मिळणार आहे ही अेक शेतकरी आणि मजूराची भूक आहे आणि ही शात करण्याच्या दृष्टीने ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहेबानी सभागृहात कित्यक वेळा मोठमोठयाने घाषणा केलेल्या आहेत त्यानी सागितले की मी असा क्राति कारक कायदा आणणार आहे की ज्यामुळें या दुर्देवी लोकाचे दु ख निवारण होणार आहे पण आज आपण या बिलावर विचार केला तर असे स्पष्ट दिसते की ते सागणे नुसते सागणेच राहणार आहे अेवढेच नव्हे तर या बिलाच्या चर्चेच्या वेळी यातील शब्दाशब्दाचा कीस पाडून आपले ज्ञान जमीनदाराच्या वतीनें चीफ मिनिस्टर साहेबानी खर्च केले आहे

मला असे सागावयाचे आहे की, पूर्वी जसे अेका राजाने चामडयाचे शिक्के तयार करून आपले नाव अितिहासात अजरामर करून ठेवले आहे तसेच कुळाना बेदखल करणारा कायदा करून चीफ मिनिस्टर साहेब आपले नाव अितिहासात सोन्याच्या अक्षरात लिहून ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहेत मला असे वाटते की या अुद्देशा करिताच हे सगळे प्रयत्न केले गेले असावेत

या कमीशनमध्यें जे मेंबर्स पाठवावयाचे आहेत त्याची सरकार नेमणूक करणार आहे हे सरकार नेमणुकीच्यापद्धतीचा जथे तेथे अवलब करते, पण मला त्याना सागावयाचे आहे की असा प्रयत्न लोकशाहीच्या विरूद्ध आहे हे सत्व ह्याना अितके काय अव्वडते याचा अर्थच मला कळत नाही या पद्धतिने आज ठिकठिकाणी म्युनिसिपालीटयामध्यें किंवा टाअुन कमिटया मध्यें हे सरकार या नेमणुकाच्या पद्धतिने आपल्या हातात सूत्रे ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहे तसेच या कमिशनच्या बाबतीतहि नेमणूकाची पद्धत ठेवून आपल्या लोकाची मेजारिटी आणून, आपल्याशीला हवीत सूत्रें हालविता यावीत असा सरकारचा प्रयत्न दिसतो परतु मला सागावयाचे आहे की अशा रितीनें तुम्ही समाजाच्या महत्वाच्या प्रश्नाला कलाटणी देवून त्याच्या जबाबदारीतून सुटू शकणार नाही हे लँड कमीशन (Land Commission) अिलेक्शनच्या पद्धतिने बनविले गेले असते तर फार चागले झाले असते परतु सरकारला ते परवडणारे दिसत नाही मी अमेंडमेंट देवून असे सुचविले आहे की त्यात प्रतिनिधी अिलेक्शनच्या पद्धतिनें पाठविले जावेत, आणि असे केले तरच आम्ही खरोखर शेतकऱ्याच्या आणि मजुराच्या हिताच्या दृष्टीने काहीतरी करू शकू

हा जो कायदा आहे त्याचा मुख्य भाग म्हणजे जमिनीची कमाल आणि किमान मर्यादा ठरविणे हा आहे ह्या मर्यादा हे लँड कमिशन ठरविणार आहे समजा हे लँड कमिशन नेमणूक पद्धतिनें

ठरविले तर ते लोकाना जबाबदार राहिल किंवा कदाचित राहणारहि नाही त्या दृष्टीने ह्या लॅंड कमिशन मध्ये माझ्या अमेंडमेंट प्रमाणे त्या तालुक्यातील लोक येण्याची मग ते कोग्रसचे असोत किंवा अितर पार्टीचे असोत व्यवस्था केली आहे पूर्वीच्या लॅंड कमिशन मध्ये निवडण्यात आलेले सभासद नसल्यामुळ ते लोकाच्या करिता काही करू शकले नाहीत मला हेच समजत नाही की या लोकशाही सरकारला निवडणुकीची अेवढी भीति का वाटते ? मला कोग्रस पार्टीला विनतीपूर्वक सागावयाचे आहे की तुम्ही स्वत ला लोकशाहीचे पुरस्कर्ते समजता आणि नमणूक पद्धति कायम ठेवता अशान लोकशाहीचे नाव टिकणार नाही मला असे सागावयाचे आहे की ह्या लॅंड कमिशन मध्यें ज्या लोकाचा भरणा तुम्ही करणार आहा ते शेतीचे ज्ञान असलेले, शेतीची माहिती असलेले तज्ञ असतील असा अुल्लेख केलेला आहे पण त्या बरोबरच मी माझ्या अमेंडमेंट मध्यें सागितल्या प्रमाणे लाकाचे प्रतिनिधीहि असावेत त्या शिवाय ते कमिशन लोकाच्या हिताची कामें करू शकणार नाही पूर्वीच्या लॅंड कमिशन मध्यें सुद्धा तुम्ही जमीनदाराना शेत कऱ्याच्या नावावर घेतले होते अशा रीतीने तुम्ही याहि कमिशनमध्यें बडे बडे जमीनदार भरण्याचा प्रयत्न कराल म्हणून मला सागावयाचे आहे की जातीयवादी मनु जिवत नसला तरी जमीनदाराचा मनु अद्याप जिवत आहे हा जमीनदाराचा मनु सभागृहापुढे माडून कायम ठेवण्याचा प्रयत्न कोग्रेसने चालविला आहे मला वाटते हे प्रयत्न सुद्धा आपले नाव अजरामर करण्याच्या हेतूनेच आमचे चीफ मिनिस्टर साहेब करीत असावेत

[Mr Speaker in the chair]

हा कायदा जरी पास झाला तरी बेदखल झालेले कुळ ज्याना जमिनीची भूक लागलेली आहे ज्यानी जमीनीसाठी बलिदान केलेले आहे, त्याना जमीनी मिळणार नाहीत आणि ते स्वस्थही बसणार नाहीत हे मला कॉंग्रेसला बजावून सागावयाचे आहे, आणि याला सर्वस्वी जिम्मेदार आजचा सत्ताधारी पक्ष राहील

आमचे ऑनरेबल मुख्य मत्री साहेब नेहमी अितिहासातील अुदाहरण देतात मीहि त्याना आज काही अितीहासातील गोष्टी साग्र अिच्छितो पाडवानी १२ वर्षांचा वनवास भोगल्या नतर त्याच्या तर्फे प्रतिनिधित्व करण्यासाठी श्रीकृष्ण कौरवाकडे गेले आणि त्यानी दुर्योधनाला सागितले की पाडवाना निदान पाच गावे तरी दे, तेहि तुझे बघूच आहेत परतु दुर्योधनाने सागितल की पाच गावेच काय पण सुयीच्या टोकाअितकी सुद्धा जमीन मी पाडवाना देणार नाही मी सुद्धा चीफ मिनिस्टर साहेबाच्या समोर हेच अुदाहरण ठेवू अिच्छितो आमचीहि मागणी अशीच आहे की कुळाना थोडीतरी जमीन द्या आणि त्याना जमिनदारापासून सरक्षण द्या परतु १०, १२ मताच्या जोरावर ते आमच्या मागणीला ठोकर मारीत आहेत

श्री शेषराव वाघमारे —पाडवाच्या अुदाहरणाचा येथे काय सबध आहे ?

श्री रामराव आवरगावकर —फार सबध आहे कौरव ज्यास्त होते आणि पाडव कमी होते तसेच येथे आहे

श्री शंकरराव वाघमारे —परंतु याचा येथे काय संबंध आहे ?

श्री रामराव आवरगावकर —अध्यक्ष महोदय मी सांगू इच्छितो की हा जो जमीनीचा प्रश्न आहे तो कोणत्याहि अेका पार्टीचा प्रश्न नाही तो अेका समाजाचा प्रश्न आहे शतकऱ्याचा प्रश्न आहे कमीतकमी ज्याच्या पार्टीचे निशाण बल होते ज्यानी अलेक्शन मध्यें शतकऱ्याचे नाव घतल त्यानी तरी शतकऱ्याना विसरू नये तेव्हा माझी मुख्य मंत्र्याना अशी विनति आहे की त्यानी मी दिलेले अमेंडमेंट कबूल करावी ते कबूल करतील अशी मला आशा आहे त्यानी जर माझी अमेंडमेंट कबूल केली तर मी त्याना दुर्योधन म्हणणार नाही अवढे बोलून मी आपली रजा घतो

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر سر یہ کلاز صرف لینڈ کمیشن (Land Commission) کے اپوائنٹ منٹ (Appoint) کرنے کے بارے میں ہے اس میں جو سب کلازس ہیں جس میں یہ کہا گیا ہے کہ لینڈ کمیشن سات ارکان پر مشتمل ہوگا لیجسلیٹو اسمبلی ان ممبرس الکٹ (Elect) کریگی اور ایک افسل ہوگا باقی تین ایسے نان آفیشل ممبرس (Non official members) ہونگے جو لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کے مسائل سے واقف ہوں یا ماہرانہ معلومات رکھتے ہوں مختلف سب سکشنس (Sub sections) میں اسکی تفصیلات ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک فارمل سکشن (Γormal Section) ہے اور میرا خیال یہ تھا کہ اس کیلئے امینڈمنٹس نہیں آسکتے لیکن آنریبل ممبرس نے اسکے لیے بھی ساتھ یہ امینڈمنٹس پیش کردیے ہیں اور اسپر تقریریں بھی ہوئیں - تقریروں میں بہت کچھ کہا گیا

شری انا جی راؤ گوانے - امینڈمنٹس بھی فارمل (Γormal) ہیں

شری بی رام کشن راؤ ہاں امینڈمنٹس تو فارمل ہیں لیکن اس پر جو تقریریں ہوئیں وہ انفارمل (Infoımal) ہیں حکومت کے بارے میں آنریبل ممبرس جو بہت سے خیالات رکھتے ہیں وہ پورے کے پورے تقاریر میں دہرائے گئے ہیں جس طرح اور موقعوں پر دہرائے گئے اس وقت پر بھی دہرائے گئے ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پانڈووں نے جسطرح پانچ گاؤں مانگے تھے تو کوروؤں نے ان سے کہا کہ ہم سوئی کے ناکے کے برابر بھی زمین نہیں دینگے اسکے حوالے سے انہوں نے کہا کہ میرا بھی یہی حال ہے اور میں بھی یہی عمل کرنے والا ہوں - گویا انکا اوتار (अवतार) ہوں جو یہ تو مثالیں ہیں کبھی کبھی میں بھی اس قسم کی مثالیں دیتا ہوں میں نے بھی منو کا ذکر کیا تھا کہ منو نے اوس زمانے میں ایک کمیونل مائنڈڈ (Communal minded) قانون بنایا تھا - اسکے متعلق بھی یہ کہا گیا کہ آپ زمینداروں کی تائید میں قانون بنا کر منو بننے والے ہیں جو ان باتوں سے کچھ نہیں ہوتا ہمارا ایک سیدھا سادھا قانون ہے ایک سیدھی سادھی دفعہ ہے لینڈ کمیشن ایک اڈوائزری کمیٹی ہے، ایک اڈوائزری باڈی ہے اسکا کام یہ ہے کہ عملی ہولڈنگ وغیرہ کے بارے میں

معلومات حاصل کرے اور سفارشات پیش کرے یہ اختیارات کمیشن کو دیے گئے ہیں لیکن آخر میں سب کلاز (۵) پرنسل ممبر پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ

(5) The said Commission shall function as an advisory body and shall discharge such other functions as may be prescribed

Provided that if the Government finds itself unable to accept the advice given by the said Commission on any subject it shall give the said Commission an opportunity to represent their views before coming to a decision

اس کمیشن کی نوعیت یہ ہے کہ یہ ایک ایڈوائزری باڈی ہے جسے فنکشنس (Functions) اسکے بتائے گئے ہیں انکے علاوہ اور بھی فنکشنس اسکے سپرد کرسکتے ہیں ہم ان سے مشورہ طلب کرسکتے ہیں اور وہ ہمیں اڈوائس دے سکتے ہیں لیکن انکی اڈوائس کو ماننا گورنمنٹ کیلئے لازمی نہیں ہے در اصل کمیشن کی نوعیت اور اختیارات اسی قدر ہیں اب اسکے بارے میں جو امینڈمنٹس پیش ہوئے ہیں ایک امینڈمنٹ تو پرنسل ممبر صاحب نے پیش کیا ہے وہ حکومت کے ہاتھ باندھ دینا چاہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جون سنہ ۱۹۵۴ ع تک لینڈ کمیشن اپنی رپورٹ پیش کرے بھلا یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ چھ مہینے میں سیلنگ ہولڈنگ کا اعلان ہو اور تمام مراحل طے ہوکر کمیشن رپورٹ پیش کردے سکشن ۴ میں یہ مان لیا گیا ہے کہ سیلنگ ہولڈنگ کا اعلان کرنے کے بعد چھ مہینے کی مدت دیجائیگی ایسی صورت میں یہ کہنا کہ چھ مہینے کی مدت کے بعد کمیشن اپنی رپورٹ پیش کرے آنریبل ممبر خود غور فرمائیں کہ یہ کیسے ممکن ہے میں انکا ممنون ہوں کہ انہوں نے بڑی مہربانی سے اجازت دی ہے کہ اگر مدت کافی نہ ہوتو میں توسیع مدت کیلئے استدعا کرکے مدت میں مزید توسیع کرسکتا ہوں بڑی مہربانی۔ میں تو استدعا نہ کرنے کا عادی ہوں اور مدتوں میں توسیع کرانے کی مجھے عادت ہے اسلئے انہوں نے کہا کہ ہم توسیع دینے کیلئے تیار ہیں قاضی کے ساتھ توسیع دینگے لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ قانون میں اس طرح ہاتھ پیر باندھ لینے کیلئے میں تیار نہیں ہوں ممکن ہے کہ یہ کام چھ مہینے تو کیا ایک سال دو سال میں بھی پورا نہ ہو بلکہ تین سال لگ جائیں اور ممکن ہے کہ اس سے پہلے ختم ہوجائے اس لیے میں تعین مدت کیلئے تیار نہیں ہوں چونکہ اس کمیشن کا ورک (Work) اور اسکوپ (Scope) متعین نہیں ہے اسلئے میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں کہ مدت مقرر کردیجائے بعض ممبروں کا جو پراویژن ہے اس میں یہ امینڈمنٹ لائی گئی ہے کہ ان کے بجائے چار ممبر الکٹ (Elect) کیے جائیں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ یہ کمیشن اڈوائزری جیسا رکھا ہے گورنمنٹ اپنی اڈوائزری کمیٹی کو نامنیٹ (Nominate) کرتی ہے یہ طریقہ ہے لیکن میں کچھ اس سے آگے بڑھکر آپ لوگوں کا کانفیڈنس (Confidence)

اصل کرنے کیلئے تھوڑا بہت اقدام کرکے کوشش کررہا ہوں ۔ میرا خیال یہ تھا کہ اس اسمبلی کے جو ممبر شامل ہونگے وہ اسکی امداد کرسکیں گے اور کا مقصد بھی حاصل ہوسکیگا اور کمیشن کا کام اچھی طرح چل سکیگا ۔ اس میں اسمبلی کے ممبرس کے رہنے سے فائدہ یہ ہوتا کہ اسمبلی کا جو نقطۂ نظر تھا اسکی روشنی میں اپنی رائے دے سکیں گے جو مفید ہوگی ۔ انکی رائے سے اسطرح فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے ۔ اسلئے تین ممبروں کو اسمبلی سے لینے کیلئے رکھا ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ ۔ لیکن اسمبلی (ٹریژری بنچ کی جانب سے)

شری بی رام کشن راؤ ۔ اچھا آپ اسطرف تشریف رکھتے ہیں ۔ بڑی خوشی کی بات ہے ۔ میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ اسطرف آگئے ہیں میرے دوست

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ دو کے وی ہیں سلے ا ہوگا

شری بی رام کشن راؤ ۔ حرج نہیں ہے دو نہیں دس رہ سکتے ہیں

شری کے وینکٹ رام راؤ ۔ لیجسلیٹو اسمبلی سے لینا ضروری نہیں ہے ۔ باہر کے لوگوں کو بھی الکٹ (Elect) کرسکتے ہیں ۔ لیکن اگر آپ امنڈمنٹ کو مان لے رہے ہیں تو چاہے میں بھی آپکو مبارکباد دیتا ہوں

سری بی رام کشن راؤ ۔ اس میں الفاظ وسیع رکھے گئے ہیں ۔ مگر لیجسلیٹو اسمبلی چاہتی ہے کہ اپنے حلقہ سے باہر جاکر کسی اور کو الکٹ کرے تو کرسکتی ہے ۔ ایسے اختیارات اسمبلی کو ہم نے دئے ہیں ۔ ظاہر ہے کہ آپکو اختیار دیا گیا ہے اسکو آپ جسطرح چاہیں استعمال کرسکتے ہیں ۔ چاہے اسمبلی سے چنے یا باہر سے ۔ آپکو اسکا اختیار ہے ۔ لیکن میں یہ سمجھا تھا کہ اپنے حلقہ میں سے ہی منتخب کرینگے ۔ بہرحال انکو اختیار ہے کہ چاہے اسمبلی سے منتخب کریں یا باہر سے ۔ لیکن اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اڈوائزری باڈی (Advisory Body) ہے اس میں نامینیشن (Nomination) ہوا کرتا ہے ۔ اب یہ کہا جارہا ہے کہ تین کے بجائے چار ارکان کو لیا جائے اور وہ بھی بائی پروپورشنل ریپرزنٹیشن (By Proportional Representation) لیا جائے ۔ ممکن ہے کہ ان لوگوں کا یہ خیال ہو کہ ہم نے خود ہی قانون پاس کیا ہے ۔ وہاں کمیشن میں جاکر ہم کیا کرینگے ۔ اسلئے باہر کے ممبرس لئے جائیں تو مناسب ہوگا کیونکہ دوسرے ممبرس کو بھی اسپر غور کرنے کا موقع ملیگا ۔ اگر آپکا یہ خیال ہے کہ ([illegible]) ارکان جو یہاں بیٹھے ہیں ان میں سے منتخب نہ کریں بلکہ باہر سے کسی کو لیں تو ایسا ہوسکتا ہے ۔ منتخب کرلیجئے

श्री व्ही॰ डी॰ देशपांडे—मैं तो समझता हूं कि जिस कानून के अिम्प्लिमेंटेशन (Implementation) के बाद हम लोग अिसे ज्यादा अच्छी तरह समझ सकेंगे। जो लोग बाहर से आयेंगे वे अिसका अिम्प्लिमेंटेशन कैसा करना है अिसके बारे में हमारे नुक्ते नजर को नहीं समझ सकते हैं।

شری بی رام کشن راؤ اگر ایسا ہے تو اسے میں سے منتخب کرلیجئے بہرحال اب باہر والوں کو لیں یا اپنے میں سے منتخب کریں لیکن یہاں تعداد کے بڑھانے کا سوال نہیں ہے ایک ایسا ممبر ہوگا جو تجربہ کار اور ماہر ہوگا میں ارجنل ممبرس کے معلومات اور قابلیت پر شبہ نہیں کررہا ہوں ۔ میں مانتا ہوں کہ ارجنل ممبرس بہت قابل ہیں ۔ اسی لیے تو ہم ایک اعلیٰ ترین قانون پاس کررہے ہیں اور اسکو نافذ کرنے کی کوشش کررہے ہیں لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ باہر ہم سے بہتر کچھ لوگ ایسے بھی ہوں جو ایکسپرٹس (Experts) ہوں ۔ اسلیے ایسے لوگوں کیلیے گنجائش رکھی جانی چاہیے ایسے ہی لوگوں کی زیادہ ضرورت ہے ہم میں سے بھی کچھ لوگوں کو لیا جاسکتا ہے لیکن زیادہ تر ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو ایکسپرٹ نالج (Expert knowledge) رکھتے ہوں انکو نامنیٹ (Nominate) کرنے کی گنجائش رکھنا ضروری ہے جو تلنگانہ کے کام سے واقف رکھتے ہوں یا جنہوں نے دوسری جگہ ایسے کام انجام دیے ہوں انکی معلومات سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے کہ ہمارا یہ لیجسلیشن جلد از جلد امپلیمنٹ ہوسکے اسی لیے میں نے ایک فیصد یعنی ایک ممبر اور یہ ایکسپرٹس پر مشتمل کمیشن کو رکھا ہے اس سے بیلنس (Balance) کسی طرح ٹلٹ (Tilt) ہونے کی گنجائش نہیں ہے ۔ ورنہ اگر آرجنل ممبرس کے امنڈمنٹ قبول کرلیے جائیں تو ڈاؤٹ باقی نہیں رہتا ۔ بیلنس ٹلٹ کرنے کیلیے میں امنڈمنٹ سے متفق نہیں ہوں تعداد بڑھانے یا پروپورشنل ریپریزنٹیشن (Proportional Representation) کا سوال بھی یہاں پیدا نہیں ہوتا ہم سب آپس میں دوست ہیں یہاں پانڈوؤں اور کوروؤں کا معاملہ نہیں ہے یہاں ہم سب دیش کے ایک مسئلہ کو حل کرنے کیلیے جمع ہوئے ہیں ۔ اس میں شک نہیں کہ کچھ اختلاف رائے ہے

شری وی ڈی دشپانڈے عثمانیہ یونیورسٹی کے سنٹ کی ممبرشپ ترانسمنٹ کے وقت یہ بھائی بندی کہاں گئی تھی ؟ وہاں تو چار کے چار ممبرس ایسی ہی پارٹی کے بھیجدیے گیے ۔ اسی لیے ہم پروپورشنل ریپریزنٹیشن کو رکھ رہے ہیں

سری بی رام کشن راؤ یہ جذبہ یک طرفہ نہیں ہے یہ جذبہ ہماری طرف سے نہیں بتلایا گیا ہے ۔ یہ برادرانہ جذبہ یہ بھائی چارگی ریسی پروکل (Reciprocal) ہوا کرتی ہے جسطرح کا ٹریٹمنٹ (Treatment) دیا جاتا ہے اسی طرح کا ٹریٹمنٹ ادھر سے بھی بتلایا جاتا ہے اگر آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن ایسا سوہارد (सौहाद) اور سدبھاونا (सद्भावना) دکھاتے ہیں تو ہماری طرف سے بھی اسی طرح کا جواب ملتا ہے اگر ہر چیز میں نکتہ چینی کو بھی تنقید کے طور پر دیکھا جاتا ہے اچھی چیز کو برے رنگ میں پیش کیا جاتا ہے ہم ایک سفید کپڑا دکھاتے ہیں تو اس پر کالا دھبہ لگاکر یہ کہا جاتا ہے کہ یہ کپڑا تو بالکل کالا ہے سفید ہے ہی نہیں اسطرح کا رنگ دیا جاتا ہے اگر ایسی فراخدلی کے ساتھ

سری وی ڈی دیسپانڈے - ہم کوئی جنراسٹی (Generosity) نہیں چاہیے ہم ماسس (Masses) کی طرف سے آئے ہیں - یہاں رحم کا سوال نہیں ہے -

شری بی رام کسن راؤ میں بھی یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ میں دان دینے کیلئے یہاں بیٹھا ہوں مجھے کہاں دان دینے کا حق ہے اگر اصلی کسی چیز کو مناسب سمجھی ہے تو اس میں منظور کیا جانے والا ہے - آپ متحد ہوکر آسکتے ہیں اگر اپوزیشن لیڈر اف دی ورکرس اسکے لیے کھڑے ہوں تو میں ان سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں انہیں ووٹ دونگا ہم ایس میں سر جوڑ کر بیٹھیں جیسا کہ میں نے آفر (Offer) کیا تھا کہ رولس بنانے وقت آپ کو بھی کانفرنس میں لینگے یہ کسی رول کے تحت نہیں ہے یہ اپنا طریقہ عمل ہے تاکہ اپنے تمام افرٹس (Efforts) کوارڈینٹ (Co ordinate) کر کے کوئی انڈراسٹانڈنگ سے کام لیا جائے لیکن ایک ڈوائیزری باڈی (Advisory body) کیلئے پروپورشنل ریپریزنٹیشن یا رائٹ اف دی الکٹوریٹ (Right of the electorate) کا سوال میں مناسب نہیں سمجھتا میں نے اس پر سوچ سمجھکر تبادلہ خیال کر کے لوگوں سے مشورہ کر کے اس چیز کو رکھا ہے مجھے افسوس ہے کہ میں کسی چیز کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں - البتہ انریبل ممبر شری اکیس راؤ نے جو ایک لفظی امنڈمنٹ اپائنٹ (Appoint) کی بجائے اسٹابلش (Establish) رکھنے کیلئے پیش کیا ہے میں اسکو قبول کرتا ہوں - انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ

In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word appoint substitute the word establish

اسکو تو میں مانتا ہوں - انہوں نے امنڈمنٹ میں دوسری تجویز یہ بھی رکھی ہے کہ کامپوزیشن (Composition) کے لفظ کو اومٹ (Omit) کیاجائے - اسکو میں نہیں مانتا - کیونکہ لینڈ کمشن کے کنسلٹیشن (Consultation) کے ساتھ ایریا لینڈ کمیشن قائم ہونگے - اسمیں الفاظ یہ ہیں کہ

The Government may appoint an area Land Commission

اس میں اپوائنٹ کی جگہ اسٹابلش کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں اور

The Government may establish an area Land Commission for a District or a part of the District and shall in consultation with the Hyderabad Land Commission established under sub section (1) determine by a notification in the Jarida the com position functions and powers of the Area Land Commission

کامپوزیشن کے لفظ کو اومٹ کرنے کی تجویز انہوں نے اسلیے پیش کی ہے کہ ایریا کمیشن لوکل ایم - ایل - اے پر مشتمل بنایا جائے - میں اسکو قبول نہیں کرتا - اسلیے

’ کانسورسس ‘ کو کالیے کی حد تک میں متفق نہیں ہوں ائواسٹ کی جگہ
’ اسمابلس ‘ کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں دوسرے امنڈمنٹ کو میں اسلیے قبول
نہیں کرتا کہ ا ریا کمسس کے کمسورسس کے بارے میں صدر لینڈ کمسس تصفیہ کر کے
ودیکسس جاری کرنگا لینڈ کمسس دورہ کر کے حالات معلوم کر کے جو سفارسات اس
سلسلے میں حکومت کے پاس پیس کرنگا جس کے لحاظ سے ریا کمسسس مقرر ہونگے اسلیے
میں اس حد تک ترمیم کو قبول کرنے میں معذوری ظاہر کرتا ہوں یہاں کوروں باندوں
کی بحث نہیں ہے ہم سب وے آدمی اپنے دیس سے باوری کے ر کھسس کا معاملہ
کررہے ہیں ۔ اور سب ایک ہیں سمجھکر چلنے کی ضرورت ہے اگر یہ سدبھاونا
جاری رہے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس طرف سے بھی سکورسی بروکسٹ (reciprocate)
کیا جائیگا اور زیادہ کوآپرسس کے ساتھ ہم کام کرسکینگے ایسا عرض کرتے ہوئے میں
یہ گزارس کرتا ہوں کہ لینڈ کمسس کے کمسورسس کی حد تک جو کچھ رو رن رکھا گیا
ہے اس کو آنریبل ممبرس قبول کریں

M Speaker The Question is

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*a*) Four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(*b*) For sub section (3) of Section 87 A of the Act pro posed to be inserted by the Clause substitute the following—

(3) The Chairman shall be elected from amongst its members

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*a*) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(*b*) For para (*b*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*b*) Two shall be officials nominated by the Govern ment but they shall not exercise the power of voting

(c) Omit para (c)

(d) For sub section (3) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(3) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker In Shri Ankushrao Ghare's amendment No 6 (a) the portion, namely In line 1 of sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word 'appoint' substitute the word 'establish' has been accepted by the Chief Minister Shall I, therefore, put the remaining portion to vote ?

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg leave of the House to withdraw the remaining portion namely and in line 4 omit the word composition' from my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker Now I should like to say one thing In the last line of the proviso to sub section (6) of section 87 A there is again the word 'appointed' in bold type Will this be affected by the Chief Minister s acceptance of Shri Ankushrao Ghare's amendment ?

Shri V D Deshpande I would submit that wherever the word 'appoint, occurs it should be substituted by the word 'establish

سری ‌ی رام کشن راؤ۔ میرے حال میں '' اپوائنٹ '' کی جگہ '' اسٹیابلش ''
کا لفظ ہونا چاہیے۔ تاکہ لینگویج ایک ہی ہوجائے۔

Mr Speaker The Question is

"In line 4 of the proviso to sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause, for the word 'ap pointed' substitute the word 'established' "

The motion was adopted

Mr Speaker I shall now put Shri Ankushrao Ghare's amendment (*b*) to vote

The question is

(*b*) Renumber sub section (6) as 6 (*a*) and add the following as 6 (*n*) before the proviso—

(*b*) The Area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For sub section (6) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (*a*) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the followings —

(*i*) Members of the Land Commission

(*ii*) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(*iii*) One member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(*b*) The above members shall also determine the composition function and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(*c*) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Cla se 87 as amended stand pa t of the Bill

The motion was adopted

Clause 87 s amen le l was added to the Bill

Clause 38

Mr Speaker Since there are no amendments to lause 88 I shall put the clause to vote The question is

Clause 88 st nd part of the Bill

The motion was adopted

Clause 88 was added to the B ll

The House then adjo ned t ll H lf P st Nine f the clock on Thursday the 7th Ja uy 1951
